e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110

روزنامہ اودھ نامہ
LUCKNOW
avadhnama

Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 108 Friday , January 17 2025 Pages -8

قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۰۸)لکھنؤ،بروز جمعہ ۱۷-جنوری ۲۰۲۵ء، مطابق ۱۶/رجب المرجب ۱۴۴۶ھ صفحات-۸

متعصبانہ رویہ چھوڑ آئینی فریضہ نبھائے یوگی حکومت: مایاوتی

لکھنؤ۔بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) سپریمو مایاوتی نے کہا کہ اتر پردیش میں اپوزیشن جماعتیں حکومت کے متعصبانہ رویہ سے پریشان ہیں اس لئے حکومت کو مشورہ ہے کہ وہ اضلاع میں نوکرشاہی کے انتقامی اور من مانی کاروائی کی مخالفت میں اپنا آئینی فریضہ ادا کرے مایاوتی نے جمعرات کو یہاں پارٹی دفتر میں پارٹی ذمہ داروں و ضلعی صدور کی میٹنگ میں کیڈر مبنی ٹھوس حکمت عملی پر تبادلہ خیال کیا اور پارٹی کی معاشی مضبوطی کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ میٹنگ میں بی ایس پی سپریمو کے دونوں بھتیجے آکاش آنند اور ایشان کی موجودگی موضوع بحث رہی۔انہوں نے کہا کہ موصول تاثر کے مطابق یوپی کے اضلاع میں سرکاری تنتر کی ظلم و زیادتی سے لوگ پریشان ہیں۔جس کی تئیں ریاستی حکومت کو سنگین و حساس ہونا بہت ضروری ہے۔ساتھ ہی مخالفین کے خلاف پولیس کاروائی سے لوگوں کا یہ سوال فطری ہے کہ یوپی میں یہ کیسا قانون کا راج ہے کہ حکمراں جماعت کے لوگوں کے لئے ان کے ہر جرم کی اندیکھی کر دی جاتی ہے۔

جسٹس کرشنن ونود چندرن نے سپریم کورٹ کے جج کا حلف لیا

نئی دہلی۔جسٹس کرشنن ونود چندرن نے جمعرات کے روز سپریم کورٹ کے جج کے بطور حلف لیا۔سپریم کورٹ کے احاطے میں منعقدہ پروقار تقریب میں چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے انہیں عہدے کا حلف دلایا۔اس موقع پر عدالت عظمیٰ کے دیگر ججوں سمیت دیگر معززین، متعدد سینئر وکلاء موجود تھے۔جسٹس چندرن کی حلف برداری کے ساتھ ہی سپریم کورٹ میں ججوں کی کل تعداد 34 کے مقابلے 33 ہو گئی ہے۔ جسٹس چندرن اس سے قبل مارچ 2023 سے پٹنہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس تھے۔مرکزی حکومت نے بروز پیر (13 جنوری) کو سپریم کورٹ میں جج کے طور پر ان کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کیا تھا۔مرکزی وزارت قانون و انصاف کے تحت محکمہ انصاف کی طرف سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق صدر جمہوریہ نے جسٹس چندرن کو چارج سنبھالنے کی تاریخ سے سپریم کورٹ کا جج مقرر کیا ہے۔جسٹس سنجیو کھنہ کی سربراہی میں جسٹس بی آر گوائی، جسٹس سوریہ کانت، جسٹس ہرشیکیش رائے اور جسٹس ابھے ایس اوکا پر مشتمل کالجیم نے 7 جنوری 2025 کو متفقہ طور پر انہیں سپریم کورٹ کے جج کے عہدے پر ترقی دینے کی سفارش کی تھی۔

مشرق وسطیٰ میں 15 ماہ سے جاری جنگ کے ممکنہ خاتمے کی راہ ہموار

غزہ جنگ بندی معاہدے کا اعلان

19 جنوری سے تھم جائے گی جنگ

فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑنے کے معاہدے پر اتفاق، غزہ اور اسرائیل میں جشن کا ماحول، اقوام متحدہ سمیت دنیا نے کیا خیر مقدم

اسرائیل کی فوج مہم کو عالمی سطح پر سخت تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔بین الاقوامی عدالت انصاف نے نسل کشی کے الزامات پر غور کیا اور بین الاقوامی فوجداری عدالت نے نتن یاہو، ان کے سابق وزیر دفاع اور حماس کے ایک اعلی کمانڈر پر جنگی جرائم اور انسانیت کے خلاف جرائم کا الزام لگاتے ہوئے گرفتاری کے وارنٹ جاری کر دیے۔

تل ابیب (ایجنسی) اسرائیل اور حماس نے غزہ میں جنگ بندی اور فلسطینی قیدیوں کے بدلے اسرائیلی یرغمالیوں کو چھوڑنے کے معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق پیش رفت کے بارے میں باخبر ایک عہدیدار نے رائٹرز کو بتایا جس سے مشرق وسطیٰ میں 15 ماہ سے جاری لڑائی کے ممکنہ خاتمے کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔قطر کے وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے نیوز کانفرنس میں بتایا کہ غزہ میں دونوں متحارب فریقوں نے یرغمالیوں اور قیدیوں کے تبادلے اور دیرپا امن کی بحالی کا معاہدہ کیا ہے جس کے نتیجے میں مستقل جنگ بندی ہو گی۔انہوں نے کہا کہ معاہدے پر عمل درآمد اتوار 19 جنوری سے شروع ہو جائے گا۔ معاہدے کے مطابق فلسطینی قیدیوں کی رہائی کے بدلے تحریک حماس چھ ہفتوں کے عرصے میں پہلے مرحلے میں 33 مغویوں کو رہا کرے گی۔معاہدے کے پہلے مرحلے کی تکمیل کے بعد دوسرے اور تیسرے مرحلے کی تفصیلات کا اعلان کیا جائے گا۔مسٹر جاسم الثانی نے معاہدے کے نفاذ کی نگرانی اور کسی بھی ممکنہ خلاف ورزی سے نمٹنے کے لیے مصر اور امریکہ کے ساتھ کام کرنے کے لیے قطر کے مسلسل عزم پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ تینوں ممالک کی مانیٹرنگ ٹیمیں معاہدے کی پاسداری کو یقینی بنائیں گی اور استحکام برقرار رکھنے کے لیے ضروری اقدامات کریں گی۔رپورٹ کے مطابق اسرائیلی عہدیدار نے دعوی کیا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی واپسی کی تجویز پر اتفاق کر لیا۔غیر ملکی خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی عہدیدار نے کہا کہ حماس نے غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی واپسی کے حوالے سے قطر میں موجود مذاکرات کاروں کی جانب سے دی جانے والی تجویز پر اتفاق کیا ہے۔دوسری جانب رائٹرز کی ہی رپورٹس کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے دفتر نے اس بات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ حماس نے جنگ بندی کی تجویز پر رضامندی ظاہر نہیں کی۔وزیر اعظم کے دفتر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ اطلاعات کے برعکس حماس نے ابھی تک معاہدے پر اپنا جوابی ردعمل نہیں دیا۔رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اسرائیل اور حماس کے معاہدے میں 6 ہفتوں کی ابتدائی جنگ بندی کا خاکہ پیش کیا گیا ہے، اس کے تحت وسطی غزہ سے اسرائیلی افواج کا بتدریج انخلا اور شمالی غزہ میں بے گھر فلسطینیوں کی واپسی شامل ہے۔معاہدے کے تحت غزہ میں ہر روز انسانی امداد کے 600 ٹرکس کی اجازت دی جائے گی، ان میں سے 50 ایندھن لے کر جائیں گے اور 300 ٹرک شمال کے لیے مختص کیے جائیں گے۔معاہدے کے تحت حماس تمام خواتین (فوجی اور عام شہری) بچوں، اور 50 سال سے زیادہ عمر کے 33 اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کرے گی۔حماس 6 ہفتوں کے دوران یرغمالیوں کو رہا کرے گی، اس دوران ہر ہفتے 3 یرغمالی رہا کیا جائیں گے اور بچ جانے والی یرغمالی اس مدت کے اختتام سے پہلے چھوڑ دیے جائیں گے۔ اسرائیل ہر یرغمال شہری کے بدلے 30 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا اور ہر اسرائیلی خاتون فوجی کی رہائی کے بدلے 50 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا۔تمام زندہ یرغمالیوں کو پہلے رہا کیا جائے گا اور اس کے بعد مردہ یرغمالیوں کی باقیات حوالے کر دی جائیں گی۔معاہدے پر عمل درآمد کی ضمانت قطر، مصر اور امریکا دیں گے۔معاہدے کے دوسرے مرحلے پر مذاکرات کا آغاز پہلے مرحلے کے 16ویں دن سے شروع ہوں گے، دوسرے مرحلے میں تمام باقی یرغمالیوں کی رہائی، مستقل جنگ بندی اور اسرائیلی فوجیوں کے مکمل انخلا کا معاملہ شامل کیے جانے کی امید ہے۔

مصر، فرانس، برطانیہ اور ترکیہ نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔تفصیلات کے مطابق اقوام متحدہ، خلیج تعاون کونسل، سعودی عرب، مصر، فرانس، برطانیہ اور ترکیہ نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔ترک صدر رجب طیب اردوان نے کہا کہ امید ہے کہ یہ معاہدہ خطے اور پوری انسانیت کے لیے فائدہ مند ہوگا، اور یہ دیرپا امن اور استحکام کا راستہ کھولے گا۔فرانسیسی صدر نے کہا کہ فریقین کو معاہدے کا احترام کرنا چاہیے، خلیج تعاون کونسل نے کہا کہ جنگ بندی سے امداد کی فراہمی اور بے گھر فلسطینیوں کی گھروں کو واپسی ممکن ہو سکے گی۔

جنگ بندی معاہدے، اسرائیل میں کابینہ اجلاس ملتوی

تل ابیب، (ایجنسی) اسرائیل نے گزشتہ روز کابینہ میں حماس کے ساتھ طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی منظوری کے لیے ہونے والے اجلاس کو ملتوی کرنے کا اعلان کیا تھا۔اسرائیلی وزیر اعظم کے دفتر نے حماس پر غزہ میں جنگ بندی معاہدے کے مسودے کو تبدیل کرنے کا الزام عائد کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ اسرائیلی کابینہ کا اجلاس اس وقت تک نہیں ہوگا جب تک حماس ثالثوں کو مطلع نہیں کرتی کہ وہ معاہدے کی تمام شقوں کو قبول کرتی ہے۔دوسری جانب حماس کے سیاسی بیورو کے رکن عزت الرشق نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس معاہدے پر کاربند ہیں۔حماس کے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر پوسٹ کیے گئے ایک تحریری بیان میں رشق نے کہا کہ حماس ثالثوں کی طرف سے اعلان کردہ جنگ بندی کے معاہدے پر کاربند ہے۔غزہ میں حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے میں ثالثی کرنے والے قطر نے گزشتہ رات اعلان کیا تھا کہ فریقین جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر پہنچ گئے ہیں جو 19 جنوری سے شروع ہوگا۔امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ، جو 20 جنوری کو وائٹ ہاؤس میں عہدہ سنبھالیں گے انہوں نے بھی اس بات کی تصدیق کی ہے کہ فریقین ایک معاہدے پر پہنچ گئے ہیں۔

سرکاری ملازمین کو بڑا تحفہ، 8ویں پے کمیشن منظور

مودی کابینہ میٹنگ کا فیصلہ، 2026 سے ہوگا نافذ، تنخواہ میں 186 فیصد تک اضافہ کا امکان

نئی دہلی۔مرکزی حکومت نے آٹھواں پے کمیشن نافذ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔مرکزی ملازمین کو یہ تحفہ دینے کا اعلان ضرور کر دیا گیا ہے، لیکن اس کا نفاذ آئندہ سال یعنی 2026 سے ہوگا۔ابھی تک مرکزی ملازمین کو ساتویں پے کمیشن کے تحت تنخواہ مل رہی ہے۔اب جلد ہی آٹھویں پے کمیشن کی تشکیل کی جائے گی اور پھر آگے کی کاروائی شروع ہوگی۔آج ہوئی مرکزی کابینہ کی میٹنگ کے بعد مرکزی وزیر اشونی ویشنو نے میڈیا کو بریفنگ دی۔انھوں نے بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے مرکزی حکومت کے ملازمین کے لیے آٹھویں سنٹرل پے کمیشن کی تشکیل کو منظوری دے دی ہے۔اگلے سال اسے نافذ ہونا ہے، لیکن اس کے لیے جلد ہی ایک کمیشن تشکیل دی جائے گی۔اس کے لیے چیئرمین اور 2 اراکین کے نام کا اعلان بھی جلد ہوگا۔مرکزی حکومت کے ملازمین کو فی الحال ساتویں سنٹرل پے کمیشن کے مطابق تنخواہ کی ادائیگی کی جاتی ہے۔یہ 2016 میں تشکیل ہوئی تھی۔اب آٹھویں پے کمیشن کو 2026 میں نافذ کیا گیا ہے، یعنی 10 سال بعد نئے سنٹرل پے کمیشن کا نفاذ ہوگا۔آٹھویں پے کمیشن سے متعلق وقت رہتے مشورے اور سفارشات وغیرہ طلب کیے جا سکیں، اس لیے کمیشن کی تشکیل جلد کی جائے گی۔آٹھویں پے کمیشن سے تنخواہ میں خاطر خواہ فرق پڑنے کی امید ظاہر کی جا رہی ہے۔رپورٹس کے مطابق نئے پے کمیشن کے نفاذ کی صورت میں کم از کم تنخواہ 34560 روپے ہو جانے کا اندازہ ہے، جبکہ پنشن کے طور پر 17280 پلس ڈی آر ملنے کی امید ہے۔چونکہ ابھی مرکزی ملازمین کی کم از کم تنخواہ 18000 ہے، اس لحاظ سے کم از کم تنخواہ میں 186 فیصد کا اضافہ ہو سکتا ہے۔پروموشن ہونے اور تنخواہ بڑھنے کی صورت میں پنشن میں بھی اضافہ ہونا یقینی ہے۔

پہلے سلمان، پھر بابا صدیقی اور اب سیف علی نشانے پر

سیف علی خان پر چاقو سے 6 سنگین وار کیے گئے، لیلاوتی اسپتال میں سرجری
ملزم کی شناخت، تصویر جاری، تحقیقات کیلئے کرائم برانچ کی 15 ٹیموں کی تشکیل

ممبئی۔ممبئی کے پوش علاقے باندرہ میں بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملہ یہاں ہونے والا تیسرا بڑا واقعہ ہے۔پہلے سلمان، پھر بابا صدیقی اور اب سیف علی خان، نشانے پر ہیں، بالی ووڈ کے معروف اداکار سیف علی خان پر گزشتہ رات ان کے باندرہ میں واقع گھر میں گھر آئے ایک شخص نے چاقو سے حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں سیف کو 6 زخم آئے، جن میں سے دو گہرے ہیں۔تاہم، ڈاکٹروں کے مطابق سیف کی حالت اب بہتر ہے اور وہ اسپتال میں زیر علاج ہیں۔

ممبئی پولیس نے اداکار سیف علی خان پر چاقو سے حملہ کرنے والے ملزم کی شناخت کر لی ہے اور اس کی تصویر بھی جاری کر دی جو کہ سی سی ٹی وی سے حاصل ہوئی ہے۔پولیس کی رپورٹ کے مطابق، ملزم نے سیف علی خان پر چاقو کے 6 وار کیے، جن میں سے ایک وار سیف کی ریڑھ کی ہڈی میں پیوست ہو گیا۔اداکار کے ہاتھ، گردن اور ٹانگ پر بھی شدید چوٹیں آئی ہیں۔ریڑھ کی ہڈی میں چاقو کی انگلی نوک ٹوٹ کر گھس گئی۔جسے آپریشن سے نکالا گیا۔

ممبئی پولیس اور کرائم برانچ دونوں اس معاملے کی تحقیقات کر رہے ہیں۔ایک سینئر آئی پی ایس افسر نے بتایا کہ چوروں کا سراغ لگانے کے لیے مقامی اور کرائم برانچ کی مجموعی طور پر 15 ٹیمیں تشکیل دی گئی ہیں۔چور، مزدور، ملازمہ، ڈرائیور اور گارڈ ان سب اینگل سے پولیس تفتیش کر رہی ہے۔اس دوران پولیس نے سی سی ٹی وی کیمرے میں دو مشتبہ افراد کو دیکھا ہے۔ذرائع کا دعویٰ ہے کہ ان میں سے کوئی حملہ آور ہو سکتا ہے۔پولیس ابھی تک اس فیصلے پر پہنچنے سے قاصر ہے کہ ان میں سے کوئی وہاں تھا یا نہیں۔ان دونوں کی تلاش جاری ہے۔پولیس پچھلے ایک ہفتے میں کام کے لیے گھر آنے والوں سے پوچھ تاچھ کرے گی۔سیف علی خان کی ٹیم کی طرف سے ایک بیان جاری کیا گیا جس میں کہا گیا، "فی الحال، سیف کی حالت مستحکم ہے۔ہم تمام مداحوں سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ تحمل کا مظاہرہ کریں اور اس صورتحال کے بارے میں قیاس آرائیاں نہ کریں، کیونکہ پولیس اپنی تفتیش کر رہی ہے۔ہم سب کی دعائیں سیف کے ساتھ ہیں۔"

ایس پی حکومت آنے پر اجودھیا کو بنائیں گے ورلڈ کلاس سٹی: اکھلیش

اجودھیا۔یوگی حکومت سے اجودھیا کے کسانوں کو ان کی زمین کا معاوضہ بازار قیمت پر دینے کا مطالبہ کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) سپریمو اکھلیش یادو نے جمعرات کو کہا کہ 2027 میں ریاست میں ان کی پارٹی کی حکومت بننے پر اجودھیا کو عالمی سطح کا شہر بنایا جائے گا۔یادو نے پارٹی کے ریاستی دفتر میں میڈیا نمائندوں سے بات چیت میں دعوی کیا کہ اجودھیا کے ملکی پور اسمبلی میں ہونے والے ضمنی الیکشن میں پی ڈی اے حمایت یافتہ ایس پی امیدوار ریکارڈ جیت درج کرے گا۔انہوں نے یہ بھی کہا کہ دہلی میں ان کی پارٹی کی حمایت عام آدمی پارٹی (عاپ) کو ہے لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ کانگریس کی مخالفت میں ہے۔

اسرو نے پھر تاریخ رقم کی

اسپیڈیکس مشن کے تحت 2 سیٹلائٹوں کی کامیاب ڈاکنگ

نئی دہلی۔ہندوستانی خلائی تحقیقی تنظیم (اسرو) نے جمعرات کو ایک بار پھر سے تاریخ رقم کر دی ہے۔ اسرو نے اسپیڈیکس (اسپیس ڈاکنگ ایکسرسائز) مشن کے تحت دو سیٹلائٹ کو کامیابی کے ساتھ ڈاک کرنے کا عمل پورا کر لیا۔اس کے ساتھ ہی ہندوستان امریکہ، روس اور چین کے بعد یہ کارنامہ انجام دینے والا چوتھا ملک بن گیا ہے۔اسرو کی اس کامیابی پر پورے ملک میں خوشی کی لہر ہے اور سیاسی و سماجی رہنماؤں سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات نے مبارک باد دی ہے۔اسرو نے اس سلسلے میں سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ کرتے ہوئے اسے تاریخی لمحہ بتایا۔اسرو نے ایکس پر لکھا ہندوستان نے خلائی تاریخ میں اپنا نام درج کر لیا ہے۔سوپربھات بھارت، اسرو کے اسپیڈیکس مشن نے ڈاکنگ میں تاریخی کامیابی حاصل کی ہے۔اس لمحہ کا گواہ بن کر فخر محسوس ہو رہا ہے۔اسرو کی اس کامیابی پر وزیر اعظم نریندر مودی نے مبارک باد پیش کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر کیے گئے اپنے ایک پوسٹ میں لکھا، سیٹلائٹس کی خلائی ڈاکنگ کے کامیاب مظاہرہ کے لیے اسرو کے ہمارے سائنس دانوں اور مکمل خلائی برادری کو مبارک باد۔ یہ آنے والے برسوں میں ہندوستان کے اہم اور کثیر المقاصد خلائی مہمات کے لیے ایک بڑا قدم ہے۔ مشن کے تحت پہلے دونوں سیٹلائٹ کو 20 کلومیٹر کی دوری پر رکھا گیا۔ اس کے بعد چیسر سیٹلائٹ نے ٹارگیٹ سیٹلائٹ کے پاس جا کر 5 کلومیٹر، 51 کلومیٹر، 500 میٹر اور 225 میٹر، 15 میٹر اور آخر میں 3 میٹر تک کی دوری طے کی۔ اس کے بعد دونوں سیٹلائٹ کو ایک ساتھ جوڑا گیا۔ ڈاکنگ کے بعد سیٹلائٹس کے درمیان بجلی کی منتقلی کا مظاہرہ کیا گیا، پھر دونوں کو الگ کر کے ان کے متعلق پیلوڈ آپریشن شروع کیا گیا۔

اسرو کی کامیابی اسپیس کی سمت میں لمبی چھلانگ: سی ایم یوگی

لکھنؤ۔وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے انڈین اسپیس ریسرچ آرگنائزیشن (اسرو) کو اسپیس ڈاکنگ حاصل کرنے پر مبارک باد دیتے ہوئے کہا کہ اسپیس کی سمت میں لمبی چھلانگ ہر ہندوستانی کے لئے فخر کا لمحہ ہے یوگی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا 'اسپیس ڈاکنگ حاصل کرنے والی اسرو ٹیم کو مبارک باد، اس حصولیابی کے ساتھ ٹیم اسرو اسپیس ڈاکنگ حاصل کرنے والا دنیا کا چوتھا ملک بن گیا ہے یہ ہماری اسپیس اہلیت کی سمت میں لمبی چھلانگ ہے۔اسپیس ڈاکنگ عمل کو کافی مستعدی کے ساتھ لانچ کیا گیا۔انہوں نے لکھا یہ حصولیابی ہندوستان کے لئے میل کا پتھر ہے۔یہ اسرو کے صلاحیت مند سائنس دانوں کی محنت اور قربانی سے ممکن ہو پایا ہے۔یہ ان کی خصوصیت کو بھی ظاہر کرتا ہے۔یہ ہندوستان کے لئے فخر کا لمحہ ہے۔وزیر اعلی نے کہا وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ہندوستان نے پچھلے دہائی میں اسپیس ٹیکنالوجی میں دوسری حصولیابی ہے۔

امریکہ نے ہندوستان کے 3 نیوکلیئر سنٹرس پر عائد پابندی ہٹائی

نئی دہلی۔امریکہ نے ہندوستان کے 3 نیوکلیئر سنٹرس یعنی جوہری اداروں پر عائد کردہ پابندی ہٹا لی ہے۔اس کے متعلق امریکی قومی سلامتی کے مشیر جیک سالیوان کی جانب سے گزشتہ ہفتہ کہا گیا تھا کہ "امریکہ ہندوستان کی لیڈنگ نیوکلیئر اینٹیٹی اور امریکی کمپنیوں کے درمیان جوہری شراکت داری کو روکنے کے لیے طویل عرصے سے عائد پابندیوں کو ہٹانے کے لیے اقدامات کر رہا ہے۔" اس بیان کے ایک ہفتہ بعد جمعرات (16 جنوری) کو پابندی ہٹانے کے متعلق باضابطہ جانکاری سامنے آئی ہے۔یو ایس بیورو آف انڈسٹری اینڈ سیکورٹی (بی آئی ایس) نے جن 3 ہندوستانی جوہری اداروں سے پابندی ہٹائی ہے ان میں بھابھا اٹامک ریسرچ سینٹر (بی اے آر سی)، اندرا گاندھی سنٹر فار اٹامک ریسرچ (آئی جی سی آر) اور انڈین ریئر ارتھ لمیٹیڈ (آئی آر ای ایل) شامل ہیں۔

اسرائیل کی غزہ پر بمباری سے مزید 40 فلسطینی شہید

غزہ پر 15 ماہ کے دوران 85 ہزار ٹن بارود برسایا گیا

قطر(ایجنسی) قطر کے نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق اسرائیلی افواج غزہ کی پٹی میں اپنے حملوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں معاہدے کے اعلان کے بعد سے علاقے میں کم ازکم 40 فلسطینی شہید ہوچکے ہیں۔ فلسطین کے محکمہ شہری دفاع نے کہا ہے کہ اس کے عملے نے غزہ شہر کے مغرب میں رل کے پڑوس میں خلیفہ خاندان کے گھر کے ملبے سے 5 لاشیں نکالی ہیں۔اس حملے میں 10 افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، جو حالیہ گھنٹوں کے دوران غزہ شہر کو ہلا کر رکھ دینے والا تازہ ترین مہلک اسرائیلی حملہ ہے۔دوسری جانب اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے ایک بیان میں حماس پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ اسرائیلی جیلوں میں قید فلسطینیوں کی رہائی سے متعلق 'مفاہمت سے پیچھے ہٹنے' کی کوشش کررہی ہے۔بینجمن نیتن یاہو کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دیگر چیزوں کے علاوہ، ایک واضح شق کے برعکس جو اسرائیل کو دہشت گردی کی علامتوں کے طور پر بڑے پیمانے پر قاتلوں کی رہائی کو ویٹو کرنے کا حق دیتی ہے، حماس ان دہشت گردوں کی شناخت کو ڈکٹیٹ کرنے کا مطالبہ کررہی ہے۔بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ وزیراعظم نے مذاکراتی ٹیم کو ہدایت کی کہ وہ ان مفاہمتوں کو برقرار رکھیں جن پر اتفاق کیا گیا تھا، اور حماس کی جانب سے آخری لمحات میں بلیک میل کرنے کی کوششوں کو یکسر مسترد کیا جائے۔

غزہ،16 جنوری (یواین آئی) غزہ میں اسرائیل کی جانب سے 15 ماہ اور ایک ہفتے تک خون کی ہولی کھیلنے کا سلسلہ جاری رہا، اس دوران 85 ہزار ٹن بارود برسایا گیا۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوج نے 47 ہزار فلسطینیوں کی نسل کشی کی اس دوران لاکھ سے زائد افراد زخمی اور ہزاروں لاپتہ ہوئے۔رپورٹس کے مطابق تباہ شدہ شہروں کی عمارتوں اور گھروں کے ملبے سے ہزاروں لاپتہ فلسطینیوں کی لاشیں ملنے کا اندیشہ ہے۔اسرائیلی بربریت کے نتیجے میں تباہ ہونے والے غزہ سے ملبہ ہٹانے میں دس سال سے زائد کا وقت لگنے کا امکان ہے۔نقل مکانی پر مجبور کیے گئے بیس لاکھ فلسطینی اجڑے گھروں کو لوٹنے کے منتظر ہیں۔حماس کے مطابق جنگ بندی کا معاہدہ فلسطینی عوام کی بے مثال قربانیوں کے باعث ممکن ہوا ہے، یہ غزہ میں 15 ماہ سے جاری دلیرانہ مزاحمت کا نتیجہ ہے۔واضح رہے کہ قطر کے وزیراعظم عبدالرحمان الثانی کا کہنا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی اتوار 19 جنوری سے نافذ العمل ہوگی۔قطر کے وزیراعظم عبدالرحمان الثانی نے نیوز کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ غزہ جنگ بندی معاہدے پر اتفاق ہوگیا ہے، قطر، مصر اور امریکا کی ثالثی میں جنگ بندی معاہدے پر اتفاق کیا گیا، غزہ میں جنگ بندی اتوار سے شروع ہوگی، معاہدے پر عملدرآمد کے لیے اسرائیل حماس کے ساتھ بات چیت جاری ہے۔انہوں نے کہا کہ معاہدہ اسرائیلی اسیران کی رہائی اور غزہ کے لیے امداد میں اضافے کا باعث بنے گا، جنگ بندی معاہدہ ایک آغاز ہے، معاہدہ وسیع سفارتی کوششوں کے بعد ہوا۔قطری وزیراعظم کا کہنا ہے کہ اب ثالثوں اور عالمی برادری کو دیرپا امن کے لیے کام کرنا چاہیے، قطر اور مصر معاہدے پر عملدرآمد کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے۔

حماس اب بھی زندہ ہے

غزہ میں نتن یاہو کا مکمل فتح کا خواب چکنا چور

غزہ(ایجنسی) امریکی وزیر خارجہ انٹونی بلنکن کے حماس سے متعلق ایک بیان نے پوری دنیا کو حیرت میں ڈال دیا۔بلنکن نے اپنے بیان میں دعویٰ کیا کہ، حماس نے تقریباً اتنے ہی جنگجو بھرتی کیے ہیں جتنے جنگ میں مارے جاچکے ہیں۔بلنکن کا یہ بیان، اسرائیلی وزیراعظم نتن یاہو کے اس عہد کی ذلت آمیز شکست ہے جس میں انھوں نے غزہ سے حماس کے خاتمہ اور مکمل فتح کا دعویٰ کیا تھا۔حالانکہ یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ حماس نے اس جنگ میں اپنے کئی اعلیٰ لیڈر اور ہونہار جنگجو کھودیا لیکن اس بات کا بھی اعتراف کیا جاتا ہے کہ، حماس کمزور ہونے کے باوجود ابھی بھی زندہ ہے۔یہی وجہ ہے کہ، غزہ میں زمینی کارروائی میں کل 405 اسرائیلی فوجی مارے جاچکے ہیں اور سات اکتوبر سے جاری جنگ میں 800 سے زیادہ فوجی ہلاک ہوئے ہیں۔زمینی سطح پر حماس کی گرفت مضبوط ہوئی ہے۔وہ آج بھی اس پوزیشن میں ہے کہ اسرائیل کو اپنی شرائط پر جھکانے کے قابل ہے۔تازہ جنگ بندی معاہدہ حماس کی اسی حکمت عملی کا نتیجہ ہے جس میں اس نے یرغمالیوں کے بدلے اپنی تقریباً شرائط کو منوالیا ہے۔33 یرغمالیوں کے بدلے 2000 فلسطینیوں کی رہائی کی شرط کو منوانا حماس کے زندہ ہونے کا ثبوت پیش کرتی ہے۔بھلے ہی فلسطینیوں نے اس جنگ کی تباہ کن قیمت چکائی ہو، لیکن حماس دنیا کی توجہ فلسطینی کاز کی جانب متوجہ کرنے میں کامیاب رہی۔حماس نے کہا تھا کہ سات اکتوبر کا اسرائیل پر حملے کا مقصد فلسطینی کاز کو بین الاقوامی ایجنڈے کی صف اول میں واپس لانا، مقبوضہ علاقوں میں اسرائیل کو اس کے اقدامات کی سزا دینا اور فلسطینی قیدیوں کو رہا کرنا تھا۔دوسری جانب، جس جنگ کو ہتھیار بنا کر نتن یاہو دنیا بھر میں ہیرو بننے کا خواب دیکھ رہے تھے، اس جنگ نے ان کے قریبی اتحادیوں کو بھی ان کا ناقد بنا دیا۔اسرائیل کی غزہ میں وحشیانہ کارروائیوں نے یورپی یونین سمیت کئی مغربی ممالک کو اسرائیل سے دوری بنانے پر مجبور کردیا۔اقوام متحدہ کی جنگ بندی قراردادوں کی ووٹنگ کے دوران اسرائیل کو کئی ممالک نے تنہا چھوڑ دیا۔اس سے بڑھ کر یہ ہوا کہ، اسرائیلی عوام نے نتن یاہو کے خلاف مظاہرے شروع کردیے۔اسرائیلی عوام نے یرغمالیوں کی رہائی اور مستقل جنگ بندی کے لیے لگاتار احتجاجی مظاہرے کیے، جس کے سامنے نتن یاہو بے بس نظر آئے۔بین الاقوامی عدالت انصاف نے نسل کشی کے الزامات کے تحت نتن یاہو کی گرفتاری کا وارنٹ بھی جاری کیا۔موجودہ حالات میں نتن یاہو کے سامنے اپنی حکومت بچانے کا بہت بڑا چیلنج ہے۔جنگ کے بعد اسرائیل غزہ میں حماس کی حکومت نہیں چاہتا، لیکن حماس کی جنگی حکمت عملی کو دیکھ کر یہ کہا جاسکتا ہے کہ، حماس کے بغیر غزہ کے مستقبل کے بارے میں نہیں سوچا جاسکتا۔

جنگ بندی مقاومت کی فتح

صہیونی حکومت کی عبرتناک شکست: سپاہ پاسداران انقلاب

ایران (ایجنسی) غزہ میں فلسطینی مقاومتی تنظیم حماس اور صہیونی حکومت کے درمیان جنگ بندی کے موقع پر سپاہ پاسداران انقلاب اسلامی نے ایک بیان جاری کیا ہے جس کا متن کچھ یوں ہے۔خداوند متعال کا شکر ادا کرتے ہیں کہ طوفان الاقصیٰ" شاندار، تاریخی اور باعث افتخار آپریشن کے 16 ماہ بعد اور غاصب صہیونی حکومت کے وحشیانہ، قرون وسطیٰ کی طرز کے مظالم اور نسل کشی کے باوجود حماس اور اسلامی مقاومت نے مظلوم اور بے دفاع فلسطینی خواتین، بچوں اور مردوں کے قاتل صہیونی حکومت پر اپنی برتری ثابت کردی۔وہ عناصر جو مکمل امریکی حمایت، یورپی اور علاقائی اتحادیوں کی مدد اور استعماری میڈیا کی پشت پناہی کے ذریعے اپنے اہداف کے حصول کے خواہاں تھے، جن میں" قیدیوں کو بغیر کسی قیمت کے اور عسکری کارروائیوں کے ذریعے آزاد کرانا، حماس کا مکمل خاتمہ، اور شمالی بستیوں کے آباد کاروں کو واپس لانا" شامل تھا، آج 463 دن کے ظلم و بربریت کے بعد شکست تسلیم کرنے پر مجبور ہیں۔ان کے جرائم کی وجہ سے 50 ہزار کے قریب مظلوم فلسطینی شہید ہوگئے۔غزہ کے لاکھوں مکین زخمی اور 80 فیصد سے زیادہ بنیادی ڈھانچے اور رہائشی عمارتیں تباہ ہوگئیں لیکن غزہ کے بہادر عوام کے بے مثال صبر و استقامت اور مقاومت کی فولادی ارادے کے سامنے وہ جھکنے پر مجبور ہوگئے۔آج جنگ کا خاتمہ اور صہیونی حکومت پر جنگ بندی کی شرائط کا نفاذ، فلسطین کے لیے ایک واضح فتح اور عظیم کامیابی ہے، جبکہ صہیونی شیطانی حکومت کے لیے ایک اور بڑی شکست ثابت ہوئی ہے۔یہ کامیابی غزہ کے بہادر عوام کو خوش اور مزاحمت کے جذبے سے سرشار کرے گی دوسری طرف جعلی کابینہ کے قاتل اور ظالم سربراہ کو صہیونی معاشرے کے اندرونی تنازعات، شدید تنقید اور احتجاج کے طوفان کا سامنا کرنا پڑے گا۔

غزہ کے عوام کا صبر صیہونی حکومت کی پسپائی

غزہ جنگ بندی پر رہبر انقلاب اسلامی کا بیان سوشل میڈیا پر ہوا وائرل

تہران (ایجنسی) غزہ میں جنگ بندی کے اعلان کے بعد KHAMENEI.IR کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس نے رہبر انقلاب اسلامی کا ایک بیان مختلف زبانوں میں شائع کیا، جس کا متن حسب ذیل ہے: رہبر انقلاب اسلامی کی سوشل میڈیا پر وہ پوسٹ جو غزہ جنگ بندی کے بارے میں کی گئی ہے۔آیت اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای:" آج پوری دنیا یہ سمجھ چکی ہے کہ غزہ کے عوام کے صبر اور فلسطینی مزاحمت کی ثابت قدمی نے صیہونی حکومت کو پسپائی پر مجبور کردیا ہے۔" مورخین کتابوں میں لکھیں گے کہ ایک دن صیہونی مافیا نے انتہائی گھناؤنے جرائم کے ساتھ ہزاروں عورتوں اور بچوں کو قتل کیا اور آخر کار انہیں شکست ہوئی۔"

سعودی عرب کا غزہ میں جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم

ریاض،16 جنوری (یواین آئی) سعودی عرب نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے قطر، مصر اور امریکی کوششوں کو سراہا ہے۔عرب خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں سعودی عرب کی جانب سے جنگ بندی معاہدے کی پاسداری، غزہ پٹی میں اسرائیلی بربریت کے فوری طور پر خاتمے پر زور دیا۔وزارت خارجہ کی جانب سے جاری بیان میں اسرائیلی قابض فورسز کی غزہ پٹی اور فلسطین کے علاوہ عرب اراضی سے انخلا پر بھی زور دیا گیا تاکہ پناہ گزین اپنے گھروں کو لوٹ سکیں۔بیان کے مطابق فلسطینی عوام کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کے ساتھ تنازعہ کی بنیاد کو ختم کیا جائے جن میں سرفہرست 1967 کی سرحدوں کے مطابق آزاد فلسطینی ریاست کا قیام جس کا دارالحکومت بیت المقدس ہو۔مملکت نے امید ظاہر کی کہ جنگ بندی معاہدے سے اسرائیلی وحشیانہ کارروائیوں کا مستقل خاتمہ ہوگا جس میں 45 ہزار افراد لقمہ اجل بن گئے اور ایک لاکھ سے زائد زخمی ہوئے۔واضح رہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے بھی غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس انتونیو گوتریس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ معاہدے کے نتیجے میں قیدیوں اور یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا اور امداد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گیا قوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے۔

جنوبی افریقہ میں سونے کی کان موت کا گھر بن گئی

78 لاشیں نکال لی گئیں، 166 کان کن گرفتار

جوہانسبرگ (ایجنسی) جنوبی افریقہ میں سونے کی کان موت کا گھر بن گئی، کان میں پھنسے مزید 42 غیر قانونی کان کنوں کی لاشیں نکال لی گئیں، جس کے بعد مرنے والوں کی تعداد 78 تک جا پہنچی ہے، جب کہ 166 زندہ بچ جانے والوں کو گرفتار کرلیا گیا۔ڈان اخبار میں شائع غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے ان غیر قانونی کان کنوں کے لیے کئی ماہ سے خوراک اور پانی کی فراہمی روک رکھی تھی، جسے ٹریڈ یونینز نے روزی روٹی کمانے کی کوشش کرنے والے مایوس لوگوں کے خلاف 'ہولناک' ریاستی کریک ڈاؤن قرار دیا تھا۔جوہانسبرگ کے جنوب مغرب میں واقع اسٹلفونٹین میں سونے کی کان میں پیر سے شروع ہونے والے امدادی آپریشن میں اب تک مجموعی طور پر 78 لاشیں اور 166 زندہ بچ جانے والے افراد کو باہر نکالا جاچکا ہے، امدادی آپریشن جاری ہے اور مرنے والوں کی تعداد میں اضافے کا خدشہ ہے۔پولیس نے اگست سے خوراک اور پانی کی فراہمی کو کان میں لے جانے سے روک رکھا تھا، دسمبر میں مقامی عدالت نے فیصلہ دیا کہ رضاکار کان کنوں کے لیے ضروری امداد بھیج سکتے ہیں، ان کان کنوں کو مقامی طور پر 'زما زماس' کے نام سے جانا جاتا ہے۔جنوبی افریقی پولیس کے قومی ترجمان ایتھلنڈا ماتھے نے جائے وقوعہ پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہمارا مینڈیٹ جرائم کا مقابلہ کرنا تھا اور ہم بالکل یہی کر رہے ہیں، ان غیر قانونی کان کنوں کو کھانا، پانی اور ضروری اشیا فراہم کرنا تفریح ہوگی اور جرائم کو پھلنے پھولنے کی اجازت دے گی۔ہلاکتوں کی بڑھتی تعداد نے اسٹلفونٹین کان پر کریک ڈاؤن کو جنوبی افریقہ کی حالیہ تاریخ میں کان کنوں کے خلاف مہلک ترین کارروائیوں میں سے ایک بنا دیا ہے، جیسے جیسے ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوا، پولیس اور حکومت پر تنقید میں بھی اضافہ ہوا ہے، تاہم حکام کا کہنا ہے کہ محاصرہ غیر قانونی کان کنی کے خلاف انتہائی ضروری کریک ڈاؤن کا حصہ تھا۔ساؤتھ افریقن فیڈریشن آف ٹریڈ یونینز نے ایک بیان میں کہا کہ ان کان کنوں (جن میں سے زیادہ تر موزمبیق اور دیگر جنوبی افریقی ممالک سے تعلق رکھنے والے غیر دستاویزی اور مایوس کارکن تھے) کو حالیہ تاریخ میں ریاستی دانستہ غفلت کا سب سے ہولناک مظاہرہ کرتے ہوئے مرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا۔حکمراں اتحاد کی دوسری سب سے بڑی جماعت ڈیموکریٹک الائنس نے کہا کہ کان میں صورتحال 'بری طرح قابو سے باہر' ہوگئی اور اس کی آزادانہ تحقیقات کی جانی چاہئیں۔پولیس نے بتایا کہ اب تک بچائے گئے تمام 166 افراد کو فوری طور پر گرفتار کرلیا گیا ہے، اور ان پر غیر قانونی امیگریشن، غیر قانونی طور پر داخل ہونے اور غیر قانونی کان کنی سمیت مجرمانہ جرائم کے الزامات عائد کیے گئے ہیں، کسی کو بھی اسپتال میں داخل نہیں کرایا گیا اور سبھی کو پولیس کی تحویل میں لے لیا گیا ہے۔

معاہدہ اہم کامیابی ہے

اسرائیلی فوج اپنے کسی ہدف کو حاصل نہیں کرسکی: ترجمان حماس

غزہ،16 جنوری (یواین آئی) مقبوضہ فلسطین کی مزاحمتی تنظیم حماس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو اہم کامیابی قرار دے دیا۔قطر کے دارالحکومت دوحہ میں وزیراعظم محمد بن عبدالرحمان بن جاسم الثانی نے غزہ جنگ بندی معاہدہ طے پانے کا اعلان کیا اور کہا ہے کہ جنگ بندی معاہدہ کروانے کے لیے قطر، مصر اور امریکہ کی کوششیں کامیاب ہوگئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ جنگ بندی کا اطلاق 19 جنوری سے ہوگا، حماس اور اسرائیل کے ساتھ جنگ بندی کے مراحل پر عمل درآمد کے حوالے سے کام جاری ہے۔اُدھر حماس کی جانب سے جاری اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ جنگ بندی کا معاہدہ فلسطینی عوام کی عظمت اور غزہ میں مزاحمت کے بے مثال جذبے کا غماز ہے جو پچھلے 15 ماہ سے زائد عرصے سے جاری ہے۔حماس نے قرار دیا کہ یہ معاہدہ فلسطینی عوام، ان کی مزاحمت، امت مسلمہ اور عالمی سطح پر آزادی پسندوں کی ایک مشترکہ کامیابی ہے اور یہ ہماری جدوجہد کے سفر میں ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔مزاحمتی تنظیم نے کہا کہ غزہ کے صابر اور شجاعت سے بھرپور عوام کی حمایت اور دفاع ہمارا فرض ہے، اسرائیلی جارحیت اور نسل کشی کو ختم کرنا اولین ترجیح ہے۔حماس نے غزہ کے مظلوموں کی حمایت اور یکجہتی کا اظہار کرنے پر دنیا بھر کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ ہم اب سب کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے غزہ کے لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا، ہمارے حق میں آواز بلند کی اور عالمی سطح پر اسرائیلی جارحیت کو بے نقاب کرنے میں اپنا کردار ادا کیا۔دوسری جانب حماس کے ترجمان سامی ابوزہری نے غیر ملکی خبر رساں ایجنسی سے بات کرتے ہوئے جنگ بندی معاہدے کو اہم کامیابی قرار دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ اس بات کا اظہار بھی ہے کہ اسرائیلی فوج اپنے کسی ہدف کو حاصل نہیں کرسکی۔

حوثیوں کا بھی غزہ میں جنگ بندی معاہدہ ہونے کے بعد اسرائیل کے خلاف حملے روکنے کا اعلان

صنعا،16 جنوری (یواین آئی) یمن کے حوثیوں نے بھی غزہ میں جنگ بندی معاہدہ ہونے کے بعد اسرائیل کے خلاف حملے روکنے کا اعلان کردیا ہے۔بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق یمن کے حوثیوں کے ترجمان کا کہنا ہے کہ حوثی اسرائیل اور حماس کے درمیان معاہدے کا احترام کریں گے۔ترجمان کے مطابق غزہ پٹی میں جنگ بندی کے بعد اسرائیل پر میزائل اور ڈرون حملے بند کردیں گے۔واضح رہے کہ غزہ جنگ بندی معاہدہ 3 مراحلے پر مشتمل ہوگا، معاہدے کا پہلا مرحلہ 6 ہفتوں پر مشتمل ہوگا، پہلے مرحلے کے دوران اسرائیلی فوج غزہ کی سرحد کے اندر 700 میٹر تک خود کو محدود کرلے گی۔جنگ بندی کے اس مرحلے میں اسرائیل تقریباً 2000 فلسطینی قیدیوں کو رہا کرے گا جن میں عمر قید کے 250 قیدی بھی شامل ہوں گے۔دوسری جانب اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتیریس نے غزہ جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوٹیریس انتونیو گوتریس نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ معاہدے کے نتیجے میں قیدیوں اور یرغمالیوں کو رہا کیا جائے گا اور امداد کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور ہوں گی۔اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدے کے بعد غزہ میں امدادی سامان کی ترسیل بھی شروع کردی گئی ہے۔

اسرائیلی مظالم پر برطانوی حکومت سے جواب طلبی

لندن،16 جنوری (یواین آئی) برطانوی پارلیمنٹ ممبر نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیلی مظالم کے خلاف برطانوی حکومت نے اب تک کیا اقدامات کیے؟ جواب دیا جائے۔برطانوی ممبر پارلیمنٹ تن من سنگھ نے وقفہ سوالات دوران اپنی تقریر میں اسرائیلی مظالم کے حوالے سے غزہ کی تازہ ترین صورتحال بیان کی اور بتایا کہ 6 فلسطینی بچے سردی کی شدت سے مر گئے۔انہوں نے کہا کہ ایندھن، صحت اور بنیادی سہولیات کی عدم فراہمی بے گناہ فلسطینیوں کی موت کا سبب بن رہی ہے، پناہ گاہیں بارش کے پانی سے بھر گئیں، وبائی امراض بھی تیزی سے پھیل رہے ہیں۔ان کا کہنا تھا کہ اس کے علاوہ بیرون ممالک سے آنے والی امداد کو عوام تک رسائی نہیں مل رہی، آج غزہ میں ایک بھی اسپتال کام نہیں کررہا۔تن من سنگھ نے سوال کیا کہ اسرائیلی مظالم روکنے کیلئے برطانوی حکومت کیا اقدامات کررہی ہے؟ فلسطین میں قتل عام کب بند کیا جائے گا؟ ممبر پارلیمنٹ کے سوال کے جواب میں برطانوی وزیر مملکت خارجہ برائے جنوبی ایشیا اور مشرق وسطیٰ ہمیش فالکنر نے جواب دیا کہ برطانیہ حکومتی سطح پر اسرائیل سے اس مسئلہ پر بات چیت کررہا ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ہماری پالیسی اسرائیل غزہ پر بالکل کلیئر ہے، ہم مستقل جنگ بندی کی کوشش جاری رکھیں گے۔تازہ ترین اطلاعات کے مطابق فلسطینی وزارت صحت نے اپنی رپوٹ میں کہا ہے کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی جنگ میں اب تک 46 ہزار 707 فلسطینی شہید ہوئے، اس کے علاوہ اسی عرصے میں اب تک 1 لاکھ 10 ہزار 265 فلسطینی زخمی ہوئے۔

جو بائیڈن کی طبقہ امراء کے ہاتھ میں اقتدار کے خلاف تنبیہ

واشنگٹن (ایجنسی) اپنے آخری خطاب میں صدر جو بائیڈن نے ان باتوں پر توجہ مرکوز کی، جو ان کی نظر میں امریکی جمہوریت کے لیے سب سے بڑا خطرہ ہیں۔اس میں طبقہ امرا کے ہاتھ میں اقتدار اور دولت مندوں کے ہاتھوں میں طاقت کا ارتکاز شامل ہے۔اگلے ہفتے سبکدوش ہونے والے امریکی صدر جو بائیڈن نے جمعرات کے روز قوم سے اپنے آخری خطاب کے دوران دولت مند محدود لوگوں کے ہاتھوں میں طاقت کے خطرناک ارتکاز" کے خلاف متنبہ کیا۔انہوں نے کہا،" آج امریکہ میں انتہائی دولت مندوں، طاقت اور اثر و رسوخ والوں پر مبنی طبقہ امراء کی ایک ایسی حکومت کی شکل ابھر رہی ہے، جو حقیقت میں ہماری تمام جمہوریت، ہمارے بنیادی حقوق اور آزادیوں نیز ہر ایک کے آگے بڑھنے کی راہ کے لیے ایک حقیقی خطرہ ہے۔" بائیڈن اپنے خطاب کے دوران ارب پتی ایلون مسک اور میٹا کے سی ای او مارک زکر برگ کو نشانہ بناتے ہوئے نظر آئے، جنہوں نے انتخابی جیت کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ کی پوری طرح سے حمایت کا اعلان کیا ہے۔اطلاعات کے مطابق 20 جنوری کو ٹرمپ اور ان کی کابینہ کی حلف برادری تقریب میں ایلون مسک، زکر برگ اور ایمیزون کے سی ای او جیف بیزوس جیسے اہل ثروت امریکی شخصیات دیگر منتخب عہدیداروں کے ساتھ پلیٹ فارم پر اگلی صف میں نظر آئیں گے۔جو بائیڈن نے کہا کہ وہ "ٹیکنالوجی کے صنعتی کمپلیکس کے ممکنہ اضافے کے بارے میں کافی فکرمند ہیں اور یہ بھی ہمارے ملک کے لیے حقیقی خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔" اس حوالے سے بائیڈن نے صدر ڈوائٹ آئزن ہاور کی سن 1961 کی الوداعی تقریر کے متوازی نقشہ کھینچا، جہاں 34 ویں امریکی صدر نے" فوجی۔صنعتی کمپلیکس" کے قیام کے خلاف خبردار کیا تھا۔بائیڈن کی یہ تقریر اس بات پر روشنی ڈالتی ہے کہ حالیہ دنوں میں کس طرح بڑی ٹیک کمپنیوں اور آنے والی انتظامیہ کے مابین تعلقات میں زبردست گرم جوشی پیدا ہوتی رہی ہے۔امریکی جمہوریت کو لاحق خطرات کے بارے میں اپنے انتباہات کے علاوہ بائیڈن نے کہا کہ وہ اپنے ملک کے لیے اقتصادی ترقی حاصل کرنے میں کامیاب رہے جبکہ ماحول کے تحفظ کے لیے بھی کافی کچھ کام کیا۔انہوں نے کہا کہ" طاقتور قوتیں اپنے غیر چیک شدہ اثر و رسوخ کو استعمال کرنا چاہتی ہیں۔

بنگلہ دیش میں ایچ ایم پی وی سے متاثرہ خاتون کی موت ہوگئی

ڈھاکہ،16 جنوری (یواین آئی) بنگلہ دیش میں ہیومن میٹاپنیو وائرس (ایچ ایم پی وی) انفیکشن کی وجہ سے موت کا پہلا معاملہ سامنے آیا ہے۔اس وائرس سے متاثرہ خاتون صحت سے متعلق بہت سی پیچیدگیوں میں مبتلا تھی اور اس کی موت ہوگئی ہے۔متوفی سنجیدہ اختر بدھ کو مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے کے قریب دارالحکومت ڈھاکہ کے متعدی امراض کے ہسپتال میں انتقال کر گئیں۔جہاں وہ اتوار سے زیر علاج تھے۔ہسپتال کے سینئر کنسلٹنٹ عارف بشار نے جمعرات کو اعلان کیا کہ خاتون کو موٹاپا، گردے کے مسائل اور پھیپھڑوں کے مسائل سمیت متعدد بیماریاں تھیں۔بنگلہ دیش میں اس سیزن میں ایچ ایم پی وی انفیکشن کا پہلا کیس رپورٹ ہونے کے چند دن بعد یہ موت ہوئی ہے۔جس میں خاتون اس وائرس سے متاثر پائی گئی، اس کی ٹیسٹ رپورٹ مثبت آئی۔انسٹی ٹیوٹ آف ایپیڈیمولوجی ڈیزیز کنٹرول اینڈ ریسرچ (آئی ای ڈی سی آر) کے وائرولوجی کے سربراہ احمد نوشیر عالم نے کہا کہ خاتون کا نمونیا کی ایک اور قسم، کلیبسیلا نمونیا کے لیے ٹیسٹ کیا گیا، جو مثبت آیا۔انہوں نے بتایا کہ مریض کی بیرون ملک سفر کی کوئی تاریخ نہیں تھی۔آئی ای ڈی سی آر کی ڈائریکٹر تہمینہ شیریں نے پہلے کہا تھا کہ ایچ ایم پی پی کا پہلی بار بنگلہ دیش میں 2017 میں پتہ چلا تھا۔مبینہ طور پر اس وائرس کی شناخت تب سے تقریباً ہر سال سردیوں میں ہوتی ہے۔

نیوزی لینڈ نے اسرائیل اور حماس کے جنگ بندی معاہدے کا خیر مقدم کیا

ویلنگٹن،16 جنوری (یواین آئی) نیوزی لینڈ نے غزہ میں جنگ بندی کے معاہدے کا خیر مقدم کیا ہے اور اس بات پر زور دیا ہے کہ شہریوں کی حفاظت اور یرغمالیوں کی رہائی سب سے پہلے ہونی چاہیے۔وزیر خارجہ ونسٹن پیٹرز نے جمعرات کو یہ اطلاع دی۔انہوں نے ایک بیان میں کہا،" اس تنازعہ نے گزشتہ 15 مہینوں میں بے پناہ انسانی مصیبتیں پیدا کی ہیں۔" انہوں نے کہا کہ معاہدے کی شرائط کو اب مکمل طور پر لاگو کیا جانا چاہیے۔" شہریوں کا تحفظ اور یرغمالیوں کی رہائی کوششوں میں سب سے آگے ہونی چاہیے۔" مسٹر پیٹرز نے کہا کہ اب غزہ میں انسانی امداد کا بڑے پیمانے پر، تیز رفتار، بلا روک ٹوک بہاؤ ہونا چاہیے۔فریقین سے طویل مدتی اور دیرپا امن کے حصول کے لیے دور رس سیاسی حل کی جانب بامعنی قدم اٹھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے مسٹر پیٹرز نے کہا کہ سیاسی عزم اس بات کو یقینی بنانے کی کلید ہے کہ تاریخ اپنے آپ کو دہرائے نہیں۔قابل ذکر ہے کہ قطر کے وزیر خارجہ شیخ محمد بن عبدالرحمن بن جاسم الثانی نے بدھ کو اعلان کیا تھا کہ اسرائیل اور حماس نے قطر، مصر اور امریکا کی ثالثی کے بعد غزہ میں یرغمالیوں کے لیے جنگ بندی کے معاہدے پر اتفاق کیا ہے۔

لاس اینجلس آگ سال نو کے جشن کی وجہ سے لگی

لاس اینجلس،16 جنوری (یواین آئی) لاس اینجلس آگ سے متعلق ہر روز نئی خبر سامنے آرہی ہے اب یہ انکشاف کیا جارہا ہے کہ سال نو کا جشن اس آتشزدگی کا سبب بنا۔لاس اینجلس میں 7 جنوری سے لگنے والی خوفناک آگ ہر گزرتے دن کے ساتھ تباہی کی نئی داستان رقم کررہی ہے۔یہ آتشزدگی تاریخ کی بدترین آگ میں سے ایک قرار دی جارہی ہے، جس سے امریکی معیشت کو کئی سو ارب ڈالر نقصان کا اندیشہ ہے۔یہ آگ اب تک 35 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے پر پھیل کر 12 ہزار سے زائد گھروں کو خاکستر کرچکی ہے۔دو معروف اداکاروں سمیت 25 سے زائد افراد لقمہ اجل بن چکے ہیں اور لاکھوں لوگوں کو نقل مکانی پر مجبور ہونا پڑا ہے۔پہلے یہ آگ 7 جنوری سے لگنے کی اطلاعات سامنے آئی تھیں تاہم اب ایک امریکی نشریاتی ادارے نے اپنی تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ اس آگ کا آغاز 7 جنوری نہیں بلکہ یکم جنوری سے ہوا تھا۔اس تحقیقاتی رپورٹ کی بنیاد متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کے انٹرویوز کو بنایا گیا ہے، جس میں مذکورہ افراد نے انکشاف کیا تھا کہ جن پہاڑوں سے آتشزدگی کا سلسلہ شروع ہوا وہاں ایک جگہ پر یکم جنوری کو بھی آگ لگی تھی تاہم اس سے مختصر رقبہ متاثر ہوا تھا۔

مولانا جعفر مسعود حسنی کی وفات پر مختلف اداروں اور تنظیموں کا تعزیتی پیغام

مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کا انتقال ملت کے لیے ایک عظیم خسارہ: عامر رشادی مدنی

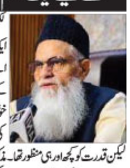

لکھنؤ: حضرت مولانا جعفر مسعود ندوی صاحب ایک بااخلاق اور باکردار شخصیت کے حامل تھے وہ اپنے والد گرامی سید محمد واضح رشید ندوی کی روایتوں کے سچے امین کے ساتھ ساتھ تواضع، انکساری، خوش اخلاقی، ملنسار، سراپا سادگی اور باکمال ادیب کی حیثیت سے اپنے کمالات بکھیر رہے تھے۔ لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ مذکورہ باتیں راشٹریہ علماء کونسل کے قومی صدر مولانا عامر رشادی مدنی نے تعزیتی بیان میں کہیں۔ مولانا نے مزید کہا کہ مرحوم سے جب بھی ملاقات ہوتی بڑی عقیدت اور محبت سے ملتے ان سے مل کر حضرت مولانا محمد واضح صاحب کی یاد تازہ ہو جاتی۔ مرحوم فکر اسلامی کے بلند پایہ مفکر اور افراد سازی میں اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر گامزن تھے، کئی سالوں سے الرائد کی ادارت کی ذمہ داری بھی سنبھال رہے تھے اور اپنی تحریری صلاحیتوں سے بہت سے مقالات و مضامین اور تراجم کا ذخیرہ چھوڑا۔ اردو اور عربی دونوں زبانوں میں اپ کو تحریر و تقریر کا ملکہ حاصل تھا اور اسلامی اصول اور اقتدار کے مطابق صحافت کے میدان میں بھی آپ کو اللہ تعالی نے نمایاں مقام عطا کیا تھا۔ اللہ تعالی مولانا مرحوم کی بال بال مغفرت فرمائے اور درجات بلند فرمائے اور اہل خانہ اور تمام اہل تعلق کو صبر جمیل عطا فرمائے نیز دار العلوم ندوۃ العلماء کو اپ کا نعم البدل عطا فرمائے۔

مولانا جعفر مسعود حسنی کی وفات بڑا علمی نقصان: مولانا خالد رشید

لکھنؤ، ۱۶ر جنوری۔ مولانا خالد رشید فرنگی محلی امام عیدگاہ لکھنؤ نے ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام اور معروف عربی ادیب وصحافی مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے حادثہ وفات پر اپنے گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے کہا کہ مولانا مرحوم حضرت سید شاہ علم اللہ حسنی تکیہ کلاں رائے بریلی کے خاندان کے چشم و چراغ تھے۔ مرحوم ایک مشفق معلم، ممتاز ادیب وصحافی تھے۔ ان کے والد بزرگ وار مولانا سید محمد واضح رشید حسنی ندوی ندوۃ العلماء کے جلیل القدر استاد، معتمد تعلیم، عربی کے مایہ ناز ادیب وصحافی تھے۔ مولانا جعفر حسنی تاحیات اپنے والد مرحوم کے نقش قدم پر گامزن رہے۔ مولانا کی وفات ملت اسلامیہ کے لیے خاص طور پر ندوۃ العلماء اور سب کے لیے بہت بڑا نقصان ہے۔ مولانا فرنگی محلی نے حسنی خاندان خصوصاً سید بلال حسنی ندوی ناظم ندوۃ العلماء لکھنؤ سے تعزیت کی ہے۔

مولانا کے انتقال پر ممتاز پی جی کالج میں تعزیتی نشست

لکھنؤ۔ دار العلوم ندوۃ العلماء کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی رحمہ اللہ کے انتقال پر ممتاز پی جی کالج میں کارگزار پرنسپل پروفیسر شازیہ صدیقی صاحب اور سبھی فیکلٹی کے اساتذہ واسٹاف کی موجودگی میں ایک تعزیتی نشست کا انعقاد کیا گیا، انا للہ وانا الیہ راجعون اللہ تعالی مرحوم کی مغفرت فرمائے اور ان کو اعلی علیین میں مقام عطا کرے ممتاز پی۔جی۔کالج کے سبھی اساتذہ، اسٹاف اور غیر تدریسی اسٹاف نے اس موقع پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے اور ان کے حق میں ایصال وثواب کیا ڈاکٹر محمد سلمان خان ندوی پراکٹر وصدر شعبۂ عرب کلچر ممتاز کالج نے ان کے حق میں دعائے مغفرت کی اور درجات کی بلندی کے لئے اور جنت الفردوس میں اعلی مقام کے حصول کے لیے رب کے حضور دعا کی۔ اللہ سبھی متعلقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ندوہ کو نعم البدل عطا فرمائے آمین۔ مولانا مرحوم کا تعلق حضرت مولانا سید ابوالحسن علی ندوی کے خانوادے سے تھا، آپ 13 ستمبر 1965 کو تکیہ رائے بریلی، اتر پردیش میں پیدا ہوئے، آپ کے والد ماجد مولانا سید واضح رشید حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا علی میاں ندوی کے حقیقی بھانجے اور عربی زبان کے نامور ادیب اور صحافی تھے۔ مولانا جعفر مسعود حسنی نے حفظ قرآن اور ابتدائی تعلیم اپنے وطن رائے بریلی میں حاصل کی اس کے بعد ندوۃ العلماء لکھنؤ میں داخلہ لیا اور علوم شرعیہ کے ساتھ عربی زبان وادب میں بھی مہارت پیدا کی، آپ نے اپنی عملی زندگی کا آغاز درس وتدریس سے کیا۔ آپ کا اصل موضوع تفسیر وحدیث اور فکر اسلامی تھا، بے شمار ادبی، فکری وتاریخی مقالات ومضامین لکھے آپ کی طرز زندگی بہت سادہ تھا ہر ایک سے مسکرا کر ملتے، ممتاز پی جی کالج اور انجمن اصلاح المسلمین کے ذمہ داران وعہدیداران سے خلوص ومحبت کا تعلق تھا اس موقع پر کالج کے منیجر سید اطہر نبی ایڈووکیٹ نے مولانا کی وفات کو ندوہ اور انجمن اصلاح المسلمین کے لئے بڑا خسارہ بتایا یقیناً پوری ملت اسلامیہ کے لئے بہت بڑا سانحہ ہے، انجمن اصلاح المسلمین اور اس سے متعلق سبھی ادارے کے ذمہ داران اساتذہ واسٹاف اس موقع پر

مولانا کی وفات پر غمزدہ ہیں اللہ سب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اس دکھ کی گھڑی میں سبھی کو ہمت اور حوصلہ عطا فرمائے دار العلوم ندوہ کو نعم البدل عطا فرمائے آمین یارب العالمین

مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی کے انتقال پر اراکین ضلع جمعیۃ لکھنؤ کی تعزیت

لکھنؤ 16 جنوری پریس ریلیز ضلع جمعیۃ علماء لکھنؤ کے سرپرست مولانا عبد العلی فاروقی، صدر سید محمد وزین کارگزار صدر ڈاکٹر سلمان خالد نایب صدور مولانا کوثر ندوی، محمد فاروق چاند، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی، خزانچی معراج الحسن۔ مست حفیظ رحمانی۔ قاری شمش الہدی رحمانی، مولانا جنید قریشی ندوی عارف نگرامی، حماد نگرامی، محمد خالد و اراکین ضلع جمعیۃ نے دار العلوم ندوۃ العلماء کے ناظر عام مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب کے انتقال پر دلی رنج وغم کا اظہار کرا اور انکی حادثاتی موت کو شہادت قرار دیا۔ تعزیتی قرارداد میں مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی صاحب کی دینی، ملی، وسماجی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے دار العلوم ندوۃ العلماء کے لیے بحیثیت ناظر عام انکی خدمات اور انتظامی کارکردگی کو مثالی قرار دیا، انکی پوری زندگی درس وتدریس کے علاوہ اشاعت تبلیغ اسلام کے لیے وقف تھی۔ انہوں نے اپنے اسلاف کے نقش قدم پر دلجمعی کے ساتھ چلکر دار العلوم ندوۃ العلماء کے مشن اور انکے کاموں میں استحکام اور وسعت پیدا کی۔ جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبد القدوس ہاشمی نے تعزیت پیش کر کہا مولانا جیسی مجاہدانہ صفات، منکسر المزاج اور متحرک شخصیت کا انتقال ملت کے لیے عظیم خسارہ سے کم نہیں وہ ہمارے بچپن کے ساتھیوں میں سے تھے وہ ایک باصلاحیت عالم دین کے ساتھ کرکٹ کے اچھے کھلاڑیوں میں انکا شمار تھا وہ کئی کتابوں کے مترجم اور مصنف کے علاوہ الرائد عربی ماہنامہ کے مدیر اعلی تھے۔ گزشتہ سال وہ ہمارے علاقہ کے چھوٹے سے گاؤں ماتی کے مدرسہ نور العلوم کے حفظ کے بچوں کی دستار بندی اپنے دست مبارک سے کی تھی تعزیتی قرارداد میں انکے انتقال کو ملک وملت کا ناقابل تلافی نقصان قرار دیا گیا اور انکے لیے دعا مغفرت وپسماندگان سے رنج وغم کا اظہار کیا گیا۔

سید جعفر مسعود حسنی ندوی قلمی صلاحیت میں منفرد تھے: واصف واعظی

لکھنؤ 16 جنوری (پریس ریلیز) مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے گزشتہ شام اچانک سڑک حادثہ میں انتقال پر سید شاہ واصف واعظی (سجادہ نشین خانقاہ عالیہ واشیہ حسنیہ لکھنؤ) نے تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ بڑے ہی بااخلاق اور اپنے بڑوں کا ادب کرنے والے اور چھوٹوں پر شفقت کرنے والے تھے۔ آپ کی طرز زندگی بہت سادہ، قلم توانا، طرز نگارش صاف، شستہ اور شگفتہ تھی۔ واصف واعظی نے مزید کہا مولانا مرحوم نے بہت ساری کتابیں تصنیف کی ہیں، ندوۃ العلماء سے نکلنے والے پندرہ روزہ عربی جریدہ 'الرائد' کے مدیر اعلیٰ تھے، آپ کو عربی زبان پر بڑی قدرت حاصل تھی۔ عربی زبان میں معیاری مضمون نگاری کے ساتھ کئی کتابوں کا اردو سے عربی میں ترجمہ بھی کیا ہے۔ اللہ تعالی آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام نصیب فرمائے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔

مولانا جعفر مسعود حسنی ندوی کے انتقال سے ملت اسلامیہ کو بڑا خسارہ: ابنائے ندوہ

لکھنؤ۔ دار العلوم ندوۃ العلماء کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے اس طرح اچانک انتقال پر ابنائے ندوہ 1996 بیچ کے فارغین نے تعزیت کا اظہار کیا ہے، 96 بیچ کے فارغ معلم ڈاکٹر مسیح الدین خان ندوی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وہ منکسر المزاج مخلص، خوش اخلاق، اور سادہ طبیعت کے انسان تھے، ان کے انتقال سے ملت اسلامیہ کو بڑا خسارہ ہوا ہے، وہ انتظامی امور کے ماہر تھے، انکو عربی زبان وادب پر دسترس حاصل تھی، وہ تفسیر وحدیث کے ماہر تھے، ان کے مختلف مضامین شائع ہوئے ہیں، وہ ایک ماہر مترجم تھے، ان کے انتقال پر ابنائے ندوہ غم زدہ ہے، اور اس موقع پر ڈاکٹر مسیح الدین خان ندوی، مولانا عبد السلام ندوی، شاہد مصطفیٰ ندوی، مولانا محب اللہ ندوی، بدر جمیل ندوی، جاوید عباس ندوی، زبیر بارہ بنکوی ندوی، رضوان حارث ندوی، حکیم فضیل ندوی، افضل ندوی، ریاض الدین ندوی، شاہد اعظمی ندوی، سیف اللہ اعظمی ندوی، رضی ندوی، ماسٹر مسیح الدین ندوی، نور العین ندوی حاجی ثناء اللہ ندوی، ڈاکٹر عرفان ندوی، پروفیسر قطب الدین ندوی، ڈاکٹر اکرم نواز ندوی، اسعد اعظمی ندوی، ڈاکٹر رضوان ندوی، یونس دہلوی ندوی زبیر بہرائچی ندوی، عزیر بارہ بنکوی ندوی، مولانا افضل ندوی، مولانا حمایت ندوی، سہیل ندوی، ثاقب ندوی، فروز ندوی، عیاز ندوی، ہاشم ندوی، مولانا عبد الرزاق ندوی، سعید ندوی، سمیع ندوی، ابوبکر ندوی وغیرہ نے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

علم کا خزانہ تھے مولانا جعفر مسعود حسنی: وسیم حیدر

لکھنؤ۔ راشٹریہ لوک دل اتر پردیش کے نائب صدر وسیم حیدر نے اپنے ایک تعزیتی بیان میں معروف عالم دین ہر دلعزیز عوام میں بے پناہ مقبول اور ندوۃ العلماء کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کے سڑک حادثے میں انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا ہے، وسیم حیدر نے کہا کہ مرحوم علم کا خزانہ تھے ان کے انتقال سے ندوۃ العلماء کا بڑا نقصان ہوا ہے ان کے انتقال کی اچانک خبر سن کر اس قدر مجھے صدمہ پہونچا جس کو بیان کرنا مشکل ہے، مولانا عظیم شخصیت کے مالک تھے وہ ایسی شخصیت تھے جو بھی ان سے واقف تھا انتقال کی خبر سن کر وہ افسوس کر رہا تھا، مولانا سے جن لوگوں کی ملاقات ہوئی ہوگی وہ یقیناً کافی متاثر ہونگے ان کا اخلاق بہت بلند تھا اور نہایت سادہ مزاج شخصیت کے مالک تھے انکی سادگی کی مثال یہ تھی کہ وہ اتنی اہم ذمہ داری کے عہدے پر رہتے ہوئے ندوۃ العلماء میں جو بھی ملنے جاتا تھا اسے وقت دیتے تھے اور میزبانی کے طور پر اس کی خاطر تواضع کرتے تھے اور کافی لوگ ان کے اس حسن اخلاق کی وجہ سے ان سے کافی متاثر تھے، مرحوم سے میرا بھی برسوں پرانا تعلق تھا، مجھے ان کے انتقال کی خبر سے کافی افسوس ہوا ہے، اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور گھر والوں کو صبر جمیل عطا کرے۔

کھیلوں کی سرگرمیوں کو بے مثال حوصلہ ملا ہے

وزیر اعلیٰ نے سون بھدر ضلع میں تقریباً 700 کروڑ روپے کے 129 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

لکھنؤ۔ اتر پردیش کے وزیر اعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی نے آج سون بھدرا ضلع میں ایم ایل اے اسپورٹس مہا کمب کی اختتامی تقریب میں شرکت کی۔ اس موقع پر انہوں نے ضلع میں تقریباً 700 کروڑ روپے کے 129 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد بھی رکھا۔ پروگرام کے دوران وزیر اعلیٰ کے سامنے ٹگ آف وار کے امرت کھیلوں کے مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں 60 سال سے زائد عمر کے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ اس دوران ثقافتی مقابلے اور لڑکیوں کے کبڈی کے مقابلے بھی منعقد کیے گئے۔ وزیر اعلیٰ نے ایم ایل اے اسپورٹس مہا کمبھ کے جیتنے والے شرکاء کو شیلڈز اور سرٹیفکیٹ دے کر ان کا اعزاز دیا۔

پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے گزشتہ 10 سالوں میں ہمہ جہت ترقی دیکھی ہے۔ ایک نیا ہندوستان نظر آ رہا ہے۔ کھیلوں کی سرگرمیوں کو بے مثال حوصلہ ملا ہے۔ جب اتر پردیش ترقی کرے گا تب ہی ہندوستان ہر روز ترقی کے نئے نمونے قائم کرے گا۔ اتر پردیش تب ہی ترقی کرے گا جب ریاست کا ہر ضلع ترقی کی سیڑھی پر مضبوطی سے کھڑا ہوگا۔ ریاست کی ترقی صرف ایک جگہ کی ترقی سے نہیں ہوگی۔ ہمیں ہمہ جہت ترقی کو فروغ دینا ہوگا جس میں روحانی اور ثقافتی ورثے کی ترقی کے ساتھ ساتھ مادی ترقی کے لیے کام بھی شامل ہونا چاہیے۔ تعلیم، صحت، روزگار اور کھیلوں کی سرگرمیوں کو بھی ترجیح کے ساتھ فروغ دیا جائے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سون بھدر جو ریاست اور ملک کی قدیم روایت پر مشتمل ہے، ثقافتی اور مذہبی نقطہ نظر سے ایک بہت اہم ضلع ہے۔ یہ پارکوں سے بھرا ہوا ہے جس میں تخلیق کے ابتدائی فوسلز، غار کی پینٹنگز، قدرتی وسائل، پانی اور جنگلات ہیں۔ اس ضلع کا شیدوار مندر گیارہویں صدی کا ایک اہم زیارت گاہ ہے۔ پورا ضلع ماں وندھیاواسنی مندر، شری کاشی وشوناتھ مندر، ماں جوالامکھی دیوی مندر، ماں منڈیشوری ماتا مندر کے چوکور احاطہ میں واقع ہے۔ یہ اپنے جغرافیائی، ثقافتی اور روحانی پس منظر اور قدرتی ساخت کی وجہ سے بہت اہم ہے اور ہندوستان کا سوئٹزرلینڈ بننے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ سون بھدرا 12,000 میگاواٹ بجلی پیدا کرتا ہے۔ یہ ملک کے توانائی کے دار الحکومت کے طور پر جانا جاتا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ملک اور دنیا کا ہر شخص کاشی اور پریاگ راج جیسے مذہبی مقامات کا دورہ کرنا چاہتا ہے۔ یہ وزیر اعظم کی میراث اور ترقی کے وژن کی ٹھوس شکل ہے۔ کاشی وشوناتھ دھام نئے ہندوستان میں اپنی عظیم الشان چمک پھیلا رہا ہے۔ پریاگ راج میں مہا کمبھ۔ 2025 شروع ہو گیا ہے۔ کروڑوں لوگ وہاں غسل کر کے فیض حاصل کر رہے ہیں۔ گزشتہ تین دنوں میں تقریباً 6 کروڑ عقیدت مندوں نے ماں گنگا، ماں جمنا اور ماں سرسوتی کے مقدس سنگم میں غسل کیا ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم کی قیادت اور رہنمائی میں ریاست میں 'ایک ضلع ایک میڈیکل کالج' کا ویژن بھی حقیقت بن رہا ہے۔ سون بھدر میں میڈیکل کالج چلایا جا رہا ہے۔ سون بھدر میں ہر گھر میں نل کے پانی کی اسکیم نافذ کی گئی ہے۔ یہاں کے افسانوی مقامات کو بحال اور خوبصورت بنایا جائے گا۔ اس علاقے کو یہاں بنائے گئے آبی ذخائر میں تیرتے سولر پینلز کے ذریعے سبز توانائی فراہم کی جائے گی۔ مقامی سطح پر لوگوں کو روزگار فراہم کیا جائے گا۔

ایم ایل اے اسپورٹس مہا کمبھ کے کامیاب انعقاد کے لیے ایم ایل اے شری بھوپیش چوبے کا شکریہ ادا کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شری چوبے اور ان کی ٹیم نے 11,000 لوگوں کے ذریعے تخلیقی صلاحیتوں اور مثبتیت کے ساتھ کام کیا۔ اس کے ذریعے نوجوانوں کے ساتھ ساتھ بزرگ شہریوں نے بھی مختلف مقابلوں میں حصہ لیا۔ یہ بہت دلچسپ اور دل لگی ہے۔ یہ نوجوانوں کے لیے ایک تحریک ہے اور آنے والی نسلوں کے لیے آگے بڑھنے کا راستہ ہے۔ 65 سال سے زیادہ عمر کے لوگ ٹگ آف وار کے امرت کھیل میں شریک ہوئے۔ تفریح کے علاوہ طاقت کا مظاہرہ کرنے کا بھی موقع ملا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ زندگی میں زندہ دلی ضروری ہے۔ جب ہم علم، محنت اور تفریح کا راستہ اپنا کر فطرت کے ساتھ رہنے کے عادی ہو جائیں گے تو ہم صحت مند اور لمبی عمر والے بن جائیں گے۔ انسان خدا کی بہترین تخلیق ہے۔ یہ تصدیق شدہ ہونا ضروری ہے۔ یہاں لڑکیوں نے کبڈی میں اپنی بہترین کارکردگی پیش کی۔ رابرٹس گنج اور ناگوان کی ٹیمیں بڑی طاقت سے آپس میں لڑیں۔ یہ مقابلے نچلی سطح سے شروع ہوئے اور گرام پنچایت، نیا پنچایت اور بلاک سے ہوتے ہوئے یہاں پہنچے۔ ان کھیلوں کے مقابلوں میں مجموعی طور پر 11,000 شرکاء نے حصہ لیا۔ ان کھیلوں کے مقابلوں میں کھو کھو، کبڈی، والی بال، ریس، کرکٹ، بصارت سے محروم کرکٹ، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایم ایل اے الیون کرکٹ، ریسلنگ، کیرم، شطرنج، مضمون نویسی، روایتی موسیقی کے آلات کے ساتھ ثقافتی پروگرام وغیرہ شامل تھے۔ ٹگ آف وار گیم میں 65 سال سے زائد عمر کے 400 افراد نے حصہ لیا۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ان کی ٹیم نے کھو کھو میں محترمہ الکا کماری کی قیادت میں کامیابی حاصل کی۔ محترمہ سپریا سنگھ نے کیرم میں، محترمہ آیوشی سنگھ نے شطرنج میں، محترمہ سمن، محترمہ انجولا، محترمہ خوشبو نے ریس میں حصہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ایم ایل اے کھیلوں کے مقابلے کا پروگرام نیا پنچایت، بلاک اور دیگر اسمبلیوں کی اسمبلی سطح پر منعقد کیا جانا چاہئے۔ اس کے بعد ان میں سے شرکاء کا انتخاب کیا جائے اور ضلعی سطح پر تقریب کا انعقاد کر کے انہیں نوازا جائے۔ اس میں ہر عمر کے لوگوں کی شرکت ہونی چاہیے، تاکہ مکمل نظر آئے۔ مختلف تنظیموں کے ساتھ بات چیت کے ذریعے باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے سی ایس آر فنڈ کے ذریعے جوتے، موزے اور ٹریک سوٹ وغیرہ کا انتظام کیا جائے۔

مسلم ممالک اور مسلم آبادی کو اپنا وجود بچائے رکھنے کیلئے خود کو نئے ڈھنگ سے منظم کرنا ہوگا

سہانپور۔ (احمد رضا) نظام قدرت کہ پندرہ ماہ سے جاری اسرائیل حماس جنگ امریکہ کے تعاون سے آج ختم ہوگئی ہے اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ غیروں نے ہی سہی مگر جنگ تو بند کرا دی ہے اب فلسطینی عوام کو زندہ رہنے اور اپنا وجود بچائے رکھنے کا موقع فراہم ہو جائیگا الحمدللہ! یاد رکھیں کہ دنیا بھر میں چار درجن سے زائد مسلم ممالک دنیا بھر میں وجود میں ہونے کے باوجود بھی 15 ماہ تک سبھی ممالک فلسطینی عوام کو لٹتا اور اجتماعی طور سے قتل ہوتا ہوا دیکھتے رہے ان سبھی سے بہتر تو ایران، لبنان کے عوام لائق تحسین رہے کہ انھوں نے ظالم اور جابر اسرائیلی فوج کے دانت ہلا کر رکھ دیئے افسوس کی بات ہے کہ ساٹھ ہزار سے زائد فلسطینی مسلمانوں کے اجتماعی قتل عام کے بعد بھی یہ سبھی مسلم ممالک اور مسلم عوام غفلت سے بیدار ہونے کو راضی نہیں ہیں! آج دنیا بھر میں ہر جگہ مسلمان مشکلات و مصائب کا شکار ہیں، ہندوستان سے لیکر فلسطین تک مسلمان دنیا کے کونے کونے میں اپنے حقوق اور اپنے وجود کی لڑائی لڑ رہا ہے، ہم مسلمان تاریخ کے انتہائی نازک دور سے گذر رہے ہیں، اسلیئے ہمیں اپنے اندر تبدیلی لانی ہوگی اپنے اخلاق وکردار کو درست کرنا ہوگا، ہمیں اپنا رویہ اور زندگی گذارنے کا انداز بدلنا ہوگا، وقت اور حالات کی سنگینی کا احساس کرنا ہوگا، تاکہ ہم کامیاب وکامران ہوسکیں اپنے وطن عزیز میں تو ہم مسلم آبادی کے اقتصادی بائیکاٹ کی سازشیں عروج پر ہیں اتراکھنڈ، ہماچل، مدھیہ پردیش، اتر پردیش اور راجستھان میں مسلم آبادی کا سکون ہی اجاڑ دیا گیا ہے فرضی مقدمات دائر کر کے جیلوں میں بھر دیا گیا ہے حق کے لئے زبان کھولنے پر بلڈوزر چلا کر گھر بار کو نیست ونابود کیا جا رہا ہے سب کچھ جانتے اور پہچانتے ہوئے سبھی خاموش ہیں واضح ہو کہ ظلم کے خلاف جدوجہد انبیاء کی سنت اور مظلوم کی حمایت ہر مسلمان کا اخلاقی فریضہ ہے، یہ فکر ہمیں اپنے اندر پیدا کرنی ہوگی، مسلمان ہر حال میں عدل وانصاف کا پابند ہے، اسی لئے حسب استطاعت مظلوم کی حمایت کرنے کا حکم ہے ظلم وزیادتی کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے ظالم کو ظلم سے روکنے اور مظلوم کو اسکے حق کے حصول تک جدوجہد کرنے کا پابند ہے مسجد یوسف علی بھٹہ اسلام نگر برہ پورہ میں مولانا سرفراز احمد نے اپنا فکر انگیز خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آج جو حالات ہمارے ساتھ پیش آ رہے ہیں یہ کوئی اتفاقی امر نہیں ہے بلکہ اسکی پیشن گوئی چودہ سو سال قبل کر دی گئی ہے لیکن اسکے باوجود ہم خواب غفلت میں ہیں، ایک حدیث کے حوالے سے انھوں نے کہا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ "عنقریب ایسا زمانہ آنے والا ہے کہ دنیا بھر کی دیگر قومیں تم پر حملہ کے لئے اور تمہیں ختم کرنے کیلئے ایسے ٹوٹ پڑیں گی جیسے دسترخوان پر بیٹھے لوگ پیالوں پر ٹوٹ پڑتے ہیں کسی نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ کیا ہماری تعداد اسوقت کم ہوگی؟ کیا ہم تعداد کے لحاظ سے بہت تھوڑے ہونگے؟ تو آپ نے ارشاد فرمایا نہیں بلکہ اسوقت تمہاری تعداد بہت ہوگی لیکن تمہاری حیثیت نالے میں بہنے والے پانی کے جھاگ کی طرح ہوگی، اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا رعب نکال دے گا اور تمہارے دلوں میں وہن پیدا کر دے گا، صحابہ نے پوچھا کہ وہن کیا چیز ہے؟ یہ کس چیز کو کہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا وہن دو چیزوں کا نام ہے، ایک دنیا کی محبت اور دوسرے موت کا خوف" آج نظر دوڑائیں تو یہ بیماری ہم مسلمانوں میں نمایاں طور پر نظر آئے گی، ہر آدمی دنیا کمانے کی فکر میں پاگل ہے، لوگ پیسوں کے پیچھے بھاگ رہے ہیں! مراد آباد میں مسلم شخص شاہدین کو ہندو دہشت گردوں نے گائے کاٹنے کے شک میں جان سے مار دیا اس سے قبل اورنگ آباد، ناسک، بھونڈی، رانچی، اندور، بھوپال، اجین، بھاگل پور، پربھنی، ناسک اور اور احمد آباد میں بھی اسی طرح سے ہندو شدت پسند افراد نے حملہ کرتے ہوئے سیکڑوں مسلم افراد کو جانی اور مالی نقصان پہنچایا ہے۔

انڈین سلک گیلری ہینڈلوم ایکسپو 2025 کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح

لکھنؤ: 16 جنوری (پی این ایس) نئے سال کی شادی کے سیزن پر، اندرا گاندھی پرتشٹھان کے نیپچون آڈیٹوریم، سائبر ہائٹس، کٹھوتا چوراہا روڈ، گومتی نگر، لکھنؤ میں 21 جنوری تک منعقد ہونے والی انڈین سلک گیلری ہینڈلوم ایکسپو 2025 کے پہلے ایڈیشن کا افتتاح کیا گیا۔ سابق ضلع مجسٹریٹ آرادھنا شکلا کے ذریعہ ونے کمار، جاوید مقصود اور مسٹر نواس راؤ نے نمائش میں مہمان خصوصی کا گلدستہ دے کر استقبال کیا۔ اس موقع پر لکھنؤ میں ڈیولپمنٹ کمشنر ہینڈلوم کے تعاون سے بنارس میں 100% خالص قدرتی ریشے (ریشم، کاٹن، لینن) اور تمام قسم کے ہینڈلوم مصنوعات براہ راست پورے ہندوستان سے دستیاب ہیں۔ تسر کانتھا اور مطبوعہ گڑھوال چندری/مہیشوری کوٹا جے پور باگرو پرنٹس، بنگلورو خالص کریپ سلکس کالکاری کانجی پورم پوچمپلی اکت/وینکاٹا گیری/نارائن پیٹ/اپڈا احمد حانی/پیٹھانی/کولکتہ بوتیک/چمپا کوسہ ساڑیاں اور کاٹن کی ساڑیاں اور ڈریس میٹریلز/لائف اسٹائل گارمنٹس ہینڈلوم مصنوعات کی نمائش کا مشاہدہ کرنے کے بعد، مہمان خصوصی نے کہا، میں اتنی خالص اقسام کو ایک ساتھ دیکھ کر حیران رہ گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ہی چھت کے نیچے ریاست کی مختلف ریاستوں سے مصنوعات لکھنؤ کے لوگوں کو مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ اس نمائش میں مختلف ریاستوں سے آئے بنکروں سے مصنوعات کے بارے میں معلومات لی گئی جو کہ نمائش میں پیش کی گئی اپنی ایک الگ پہچان رکھتی ہیں۔

مسلم قائدین نے ملک کو آزاد کرانے کیلئے ہزاروں کی تعداد میں تختہ دار قبول کیا: مفتی اسامہ رحمن

شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام 'تحفظ آئین ہند اور ہمارے اسلاف کی قربانیاں' عشرے کا پہلا پروگرام ڈفینس کالونی جاج مئو میں منعقد ہوا

کانپور: انسان اصلاً فطری طور پر آزاد ہے، اس کو آزادی کا فطری حق حاصل ہے، وہ اللہ کے سوا کسی کا بھی غلام نہیں ہے، اسلام چونکہ فطری دین ہے اس لیے وہ انسان کو اس کا فطری حق عطا کرتے ہوئے اس کو آزاد رہنے کی ترغیب دیتا ہے۔ جیسے جیسے زمانہ آگے بڑھا کچھ ایسے لوگ آئے جنھوں نے انسانوں کو خریدنا اور بیچنا شروع کیا، غلامی کے بازار لگائے، زمانہ جاہلیت میں بھی یہ سلسلہ چل رہا تھا، جب اسلام آیا تو آہستہ آہستہ اس سلسلے کو ختم کیا، انسانوں کو یہ خوشخبری سنائی گئی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ان کا بوجھ اور طوق، ان کے بوجھ اتارے، کرنے کی ترغیب دی اس کے فضائل بیان فرمائے، انسان سے کوئی ایسی غلطی ہو جائے جس پر کفارہ لازم ہوتا ہے، تو بہت سے کفاروں میں غلام باندی کے آزاد کرنے کو قرآن مجید نے بیان کیا، تاکہ یہ سلسلہ غلامی ختم ہو، اور آہستہ آہستہ یہ سلسلہ ختم ہو گیا۔ مذکورہ خطاب مفتی اسامہ رحمن استاذ جامعہ عربیہ اشاعت العلوم قلی بازار کانپور نے یوم جمہوریہ کے پیش نظر اپنی نسل نو کو آزادیٔ ملک میں ہمارے اسلاف کی قربانیوں سے روشناس کرانے کیلئے مولانا ابوبکر ہادی قاسمی کے زیر نگرانی شہری جمعیۃ علماء کانپور کے زیر اہتمام وقاضیٔ شہر کانپور حافظ عبد القدوس ہادی نائب صدر جمعیۃ علماء اتر پردیش کے زیر سرپرستی میں منعقد 'تحفظ آئین ہند اور ہمارے اسلاف کی قربانیاں' عشرے کے پہلے تقریب بمقام محمدی مسجد ڈیفنس کالونی جاج مئو کانپور میں کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ آزادی کے حوالے سے یہ بنیادی بات کبھی نظر انداز نہیں ہونی چاہئے کہ جب تک آزادی حاصل نہ ہو انسان کا حق رہتا ہے، حاصل ہو جائے تو یہ آزادی سب سے بڑی ذمہ داری بن جاتی ہے، آزادی انسان کی امتیازی صفت بھی ہے اور اس کی سب سے بڑی آزمائش بھی، آزادی محض ایک لفظ نہیں ہے زندگی کا ایک رویہ ہے غلامی میں طاقتور انسان کمزور پر پابندیاں لگاتا ہے۔ انسانی زندگی کے لئے جو اہمیت آکسیجن کی ہے وہی اہمیت معاشرتی زندگی کے لئے آزادی کی ہے، آکسیجن نہ ہو تو آدمی کا دم گھٹنے لگتا ہے آزادی نہ ہو تو پورے معاشرہ کا دم گھٹنے لگتا ہے۔

یوپی کے 55 اضلاع میں گھنے کہرے کا الرٹ، سردی کا قہر جاری

لکھنؤ: 16 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش کے بیشتر علاقے گھنے کہرے اور سردی کی زد میں ہیں۔ محکمہ موسمیات کی بات مان لی جائے تو کچھ دنوں تک اس گھنے کہرے اور سخت سردی سے کوئی راحت نہیں ملے گی۔ گھنا کہرا کی وجہ سے راجدھانی لکھنؤ سمیت پریاگ راج، آگرہ وغیرہ شہروں میں جمعرات کی صبح حد نگاہ 50 میٹر سے بھی کم تھی۔ جمعرات کو دوپہر کے وقت کئی علاقوں میں ہلکی دھوپ تھی لیکن کہرے کے سامنے وہ بے اثر رہی۔ جمعہ کے لیے محکمہ موسمیات نے اتر پردیش کے 55 اضلاع میں گھنے کہرے کی وارننگ جاری کی ہے۔ دوسری طرف بدھ کی رات اور جمعرات کی صبح کے درمیان مغربی اتر پردیش کے کچھ حصوں اور دہلی سے متصل اضلاع جیسے گوتم بدھ نگر اور غازی آباد وغیرہ میں چھٹ پٹ بوندا باندی دیکھی گئی۔ ٹھنڈی ہواؤں اور کہرے کے درمیان ہونے والی اس بوندا باندی سے دن کے درجہ حرارت میں 2 سے 3 ڈگری سینٹی گریڈ کی کمی کا امکان ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی سینٹر کے سائنسدان اتل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ جمعرات سے ویسٹرن ڈسٹربنس کے اثر کے کمزور ہونے کی وجہ سے کچھ دنوں تک موسم خشک رہے گا۔ اس کے علاوہ سرد پچھوا ہوائیں اور گھنا کہرا ریاست میں برقرار رہے گی۔ پریاگ راج، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، مرزا پور، چندولی، وارانسی، بھدوہی، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، مئو، بلیا، دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، بستی، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، گونڈہ، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، کھیری، لکھیم پور، بلیا پور، سیتاپور، ہردوئی، فرخ آباد، قنوج، کانپور نگر، اناؤ، لکھنؤ، بارہ بنکی، رائے بریلی، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، باغپت، میرٹھ، غازی آباد، ہاپوڑ، بجنور، امروہہ، مرادآباد، رامپور، بریلی، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بدایوں اور اس پاس کے علاقوں میں گھنے دھند پڑنے کا امکان ہے۔

یکساں سیول کوڈ اور قانون کا غیر یکساں نفاذ

ڈاکٹر سلیم خان

بھارتیہ جنتا پارٹی بنیادی طور پر ایک شوشے باز سیاسی جماعت ہے۔ جن سنگھ نے اپنی الگ شبیہ بنانے کی خاطر کچھ مسائل اٹھائے تھے مثلاً گئوکشی، دفع 370، یکساں سیول کوڈ اور پھر اس میں رام مندر کا اضافہ وغیرہ۔ یہ لوگ ابتداء میں شمال اور مغربی ہند میں تھے تو گائے کا مسئلہ چلتا تھا لیکن مشرق اور جنوب میں جانے کے بعد دال آٹے کا بھاؤ پتہ چلا تو گئوکشی پر ملک گیر پابندی کو بھول گئے۔ دفع 370 ختم ہو گیا اور رام مندر بھی بن گیا مگر اس کا کوئی سیاسی فائدہ نہیں ملا۔ ایکساں سیول کوڈ قومی سطح کے بجائے اتراکھنڈ میں نافذ کرنے کی تیاریاں چل رہی ہیں۔ اس طرح شادی، طلاق، نان نفقہ، جائیداد کے حقوق، متبنہ اور وراثت جیسے معاملات میں بلاتفریق مذہب، ذات یا فرقہ یکساں قانون ہوگا۔ یکم جنوری 2025 سے اس کے نفاذ میں بلدیاتی انتخابات کا نوٹیفکیشن رکاوٹ بن گیا اس لیے 26 جنوری 2025 سے امکان ہے۔ سوال یہ ہے کہ اگر ملک میں قانون کی حکمرانی ہو تو یکساں اور غیر یکساں سے فرق پڑتا ہے لیکن جہاں سرکار اور عوام بلکہ عدلیہ تک آئین و قانون کو پامال کرنے میں ایک دوسرے پر سبقت لے جا رہے ہوں تو ان شوشوں کی کیا اہمیت ہے؟

بابری مسجد کا تنازع ملک کے عدالتی نظام کو پوری طرح بے نقاب کر چکا ہے۔ عدالتِ عظمیٰ نے مسلم فریق کے سارے دلائل کو تسلیم کرنے کے باوجود مسجد کی زمین مندر کو دے دی۔ اس ناانصافی کے لیے کسی یکساں سیول کوڈ کی ضرورت نہیں پیش آئی۔ عدالتِ عظمیٰ نے بابری مسجد کے شہید کیے جانے ظلم اور آئین کی خلاف ورزی قرار دیا مگر جب اس کے ملزمین کو سزا دینے کا وقت آیا تو وہی گول مول بات کہہ دی گئی یعنی پہلے تو یہ تسلیم کیا گیا کہ مسجد کو سماج مخالف عناصر نے منہدم کیا تھا اور پر سے جن رہنماؤں پر الزام عائد کیا گیا تھا ان کے بارے عدالت نے الٹا یہ کہہ دیا کہ وہ تو سماج مخالف عناصر کو روکنے کی کوشش کر رہے تھے یعنی وہ بیچارے تو سزا کے بجائے انعام کے مستحق ہیں۔ جج صاحب کے مطابق سی بی آئی کی جانب سے عدالت میں پیش کردہ آڈیو اور ویڈیو شواہد کوئی سازش ثابت نہیں کر سکے کیونکہ تقاریر کی آڈیو واضح نہیں تھی۔ اصل بات یہ ہے کہ ڈبل انجن سرکار میں سی بی آئی کی کیا مجال کے حکمراں طبقہ کے خلاف ٹھوس شواہد پیش کرے حالانکہ تفتیشی اداروں کی رپورٹ میں اتنا ضرور کہا گیا تھا کہ ایل کے اڈوانی، اوما بھارتی، اور کلیان سنگھ سمیت 32 ملزمان اس اسٹیج کے قریب موجود تھے جہاں سیاسی، مذہبی اور مندر کے لیے مہم چلانے والوں نے وہ تقاریر کیں جن کی وجہ سے ہجوم مشتعل ہوا۔

عدالت میں سی بی آئی یہ کہنے کی جرأت نہیں کر سکی کہ وہ شہ نشین کے قریب خاموش تماشائی نہیں تھے بلکہ اشتعال دلا رہے تھے اور بابری مسجد کی شہادت پر خوشیاں منا رہے تھے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جس وقت یہ مقدمہ قائم ہوا تھا مرکز میں کانگریس کی حکومت تھی اور لال کرشن اڈوانی خوفزدہ تھے اس لیے انہوں نے این ڈی ٹی وی کے ایک پروگرام میں اس بات کا اعتراف کیا تھا کہ بابری مسجد کی شہادت ایک خوفناک غلطی تھی لیکن مجھے آج تک معلوم نہیں کہ ہجوم کے مشتعل ہونے کے نتیجے میں ہوا یا کسی گروہ کی جانب سے جان بوجھ کر کیا گیا۔ اپنی حکومت آگئی اور وقت بدلنے کے بعد فیصلہ بھی اپنے حق میں آگیا تو اڈوانی شیر بن گئے اور انہوں نے تیور بدل کر کہہ دیا "میں خود کو خوش قسمت سمجھتا ہوں کہ یہ فیصلہ نومبر 2019 میں سپریم کورٹ کے دیے گئے اس فیصلے کے مطابق آیا جس نے اجودھیا میں ایک عظیم الشان رام مندر کی تعمیر کا راستہ یقینی بنایا اور جس کا سنگ بنیاد 5 اگست کو رکھا گیا تھا۔ اس فیصلے نے ان کی اور بی جے پی کی رام جنم بھومی تحریک کے حوالے سے ان کے اعتماد کو مزید مستحکم کیا ہے۔" کارسیوا کے لیے زمین کو مسطح کرنے کی ترغیب دینے والے اٹل بہاری واجپائی نے بھی مقدمہ کے وقت ڈر کے مارے کہا تھا کہ کارسیوکوں کا ایک گروہ قابو سے باہر ہو گیا تھا۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ جو کچھ ایودھیا میں ہوا وہ افسوسناک تھا ہم نے اسے روکنے کی کوشش کی لیکن ہم کامیاب نہ ہو سکے۔

اس منافقت کے برعکس مقدمہ میں بری ہونے والے ایک ملزم جئے بھگوان گوئل نے عدالت کے باہر ہی میڈیا سے کہہ دیا تھا "ہم نے مسجد توڑی تھی، عدالت اگر ہمیں مسجد توڑنے پر سزا بھی دیتی تو ہم اسے قبول کرتے اور ہمیں خوشی ہوتی۔ عدالت نے ہمیں سزا نہیں دی، یہ ہندو دھرم کی فتح ہے۔" مذکورہ بالا اعلان کے وقت کچھ لوگوں نے جئے شری رام کے نعرے بھی لگائے۔ یہ نعرے بازی اور بلند بانگ دعوے اس لیے ہوئے کیونکہ انہیں یقین تھا مرکزی و ریاستی سرکاران کا بال بیکا ہونے نہیں دے گی اور ریڑھ کی ہڈی سے محروم عدلیہ ان کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکے گا ورنہ اس سے پہلے جب مخالفین کی حکومت تھی تو یہی لوگ منہ چھپاتے پھر رہے تھے۔ دو ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل اپنے فیصلے میں جج ایس کے یادو نے یہ تو کہا کہ بابری مسجد کا انہدام منصوبہ بند نہیں تھا اور وہ سب کچھ اچانک ہوا اور سماج دشمن عناصر نے مسجد کو منہدم کر دیا لیکن ان سماج دشمن عناصر کو گرفتار کر کے سزا دینے کی کوئی زحمت نہیں کی جنہوں نے اتنا بڑا ظلم کیا تھا۔ وہ اگر انتظامیہ کو اس کا حکم دیتے تب بھی ان کی غیر جانبداری کا بھرم رہ جاتا۔

اس مقدمہ کے توسیع پر چلنے والے جج ایس کے یادو 32 مجرموں کو بری کر کے سبکدوش ہو گئے۔ اتر پردیش کی یوگی حکومت نے انہیں معاون لوک پال کے عہدے سے نواز کر سرکار کی خوشنودی کے لیے ناانصافی کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کی۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ابھی حال میں کاس گنج کے اندر ضلعی عدالت کے جج وویکانند سرن ترپاٹھی نے بھی وی ایچ پی کے کسی بلوائی کی جانب توجہ نہیں کی۔ انہیں گرفتار کر کے عدالت میں حاضر کرنے کا حکم تک نہیں دیا الٹا 28 غیر متعلق مسلمانوں کو عمر قید کی سزا سنا دی تاکہ انہیں بھی انعام و اکرام سے نوازہ جائے۔ 26 جنوری 2018 کو یوم جمہوریہ کے دن کاس گنج میں ایک ترنگا یاترا نکالی گئی تھی۔ اس جلوس کی قیادت ابھیشیک گپتا عرف چندن گپتا اپنے بھائی وویک گپتا اور دیگر ساتھیوں کے ساتھ کر رہا تھا۔ یہ سبھی نوجوان موٹر سائیکل پر بھارت ماتا کی جئے اور وندے ماترم کے نعرے لگا رہے تھے۔ یوم جمہوریہ کے دن ترنگے پرچم کے ساتھ حب الوطنی کے نعروں پر بھلا کس کو اعتراض ہو سکتا ہے؟ لیکن خبروں اور تصاویر کے مطابق اس جلوس میں قومی پرچم کم اور بھگوا جھنڈے زیادہ تھے۔

ترنگا ریلی میں مسلمانوں کے خلاف اشتعال انگیز نعرے بھی لگائے جا رہے تھے۔ ہندوؤں کے درمیان مسلمانوں کو اشتعال دلانا بے معنی مشق تھی اس لیے یہ لوگ مسلم اکثریتی بڈو محلے میں جا دھمکے۔ سنکلپ نامی تنظیم سے وابستہ وی ایچ پی اور اے بی وی پی کے کارکنان کی بالیکا کالج گیٹ کے پاس عبدالحمید چوک پر مسلمانوں سے جھڑپ ہو گئی اور پھر تنازع بڑھ کر فساد میں بدل گیا۔ ذرائع ابلاغ میں فی الحال سرکاری موقف کی لکیر پیٹتے ہوئے کہا جا رہا ہے کہ یوم جمہوریہ منانے والے بیچارے چندن گپتا کو مسلم بلوائیوں نے گولیوں سے بھون دیا اور عدالت نے ان سب کو سزائے موت سنا کر انصاف کر دیا حالانکہ ایک آدمی کو گولی مارنے میں 28 لوگوں کا ملوث ہونا اپنے آپ میں شکوک و شبہات پیدا کرتا ہے کیونکہ آج کل تو 28 لوگوں کے قتل پر بھی کسی کے خلاف کوئی ثبوت نہیں ملتا اور سارے ملزم باعزت بری ہو جاتے ہیں۔ این آئی اے عدالت کے جج وویکانند سرن ترپاٹھی نے اپنے مذکورہ بالا فیصلے سے لکھنؤ کی خصوصی عدالت کے جج ایس کے یادو کی یاد دلا دی۔

وطن عزیز میں 'ایک قوم ایک انتخاب' یا 'ایک ملک ایک قانون' کا نعرہ آئے دن گونجتا رہتا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ نہ تو ایک وقت میں پورے ملک کے اندر الیکشن کا امکان ہے اور نہ یکساں سیول کوڈ کا نفاذ ممکن ہے۔ ون نیشن ون الیکشن کی خاطر جو رپورٹ تیار کی گئی اس میں اٹھارہ ہزار صفحات ہے۔ اسے کون پڑھے گا؟ اس پر کتنی بحث ہوگی؟؟ اور کب فیصلہ ہوگا؟ یہ کہنا ناممکن ہے لیکن جب بھی حکومت یا اڈانی کسی مصیبت میں پھنس جائے گے تو گودی میڈیا کو یہ جھنجھنا پکڑا دیا جائے گا۔ یہی حال 'ایک ملک ایک قانون' کا ہے جسے پرسنل لا کے خلاف جذبات بھڑکانے کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے۔ ان قوانین کا تعلق صرف عائلی معاملات سے ہے۔ فوجداری اور دیوانی قوانین تو اب بھی یکساں ہی ہیں لیکن کیا ان کے تحت یکساں فیصلے ہوتے ہیں؟ کیا ایک ہی جرم کے خلاف ملک بھر میں یکساں سزائیں دی جاتی ہیں؟ کیا ایسا نہیں ہے ایک ہی جرم نچلی عدالت جسے سزا دیتی ہے وہ اوپر جا کر چھوٹ جاتا ہے۔ پچھلے دنوں کیرالہ کے اندر یکے بعد دیگرے دو مقدمات میں آر ایس ایس کے لوگوں کو جس طرح سزا دی گئی اس کا اتر پردیش یا مدھیہ پردیش میں تصور بھی محال ہے اس لیے قوانین کو یکساں طور پر نافذ کیے بغیر یکساں سیول کوڈ ایک بے معنی شوشہ ہے۔ حکومت جو چاہے قانون بنا کر سیاست کرتی رہے مسلمان تو ہر حال میں اپنی شریعت پر چلیں گے۔ ☆☆☆

جنوبی ایشیا کا بدلتا چہرہ

میجر جنرل (ر) ہرشا ککڑ

ہندوستانی سیکریٹری خارجہ وکرم مصری اور افغانستان کے قائم مقام وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی کے درمیان دبئی میں ہونے والی حالیہ ملاقات جنوبی ایشیا کے بدلتے ہوئے منظر نامے کی تازہ ترین عکاسی ہے۔ گزشتہ سال اگست میں بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ واجد کی حکومت کے خاتمے کے بعد منظر نامے میں تبدیلی آنا شروع ہو گئی۔ تب سے، بنگلہ دیش کی جانب سے بھارت سے مسلسل حمایت اور چاول کی دستیابی کی درخواستوں کے باوجود، اس نے پاکستان کی طرف قدم بڑھانے کا سلسلہ شروع کیا ہے۔

بدلتے منظر نامے کی عکاسی اس سے بھی ہو رہی ہے کہ بنگلہ دیش نے پاکستان سے گولہ بارود اور غذائی اجناس کی درآمد شروع کی ہے جبکہ پاکستانی وزیر خارجہ اسحاق ڈار مستقبل قریب میں بنگلہ دیش کا دورہ کر رہے ہیں۔ ڈار کے الفاظ میں بنگلہ دیش پاکستان کا کھویا ہوا بھائی ہے۔ ڈار کا دورہ بنگلہ دیش ملک کے قائمقام رہنما، محمد یونس، اور پاکستان کے وزیر اعظم، شہباز شریف کے درمیان حالیہ ملاقاتوں کے بعد طے ہوا ہے۔ ان ملاقاتوں میں دونوں نے ملکی تعلقات کو بحال کرنے کی کوشش شروع کی ہے۔ محمد یونس تواتر کے ساتھ اس بات پر زور دے رہے ہیں کہ سارک کو دوبارہ متحرک کیا جائے جس پر بھارت سرد مہری دکھا رہا ہے حالانکہ ڈھاکہ کے ساتھ تعلقات کو دوبارہ بہتر کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ یہ اطلاعات بھی ہیں کہ پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان مسلح افواج کے درمیان (ملٹری ٹو ملٹری) تعاون بڑھ رہا ہے۔ اطلاعات ہیں کہ بنگلہ دیش پاکستان سے شارٹ رینج کے ابدالی بیلسٹک میزائل اور ترکی سے ٹینک خریدنے پر غور کر رہا ہے جس کا مطمح نظر بھارت کے خلاف ایک دفاع مستحکم کرنا ہے۔ اس کے علاوہ اس سال فروری سے پاکستانی فوج بنگلہ دیش کی افواج کو تربیت دینے کا آغاز کرے گی۔ یہ تربیت بنگلہ دیش کی چار چھاؤنیوں میں منعقد کی جائے گی۔ پاکستانی ٹیم کی قیادت میجر جنرل رینک کا افسر کرے گا۔

گوکہ پاک فوج کی تربیت بھارت کے لیے کوئی بڑی تشویش نہیں ہے مگر تشویش کی بات وہ بڑھتی ہوئی بنیاد پرستی ہے جسے پاکستان بڑھاوا دینے کی کوشش کرے گا۔ بنگلہ دیش کو بھارت کے سوا کسی سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ملک میں پاکستان کے داخلے کے ساتھ ہی چین بھی اس کی پیروی کرے گا۔ یہ ایک اضافی تشویش ہوگی۔ مزید یہ کہ اس سے پاکستان کی آئی ایس آئی کے لیے ملک میں بھارت مخالف باغی گروہوں کو تربیت دینے کے لیے اڈے دوبارہ قائم کرنے کے لیے دروازے کھل جائیں گے۔ یہ پہلے بھی ایسا کرتا تھا۔ بنگلہ دیش بھی کشمیری عسکریت پسندوں کو بھارت منتقل کرنے کا راستہ بن سکتا ہے۔ غیر مصدقہ اطلاعات میں بتایا گیا ہے کہ یہ کام شروع ہو چکا ہے۔

ہندوستانی سیکریٹری خارجہ اور افغانستان کے قائم مقام وزیر خارجہ کے درمیان ملاقات اسلام آباد کو انتباہ دینے کا ذریعہ تھی کہ اگر اس نے بنگلہ دیش سے ہندوستان کو چھیڑنے کا ارادہ کیا تو اسکے کیا نتائج ہو سکتے ہیں۔ فی الحال، پاکستان اور افغانستان کے تعلقات بہتر نہیں ہیں، حالانکہ پاکستان نے افغانستان میں امریکہ اور نیٹو کے خلاف اپنی جدوجہد کے دوران طالبان کی حمایت کی تھی۔ تحریک طالبان پاکستان یا ٹی ٹی پی اور بلوچ فریڈم فائٹرز کے بڑھتے ہوئے حملوں نے، جو افغانستان کی سرزمین سے کام کرتے ہیں، پاکستانی فوج کیلئے مسائل پیدا کئے ہیں۔ مایوسی کے عالم میں، پاکستان نے افغانستان میں ٹی ٹی پی کے ایک مبینہ ٹھکانے پر فضائی حملہ کیا۔ اس کے نتیجے میں تقریباً پچاس افراد ہلاک ہوئے، جن میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی تھی جو زیادہ تر پاکستان سے واپس آئے تھے۔ جس کی وجہ سے کابل کی طرف سے جوابی کارروائی کی گئی۔

بھارت نے افغانستان کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا اور فضائی حملے پر تنقید کی، جس کے بارے میں پاکستان نے دعویٰ کیا کہ وہ اپنے لوگوں کو مزید حملوں سے بچانے کے لیے تھا۔ بھارتی دفتر خارجہ کے بیان میں کہا گیا کہ بھارت معصوم شہریوں پر کسی بھی حملے کی واضح طور پر مذمت کرتا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پاکستان کی یہ پرانی عادت ہے کہ وہ اپنی اندرونی ناکامیوں ناکامیوں کا ذمہ دار اپنے پڑوسیوں کو ٹھہراتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بھارت واحد ملک تھا جس نے ایسا کیا۔ دبئی میں ملاقات سے عین قبل یکجہتی کا یہ مظاہرہ نمایاں تھا۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت، افغانستان کی پاکستان مخالف جدوجہد میں اسکا موافق ہے۔ افغانستان میں ہندوستان کی پوزیشن بہتر ہے۔ مدد اور حمایت کے لیے بھارت کا احترام کیا جاتا ہے۔ ستم ظریفی یہ ہے کہ افغانستان میں سب سے زیادہ نفرت کرنے والے ادارے پاکستان اور داعش ہیں، جن کی راولپنڈی حمایت کرتا ہے۔ بھارت اپنے تازہ ترین اقدامات سے اس جذبہ خیر سگالی کی بنیاد رکھ رہا ہے۔

دبئی میں ہونے والی ملاقات میں انسانی امداد، ترقیاتی منصوبوں، پاکستان کی کراچی کے برعکس چابہار بندرگاہ کے استعمال اور اس سے معاشی دباؤ کس قلع قمع کرنے، صحت اور کرکٹ جیسے شعبوں میں تعاون جیسے امورات پر زور دیا گیا۔ افغان فریق نے عالمی چیلینجنگ حالات کے باوجود، افغانستان کے ساتھ روابط کے لیے ہندوستان کی جاری حمایت اور عزم کے لیے شکریہ ادا کیا۔ بھارت میں افغان سفارت خانہ بند ہے جبکہ کابل میں بھارتی سفارت خانے میں امداد کی نگرانی کے لیے صرف بنیادی عملہ ہے۔ بھارت نے ابھی تک طالبان کی حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ پاکستان نے بھارتی اقدام کو تنقید کا نشانہ بنایا۔ اس کے لیے، ملک میں ہندوستانی موجودگی میں اضافے کا مطلب یہ ہوگا کہ ہندوستان افغانستان میں اپنے تمام قونصل خانے بند ہونے کے باوجود، افغانستان کی سرزمین سے اپنی سرزمین پر حملوں کو بڑھا سکتا ہے۔ افغانستان میں پاکستان کے سابق سفیر منصور احمد خان نے کہا کہ جب بھی پاک افغان تعلقات میں اختلافات اور تناؤ ظاہر ہوتا ہے تو ہندوستان کو اپنی جگہ بڑھانے اور پاکستان کے ساتھ افغانستان کے برادرانہ ہمسایہ تعلقات کو روکنے کا موقع مل جاتا ہے۔

آج تک امریکہ بالواسطہ طور پر افغانستان کی مالی معاونت کر رہا تھا۔ گزشتہ سال مئی کے امریکی خارجہ امور کی کمیٹی کے ایک بیان میں چیئرمین مائیکل میک کاول کا حوالہ دیا گیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اگست 2021 میں بائیڈن انتظامیہ کے افغانستان سے شرمناک انخلاء کے بعد سے، امریکی حکومت نے طالبان کے قبضے سے پیدا ہونے والے انسانی بحران سے نمٹنے کے لیے 8.2 بلین امریکی ڈالر سے زیادہ کی امداد فراہم کی ہے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے، طالبان کو فائدہ پہنچانے کے لیے امریکی فنڈنگ ناقابل قبول ہے۔ بائیڈن انتظامیہ کو امریکی ٹیکس دہندگان کے ڈالر طالبان کے پاس جانے سے روکنے کے لیے فوری کارروائی کرنی چاہیے۔ طالبان نے امریکہ کی طرف سے کسی قسم کی امداد حاصل کرنے کی تردید کی ہے۔ اس کے ترجمان نے کہا کہ حقیقت میں امریکہ نے امارت اسلامیہ کو ایک پیسہ بھی فراہم نہیں کیا۔ اس کے بجائے، اس نے اربوں ڈالر ضبط اور منجمد کر دیے ہیں جو بجا طور پر افغانستان کے لوگوں کے ہیں۔ ٹرمپ نے افغانستان کو ایسی تمام امداد بند کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ اعداد و شمار کچھ بھی ہوں، اب یہ بھارت ہی ہوگا جو افغانستان کی حمایت میں آگے آئے گا۔ اگرچہ ہندوستانی امداد کا مقصد امریکہ کا مقابلہ نہیں کیا جائے گا، لیکن اس کا فائدہ پاکستان کو وارننگ کے طور پر لیا جائے گا۔ حالیہ ملاقات اور افغانستان کے لیے مستقبل کی امداد ایک خاموش پیغام ہے کہ اگر پاکستان بنگلہ دیش کا بھارت کی طرف استحصال کرتا ہے تو اس کے نتیجے میں بھارت پاکستان کے لیے مشکل بنا سکتا ہے کہ وہ کابل کو اسلام آباد کے خلاف ٹی ٹی پی اور بلوچوں کا مزید استحصال کرنے کے لیے دباؤ ڈالے۔ بھارت اب بھی جغرافیائی قربت کو دیکھتے ہوئے بنگلہ دیش کو سنبھال سکتا ہے اور اس کے ساتھ بھی مشغول ہو سکتا ہے، جبکہ پاکستان کو افغانستان سے بڑھتے ہوئے نقصان کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ☆☆☆

صدر ٹرمپ کا جہنم

ترتیب: عبدالعزیز

آئندہ 20 جنوری کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ ایک مرتبہ پھر وائٹ ہاؤس میں جلوہ گر ہو رہے ہیں۔ ان کی اس جلوہ گری میں ایلون مسک کی حرکتوں اور ڈالروں کا بھی دخل ہے۔ ٹرمپ کو ریسلنگ اور دوسروں کو بے عزت کرنے کا شوق ہے اور مسک کو الیکٹرونکس کا۔ ان کا بس چلے تو پیار محبت اور حسن کو بھی مصنوعی ذہانت میں شامل کر دیں۔ ٹرمپ وائٹ ہاؤس میں پہلے صدر ہوں گے جنہوں نے مجرمانہ ریکارڈ بنانے کے لئے امریکہ کے صدر بننے کا انتظار نہیں کیا۔ وہ "پہلے ہی" مجرمانہ ریکارڈ رکھتے ہیں۔ جن میں سے ایک ریکارڈ فحش فلموں کی اداکارہ اسٹارمی ڈینئلز کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر کی ادائیگی کو مخفی رکھنا ہے۔ امریکہ میں فحش اداکاراؤں کے ساتھ جنسی تعلقات رکھنا جرم نہیں، تعلقات کے عوض رقم کی ادائیگی بھی جرم نہیں بس تعلقات چھپانا جرم ہے۔ حالانکہ اس جرم پر مقدمہ چلانے کے بجائے سراہا جانا چاہیے تھا کہ امریکیوں کو ایسا صدر نصیب ہوا ہے جو طوائفوں کو بھی پوری پوری ادائیگی کرتا ہے۔ البتہ ایک مسئلہ ہے جس کا امریکیوں کو سامنا کرنا پڑے گا کہ کون کون سی طوائف خاتون اول ہے اور کس کس طوائف کی تکریم کرنا ہوگی؟ ٹرمپ ہر ایک کے لئے واضح ایجنڈا، دھمکیاں اور ڈیمانڈز رکھتے ہیں۔ ہر ایجنڈے کا ایک اختتام ہوتا ہے لیکن ان کی دھمکیوں اور ڈیمانڈز کا کوئی انت ہے اور نہ سمت۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ دنیا میں کسی کو بھی للتاڑ سکتے ہیں۔ وہ یورپی اور غیر یورپی اتحادی سبھی کو "سلطان تیری قدرت" کا ورد کراتے نظر آتے ہیں۔ ایک طرف وہ میکسیکو اور کینیڈا کو درآمدات پر 25 فی صد ٹیرف عائد کرنے کی وارننگ دے رہے ہیں تو دوسری طرف کینیڈا کو امریکہ کی 51 ویں ریاست بنانے، امریکہ میں ضم کرنے اور کینیڈا کے وزیر اعظم ٹروڈو کو اس اسٹیٹ کا گورنر بنانے کا کہہ کر ان کا مذاق اڑا رہے ہیں تو ساتھ ہی ساتھ میکسیکو سے امریکہ کی طرف ہجرت کرنے والوں کو روکنے کے لیے جنوبی سرحد بند کرنے کے عزم کا اظہار کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کی موشگافیوں پر ٹروڈو نے استعفیٰ دے دیا ہے، جبکہ میکسیکو کی خاتون صدر کلاڈیا شیلن بام سے ٹرمپ نے سرحد بند کرنے کی بات کی تو انہوں نے "ہم ہنس دیے ہم چپ رہے" سے اس کا جواب دیا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ٹرمپ جیسے بدمعاشوں کو عورتیں بہتر ڈیل کر لیتی ہیں۔ دوسرے یہ بھی کہ بری بات اور برے گانے پر چپ ہو جانا، مسکرانا اور ہنسنا زیادہ بہتر جواب ہے۔

برف سے ڈھکے ہوئے گرین لینڈ جزیرے کے باسیوں کے لئے بھی گالی دیے بغیر ٹرمپ کا ذکر کرنا ممکن نہیں جسے ٹرمپ مزے مزے سے ہنہناتے ہوئے چرنا ہی نہیں مکمل کھانا چاہتے ہیں۔ ڈنمارک کی بادشاہت کے نزدیک ان کا گرین لینڈ برائے فروخت نہیں ہے۔ اس پر ان کا قانونی حق ہے۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ اگر گرین لینڈ پر ڈنمارک کا کوئی قانونی حق ہے بھی تو اس سے ان کو دستبردار ہو جانا چاہیے کیونکہ ہم ایسا کہہ رہے ہیں اور چونکہ ہم ایسا کہہ رہے ہیں اس لیے کسی کے چوں کرنے کی گنجائش نہیں۔

دنیا بھر میں امریکی بالادستی کے لئے کوشاں رہنے والے ناٹو اتحادیوں کی بھی صدر ٹرمپ نے کلاس لے رکھی ہے۔ 2016ء میں انہوں نے ناٹو کو فرسودہ قرار دیا تھا اور کہا تھا اگر وہ تنظیم ٹوٹ جائے تو انہیں کوئی مسئلہ نہیں۔ ستمبر 2018ء میں انہوں نے ٹویٹ کیا تھا کہ "امریکہ کسی دوسرے ملک کے مقابلے میں ناٹو پر بہت زیادہ خرچ کر رہا ہے۔ یہ مناسب نہیں ہے اور نہ ہی یہ قابل قبول ہے"۔ امریکہ ناٹو کے تمام رکن ممالک کے دفاع پر کل اخراجات کا تقریباً 70 فی صد ادا کرتا ہے۔ یہ بات اہم ہے کہ ٹرمپ کی تنقید کے باوجود کئی برس پہلے امریکی کانگریس نے ملک کے ناٹو سے نکلنے کو روکنے کے لئے قانون سازی کے حق میں ووٹ دیا تھا۔ ڈیموکریٹ اور ریپبلکن دونوں پارٹیوں نے اس کی زبردست حمایت کی تھی اور اس کے حق میں 357 ووٹ تھے اور اس کے مخالف صرف 22 ووٹ ڈالے گئے تھے تاہم اس کے باوجود ٹرمپ ناٹو کو محض خرچ کے حساب کتاب کا معاملہ سمجھتے ہیں۔ یاد رہے کہ ناٹو امریکہ اور کینیڈا کے علاوہ دس یورپی ممالک کی جانب سے دوسری جنگ عظیم کے نتیجے میں سوویت یونین سے نمٹنے کے لیے بنایا گیا تھا۔ آج اس کے رکن ممالک کی تعداد 29 ہے۔

مشرق وسطیٰ کے لئے صدر ٹرمپ وہ ڈینٹسٹ ہیں جو یہودی ریاست اسرائیل کے لئے خطے کے تمام اسلامی ممالک کے دانت نکال سکتے ہیں۔ مشرق وسطیٰ کی صورت حال کو وہ انتشار سے تعبیر کرتے ہیں جس میں 20 جنوری تک، ان کی حلف برداری کی تقریب سے پہلے، یہودی یرغمالی رہا نہ ہونے پر وہ جہنم کے دروازے کھول دیں گے۔ بقول ان کے "ہر طرف عذاب مسلط" کر دیا جائے گا، اور جو لوگ اس کے ذمہ دار ہوں گے، انہیں امریکہ کی طویل اور تاریخ کی سب سے سخت ترین سزا دی جائے گی"۔ 7 اکتوبر 2023ء سے اسرائیل مکمل امریکی حمایت کے ساتھ غزہ کی پٹی پر ایک خونریز نسل کشی کی جنگ برپا کیے ہوئے ہے، اس جنگ میں 153,000 سے زائد فلسطینی مارے جا چکے اور زخمی ہوئے ہیں، جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے جبکہ 11,000 سے زیادہ افراد لاپتا ہیں۔ اس دوران بڑے پیمانے پر تباہی اور قحط نے بچوں اور بزرگوں کی زندگیوں کو بھی نگل لیا ہے۔ مصر کا فرعون جنرل سیسی صدر ٹرمپ کے پسندیدہ آمر ہیں۔ جس شخص کی پسند ایسی خونیں ہو اس سے اگر کوئی یہ خیال کرتا ہے کہ وہ مشرق وسطیٰ میں امن لے کر آئے گا تو یہ ایسا ہی ہے جیسے تیزاب سے حسن دوبالا کرنا۔ ٹرمپ مشرق وسطیٰ کو مزید قتل و غارت، بربادی اور مسلمانوں کی تباہی کے سوا کچھ نہیں دے گا جو اسلامی دنیا کے لئے ان کی پالیسی ہے۔

جہاں تک یوکرین کا تعلق ہے تو صدر ٹرمپ خالص تجارتی انداز میں اس معاملے کو حل کریں گے اور کچھ فوائد سمیٹ کر اسے روس کے حوالے کر دیں گے۔ اس کے عوض کچھ تو وہ شام میں حاصل کر چکے ہیں اور ایک اور ڈیل کے لئے صدر ولادیمیر پوتن سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ تیسری عالمی جنگ چھڑنے کی جہاں تک بات ہے تو یہ بظاہر مقامی سطح پر میڈیا پر دھاک بیٹھانے کے لئے ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر امریکہ ہی تیسری جنگ عظیم کے لئے پیش رفت نہیں کرے گا تو کون کرے گا۔ اگر آئندہ جنگیں ہوں گی تو یہ امریکہ ہی ہوگا جو ان کا محرک ہوگا ان کی پشت پر ہوگا اور انہیں بھڑکائے گا۔

امریکہ کے حوالے سے دیکھا جائے تو ٹرمپ کے پاس ایسی کوئی جادوئی چھڑی نہیں ہے جس سے وہ ان مسائل کو حل کر سکے جو امریکہ کو اپنی لپیٹ میں لیے ہوئے ہیں۔ سرمایہ دارانہ نظام نے امریکہ کو بھی تباہی کے دہانے تک پہنچا دیا ہے، جہاں دولت کا ارتکاز اس چھوٹی سی اشرافیہ کے ہاتھوں میں ہے جو ایک فی صد سے بھی کم ہے۔ یہ سرمایہ دارانہ نظام ہی ہے جس کی وجہ سے امریکہ بھی دنیا کی ان ناکام ریاستوں سے مختلف نہیں جہاں کرپٹ حکمران اور ایک منتخب اشرافیہ ملک کی دولت پر قابض ہے۔ امریکہ کی دولت بڑی بڑی کارپوریشنوں کے مالکان کے قبضے میں ہے جو دنیا بھر سے لوٹی کھسوٹی گئی ہے جبکہ امریکہ اور دنیا بھر کے غریب عوام ان بچے کھچے ٹکڑوں پر گزارا کرنے پر مجبور ہیں جو یہ سرمایہ دارانہ نظام ان کی طرف پھینک دیتا ہے۔ سرمایہ دارانہ نظام اجارہ داری، دولت کا ارتکاز، سود اور سودی اندازوں پر مبنی ہے۔ کوئی ذی شعور یہ سوچ سکتا ہے کہ صدر ٹرمپ سرمایہ داریت کے دائرے سے باہر نکل کر سوچ سکتے اور عمل کر سکتے ہیں جبکہ وہ خود اس کا حصہ ہے اور اس نظام کی کرپشن اور جہنمی سڑاند سے فائدہ اٹھا رہا ہے۔ ٹرمپ جہنم کی اس دنیا کا اشتہار نہیں مسلسل پروگرام کی ایک قسط ہے۔

☆☆☆

Mob:9831439068

اودھ نامہ

اس بار راہ آسان نہیں ہے

حالانکہ کل ہم اس بابت لکھ چکے ہیں لیکن الیکشن اور سیاست میں ہر وقت کچھ نہ کچھ بدلتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہارتی نظر آنے والی پارٹی جیت جاتی ہے اور جیت کے اعداد و شمار رکھنے والی ہار جاتی ہے اور پھر شروع ہوتا ہے ایک دسرے پر الزام تراشی کا سلسلہ۔ آج کل تو سب سے آسان طرقہ ہے ک ای وی ایم کو دوش دیا جائے۔ یہی ای وی ایم جب انھیں جتاتی ہے تو ان کی زباں پر شکوہ نہیں آتا۔ لیکن ادھر ہارے ادھر ای وی ایم دوشی قرار پائی۔ یہی بات کم و بیش کچھ دنوں پہلے سپریم کورٹ نے بھی کہی تھی۔ ادھر انڈیا اتحاد کے ساتھی رہے اکھلیش یادو تے اپ پارٹی کو یہ کہتے ہوئے حمایت دینے کا اعلان کر دیا ہے کہ دہلی میں عاپ مضبوط ہے اسلئے اسے حمایت دینے کا فیصلہ کیا۔ چلئے مان لیا کہ آپ کے حساب سے "اپ مضبوط ہے لیکن پھر آپ کے اتحادی کانگریس، اس کا ساتھ کن بنیادوں پر چھوڑ دیا۔ پھر یوں بھی دہلی میں آپ کی پارٹی کی کیا حیثیت ہے جاگر "اپ جیت کر آتی ہے تو وہ اپنے بل بوتے پر آئے گی، کانگیرس یوں بھی کمزور ہے اور آپ نے اسے مزید کمزور کر دیا ہے۔ پھر انڈیا اتحاد کے کیا معنی رہ جاتے ہیں۔

ہم کل بھی کہا تھا کہ دہلی کا الیکشن عاپ، بی جے پی اور کانگریس کے درمیان سہ رخی لڑائی کا میدان بنے گا۔ اور آج بھی کہ رہے ہیں کہ دہلی کا اسمبلی الیکشن ان تینوں پارٹیوں کے لئے ناک کی لڑائی بن گیا ہے۔ برسراقتدار عام آدمی پارٹی کے لئے مصیبت یہ ہے کہ اسے اپنی حکومت بچانے کی فکر ہے اور وہ ہر حال میں یہ الیکشن جیتنا چاہے گی، کیونکہ اس نے اگر ایک بار دہلی میں ج نادھار کھو دیا تو پھر اس کا ب ھی زوال شروع ہو جائے گا اور پھر واپس لوٹنے کے لئے اسے کانگیرس کی طرح ہی جدوجہد کرنا پڑے گی۔ بی جے پی کو ملال ہے کہ ساری کوششوں کے باوجود وہ دہلی میں کامیاب نہیں ہو پا رہی ہے۔ اس بار وہ ہر حال میں دہلی کے تخت پر اپنا قبضہ چاہتی ہے اور اس کے لئے اس نے بہت پہلے سے مہرے بچھانے شروع کر دئے تھے اور اب بھی اسکا کھیل جاری ہے۔ کرجیوال اور ان کی پارٹی کو بدنام کرنے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیا ہے اس نے۔ پارٹی کے بڑے لیڈران کو جیل کی ہوا بھی کھانا پڑی ہے اور ابھی بھی وہ لوگ صرف ضمانت پر رہا ہوئے ہیں مقدمات سے بری نہیں ہوئے ہیں۔ اور جب کسی مقدمہ میں سیاست داخل ہو جائے تو ملزم کا جلد بری ہونا ایک خوب بن کر رہ جاتا ہے۔ لالو یادو ابھی تک مقدمات سے بری نہیں ہو سکے ہیں۔ اعظم خان پر اتنے مقدمے ہیں جن سے چھوٹتے چھوٹتے ان کی زندگی کی شام ہو جائے گی لیکن مقدمات فیصل نہیں ہوں گے۔ یہی حال کیجریوال اور سسودیا کا ہوگا۔ اور ان کے بعد بھی کس کس کا نمبر آئے گا کہا نہیں جا سکتا۔ چنانچہ الیکشن میں بھاجپا ان پر شراب گھوٹالے کے معاملے کو پوری طاقت سے اچھالے گی اور حکومت بنانے کی کوش کرے گی۔ وہیں کانگریس کسی زمانے میں لاگتار دہلی پر تین پر قابض ہوئی تھی اب وہ مظاہرہ تو محض خوا و خیال کی باتیں ہیں لیکن اس کی ٹھیک ٹھاک موجودگی ہی درج ہو جائے اس کے لئے یہی باہت ہوگا۔ بہرحال اس صورت حقلا نے دہلی کے اسمبلی الیکشن کو کافی دلچسپ بنا دیا ہے۔

اروند کیجریوال نئی سیاست میں جو کرشمہ دکھایا ہے وہ شاید ہی کبھی دور یا جا سکے۔ ان کی سیاست میں داخلہ اور پارٹی بنانے پھر الیکشن لڑنے اور پہلی ہی بار میں وزیرت اعلی کی کرسی تک پوہونچ جانا ایک سیاسی کرشمہ ہی کہا جائے گا۔ اور یہ بھی ایک کرشمہ ہی کہا جائے گا کہ انھ ون نے پہلی حکموت اسی کے ساتھ مل کر بنائی جس کے خلاف انھوں نے ایک لمبا احتجاج کیا تھا اور سیاست میں داخلہ لیا تھا۔ ظاہر ہے کہ یہ ساتھ زیادہ چلنے والا نہیں تھا لیکن یہ ساتھ مح 49 دنوں میں ہی چھوٹ جائے گا یہ بھی نہیں سوچا گیا تھا۔ پھر وسط مدتی الیکشن میں یہ اندازے لگائے گئے کہ کیجری وال جو حکومت چھو؟ڑ بھاگے تھے وہ اب کس منھ سے عوام کے درمیان جائیں گے لیکن پھر فیصلہ ان کے حق میں آیا اور پوری اکثریت کے ساتھ دہلی پر قابض ہو گئے۔ اس کے بعد جب الیکشن ہوئے تو تیسری مرتبہ بھی عاپ نے مضبوطی سے حکومت بنائی۔ اب مسئلہ چوتھی بار حکومت قائم کرنے کا ہے اور ایک کبھی نہ ٹوٹنے والے ریکارڈ کو قائم کرنے کا ہے۔ اس کے لئے کجریوال پوری ہمت اور حوصلہ کے ساتھ میدان میں ہیں۔ لیکن مشکل یہ بھی ہے کہ اس کے بہت ساتھ جو بنیاد گذار کہے جا سکتے ہیں وہ عاپ سے الگ ہو چکے ہیں۔ المیہ یہ بھی ہے کہ جو پارٹی کرپشن کے خلاف پیدا ہوئی تھی، اس کے اعلیٰ لیڈران کو کرپشن کے الزام میں مہینوں جیل میں رہنا پڑا۔ یہی وجہ ہے کہ کجریوال اور ان کی ٹیم جیل سے چھوٹنے کے بعد اپنی پوری طاقت سے عوامی رابطہ میں لگی ہے۔

سوال یہ بھی ہے کہ اس مرتبہ متوسط، مسلم اور درج فہرست ذاتوں کے ووٹر کیا کجریوال کا ساتھ دیں گے۔ حالات کے پیش نظر اس بار عاپ کے لئے اکثریت کا آنکڑا پار کرنا ہی کافی نہیں ہوگا بلکہ زیادہ سیٹیں حاصل کرنا ہونگی۔ تا کہ مران اسمبلی کو توڑ کر حکومت گرانے جیسی تلوار سر پر لٹکتی نہ رہے۔ اگر بھاجپا اپنے "پروپگنڈہ یدھ" میں کامیاب رہتی ہے تو عاپ کا پتہ صاف بھی ہو سکتا ہے اور پھر عاپ کو وہ لڑائی لڑنا ہوگی جو آج کانگریس لڑ رہی ہے یعنی اپنے وجود کی لڑائی۔ کجریوال دہلی کے الیکشن میں بھاجپا کے کچھ تیکھے سوالاوں کا جواب کیا اور کیسے دیں گے یہ وقت بتائے گا۔ فی لاحال ویٹ اینڈ واچ۔۔۔

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55 بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیت پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

عصر حاضر میں کردار زینب بنت علیؑ کی اہمیت

ڈاکٹر شجاعت حسین

اگر اسلامی تاریخ میں سن 61 ہجری کا مطالعہ کیا جائے تو حضرت زینبؑ، بضعت مصطفیٰ لخت جگر فاطمہ الزہراؑ، دختر شیر خدا اور نواسیٔ رحمۃ للعالمین کا بڑا سخت ترین وقت رہا ہے، وہاں ایک محقق، مصنف، صحافی یا مورخ کے لیے بھی سیرت زینب پر قلم کاری آسان نہیں کیونکہ ان کے مصائب ہی فضائل وکمال ہیں۔ اتنی فصیح وبلیغ شخصیت جن کا احاطہ ایک مقالہ میں روشنی ڈالنا ناممکن ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ دختر شیر خدا توحید کی بقا کے لیے قربان ہوگئیں لیکن آج 1446 ہجری تک ہر کوئی انہیں اور اک انسانی کی حد تک بھی جامع خراج تحسین پیش کرنے سے قاصر رہا ہے۔

حضرت علیؑ ابن ابوطالبؑ کی بیٹی، زینبؑ نے بعد شہادت سید الشہداؑ جو کمال و فضائل کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے بازار شام اور دربار یزید (ملعون) میں مظاہرے کئے ان کارناموں سے عرب کے کتب خانے بھرے پڑے ہیں۔

حضرت علی علیہ السلام کی بیٹی نے یزید ابن معاویہ کی 38 لاکھ مربع کلومیٹر میں پھیلی حکومت کو محض دو سال نو مہینوں میں ختم کردی۔ شہزادی نے صرف دو محاذ قائم کئے: داخلی اور معاشی۔ معاشی بحران پیدا کیا۔ یزید کی حکومت کا دیوالیہ ہوگیا اور داخلی محاذ پر زینبؑ کی عزاداری، خطبے، کربلا کے مقصد و پیغام کی تشہیر نے مضبوط، منظم، ظالم و فاسق حکومت کو نیست و نابود کر دیا۔

سید الشہداء کی بہن، شیر خدا کی بیٹی، حضرت زینب نے توحید کی چھاؤں میں، رسالت کی آغوش میں، عصمت و طہارت کی گود میں اور پانچ اماموں کے ماحول میں زندگی گزاری۔ قارئین اور عزاداران سید الشہدا آپؑ دونوں کو توحید میں تلاش کریں، رسالت میں ڈھونڈیں، سیدہ عالمیانؑ کی حیات مقدسہ میں تلاش کریں، مدینۃ العلم وسلونی سلونی کے لہجے میں مشاہدہ کریں، مظہر شجاعت حیدرِ کرار ہیں، حکمت کصلح حسنؑ میں دیکھیں، آپؑ کے صبر، شکر و قربانی حسین علیہ السلام میں موجزن پائیں گے۔

تفسیر، تقریر، تحریر و تدریس کے میدان میں لاثانی تھیں۔ تدریس، درس گاہِ زینب ہے۔ اس درس کا سلسلہ آپ نے اپنی والدۂ ماجدہ کے دوران ہی آغاز کر دیا تھا۔ (مراقد اہل بیت در شام از سید احمد فہری، صفحہ 68)

حضرت زینبؑ کی عظمت، فضائل اور خصوصیت کی وجہ سے ان کے مشہور القاب ہیں جو آپؑ کی فضیلت و کمال کی طرف اشارہ کرتے ہیں: عارفہ، عالیہ، معظمہ، ولیہ، عالمہ غیر معلمہ، فاضلہ، امینہ، نائبۃ الزہرا، نائبۃ الحسین، عابدہ، عقیلۃ النساء، عقیلہ بنی ہاشم، شریکۃ الشہداء، بلیغہ، فصیحہ وشریکۃ الحسین۔ امام زین العابدین علیہ السلام نے فرمایا: اے پھوپھی جان! آپ (اللہ کے فضل سے) بغیر کسی تعلیم دینے والے کے عالمہ ہیں اور بغیر کسی سکھانے والے کے فہمیدہ ہیں۔ (بحار الانوار، جلد 45، صفحہ 164) ایثار و قربانی، فراست اور دانشمندی، استقامت، استقلال، صداقت، جرآت، تواضع، مہمان نوازی، زہد، تقویٰ، عبادت، ریاضت، خلق و کرم، سادگی و پاکیزگی کی مجسمہ تھیں۔

بشیر ابن حزیم اسدی کہتا ہے کہ خدا کی قسم، میں نے ایسی باعفت اور باحیا عورت کو نہیں دیکھا جو اتنے مستحکم انداز سے عوام سے خطاب کرے۔ (احتجاج طبری، جلد 2، صفحہ 109)

حدیث عشق دو باب است کربلا و دمشق
یکے حسین رقم کرد و دیگرے زینبؑ

یزید اور یزیدیوں کو یہ خبر ہی نہ تھی اور نہ شعور تھا کہ حسین علیہ السلام کی بہن، زینبؑ، حسینؑ کے ہمراہ آرہی ہیں۔ (سورۃ قصص 11:28)

شہزادی مدینہ منورہ، مکہ معظمہ، کربلا، شب عاشور، روز عاشور، عصر کا ہنگام، بعد قتل شہدائے کربلا، شام غریباں، یتیم بچوں کی پاسبانی، پامال و بے سر لاشوں کے درمیان، کوفہ، دربار ابن زیاد، قادسیہ، تکریت، وادی نخلہ، موصل، نصیبین، عین الورد و دعوات، معرۃ النعمان، شیراز، سیبور، حماۃ، حمص، بعلبک، بازار شام، دربار یزید اور زندان میں شانہ بہ شانہ رہیں۔ صبر، شکر، لب و لہجہ، علم و عمل گویا ہر مقام پر یکسانیت، خیر النساء کی دو آنکھیں ہوں۔ دختر فاتح خیبر و خندق نے دربار یزید نیست و نابود کیا۔ یزید کے تخت کو ایسا غرق کیا کہ یزید کی نشانی ہی ختم کردی اور جو یزیدی اس کی نشانی تلاش کرتا رہا وہ بھی گمراہی کی تاریکی میں غرق ہوتا رہا:

چراغ را کہ ایزد برفروز
کسے گر پف کند، ریشش بسوزد

زینبؑ کی کل طاقت زبان میں سمٹ آئی تھی، وہ نہ نبی ہیں نہ امام لیکن ولی ہیں، اسیری و بیکسی میں بھی نہایت عزم و ہمت کے ساتھ دربار یزید میں داخل ہوئیں، جہاد باللسان کرکے محاذ فتح کیا۔ کون انکار کرسکتا ہے کہ جو ان کے مصائب ہیں وہی تو فضائل و کمال ہیں۔ ان دونوں بہنوں کے خطبوں کے ان جملات سے ایک درس یہ بھی ملتا ہے کہ کسی بھی گفتگو کا موقع ومحل کے مطابق ہونا ضروری امر ہے کیونکہ کوئی بھی گفتگو اس وقت موثر ہوتی ہے جب وہ اپنے موقع ومحل کے مطابق ہو، لہذا ہر خطیب کا موقع شناس ہونا ضروری ہے۔

حضرت علی علیہ السلام کے لب و لہجہ میں خطبے دیے باوجود اس کے زینبؑ میں اعتماد، لیاقت، ذہانت، صلاحیت، شعور، متنوع ترسیل، سامعین، درباری اور عدو و اغیار کا علم، صداقت، پرجوش ترسیل، خود آگاہی، خود کی بہتری، کلیدی پیغام کی سمجھ، آواز سے آگاہی، ممکنہ شعبوں کی سمجھ، موضوع پر گرفت، زبردست اور اثر انگیز الفاظ، قرآن اور اس کی تفسیر سے آشنائی وغیرہ اہم ہیں جو ان میں پنہاں تھیں جو ہر خطبہ سے عیاں ہے، واقعی میں خصوصیات سے مزین تھیں۔

اگر موجودہ دور میں حالات کا مطالعہ و جائزہ لیا جائے تو حالات بد سے بدتر ہوتا دکھائی دے رہا ہے۔ خواتین حضرات کو حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے کردار کے مطابق اپنے آپ کو فکری طور پر تیار کرنا ہوگا تاکہ در پیش مسئلے کا مقابلہ کرسکیں اور فتحیاب قرار پا سکیں!

علی گڑھ، موبائل 7060888223

قرآن میں یہود و نصاریٰ کی حالت کا بیان ہے

غور کرنا چاھئے کیا مسلمانوں کی ویسی ہی حالت ہوگئی ہے

ترتیب و اضافہ: عبدالعزیز

کسی نام نہاد مسلمان کو اگر کہہ دیا جائے کہ تم یہودی یا نصرانی کے طرز کی زندگی بسر کررہے ہو تو وہ اپنے مقابل کو شاید ہی بخشے مگر وہ اپنی حال پر غور نہیں کرے گا کہ کہیں اس کی حالت واقعی یہودیوں اور نصرانیوں جیسی تو نہیں ہوگئی ہے۔ علامہ اقبال نے اللہ سے جو گلہ شکوہ اپنی شاعری کے ذریعہ کی ہے کہ مسلمانوں کی حالت اچھی نہیں ہے جبکہ اسلام کی سربلندی کیلئے مسلمان ہی سر کٹاتے ہیں۔ شکوہ کے جواب میں اقبال کے نزدیک اللہ کا کیا جواب ہوسکتا ہے۔ پیش کیا ہے

شور ہے ہوگئے دنیا سے مسلماں نابود
ہم یہ کہتے ہیں کہ تھے بھی کہیں مسلم موجود؟
وضع میں تم ہو نصاریٰ تو تمدن میں ہنود یہ مسلماں ہیں جنھیں دیکھ کے شرمائیں یہود!

علامہ اقبال ہی نے ظریفانہ انداز میں کہا ہے کہ

''اصل شہود و شاہد و مشہود ایک ہے''
غالب کا قول سچ ہے تو پھر ذکر غیر کیا؟
کیوں اے جناب شیخ سنا آپ نے بھی کچھ
کہتے تھے کعبہ والوں سے کل اہل دیر کیا؟
ہم پوچھتے ہیں مسلم عاشق مزاج سے
الفت بتوں سے ہے تو برہمن سے بیر کیا؟

مسلمانوں کی جو تعلیمی و اخلاقی حالت ہے وہ بھی ہمارے سامنے ہے۔ تعلیم میں دنیا کی دوسری قوموں سے مسلمان پیچھے ہیں۔ اس حیثیت سے شاید ہی کوئی مسلمان انکار کرے۔ اخلاقی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔ لین دین، معاملات، معاشرت اور برتاؤ میں دوسروں کے مقابلے میں گراوٹ بھی پائی جاتی ہے۔ جب ایسی حالت ہے تو مسلمانوں کو غور کرنا چاہئے کہ آخر ایسی حالت کیوں ہے؟ جبکہ عبادت کے معاملے میں آج بھی مسلمان دوسروں کے مقابلے بہت آگے ہیں۔

مولانا ابوالکلام آزادؒ نے اپنی تفسیر 'ترجمان القرآن' میں استدراک کے عنوان سے مسلمانوں کو غور و فکر کی دعوت دی ہے۔

''زندگی کی تمام باتوں میں ہم دیکھتے ہیں کہ دو طرح کے انسان پائے جاتے ہیں۔ بعض طبیعتیں محتاط ہوتی ہیں، بعض بے پرواہ ہوتی ہیں۔ جن کی طبیعت محتاط ہوتی ہے وہ ہر بات میں سمجھ بوجھ کر قدم اٹھاتے ہیں، اچھے برے، نفع نقصان، نشیب و فراز کا خیال رکھتے ہیں۔ جس بات میں برائی پاتے ہیں، چھوڑ دیتے ہیں۔ جس میں اچھائی دیکھتے ہیں اختیار کرلیتے ہیں۔ برخلاف اس کے جو لوگ بے پرواہ ہوتے ہیں، ان کی طبیعتیں بے لگام اور آزاد ہوتی ہیں، جو راہ دکھائی دے گی چل پڑیں گے، جس کام کا خیال آجائے گا کر بیٹھیں گے۔ جو غذا سامنے آجائے گی کھالیں گے۔ جس بات پر اڑنا چاہیں گے اڑ بیٹھیں گے۔ اچھائی برائی، نفع، نقصان، دلیل اور توجیہ، کسی بات کی بھی انھیں پرواہ نہیں ہوتی۔

جس حالت کو ہم نے یہاں 'احتیاط' سے تعبیر کیا ہے، اسی کو قرآن ''تقویٰ'' سے تعبیر کرتا ہے۔ ''متقی'' یعنی ایسا آدمی جو اپنے فکر و عمل میں بے پرواہ نہیں ہوتا۔ ہر بات کو درستگی کے ساتھ سمجھنے اور کرنے کی کھٹک رکھتا ہے۔ برائی اور نقصان سے بچنا چاہتا ہے اور اچھائی اور فائدہ کی جستجو رکھتا ہے۔ قرآن کہتا ہے، ایسے ہی لوگ تعلیم حق سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور کامیاب ہوسکتے ہیں!

حضرت عمرؓ نے اُبی بن کعبؓ سے پوچھا تھا کہ تقویٰ کی حقیقت کیا ہے؟ انھوں نے کہا کہ ''اما سلکت طریقاً ذاشوک؟'' تم کبھی ایسے راستے میں نہیں چلے جس میں کانٹے ہوں۔ فرمایا، ہاں؛ کہا ''فما عملت؟'' اس حالت میں تم نے کیا کیا؟ فرمایا: ''سمرت واجتھدت'' میں نے کوشش کی کہ کانٹوں سے بچ کر نکل جاؤں۔ کہا: ''فذالک التویٰ'' یہی ''تقویٰ کی حقیقت ہے!''

انسان کے علم و ادراک کا ذریعہ حواس خمسہ ہیں یعنی دیکھنے، سننے، سونگھنے، چکھنے اور چھونے کی قوتیں جو کچھ ان کے معلوم کرسکتا ہے اس کیلئے محسوس ہے جو معلوم نہیں کرسکتا، غیر محسوس ہے۔ قرآن نے اس مطلب کیلئے غیب اور شہادت کے الفاظ استعمال کئے ہیں۔ عالم غیب یعنی غیر محسوسات۔ فرمایا: خدا پرستی کی بنیاد یہ ہے کہ ان حقائق پر یقین رکھے، جو اگر چہ اس کے پہلے غیر محسوس و معلوم ہیں لیکن وجدان ان کی شہادت دیتا ہے اور وحی نے ان کی خبر دی ہے۔ مثلاً خدا کی ذات و صفات، ملائکہ کا وجود وحی نبوت، مرنے کے بعد کی زندگی، عذاب و ثواب، دنیا کی ابتدائی پیدائش، عالم آخرت کے احوال و واردات۔

سورہ آل عمران میں مطالب قرآنی کی دو قسمیں بیان کی گئی ہیں۔ محکمات اور متشابہات؛ متشابہات سے مقصود وہی بیانات ہیں جن کا تعلق عالم غیب سے ہے۔ قرآن کہتا ہے جو لوگ علم کے پکے اور سمجھ کے سیدھے ہیں وہ اسی امور پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی حقیقت معلوم کرنے کی کاوش میں نہیں پڑتے، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ یہ امور عقل انسانی کی دسترس سے باہر ہیں؛ لیکن جو لوگ علم وبصیرت سے محروم ہیں اور وہ ان میں کاوش کرکے فتنہ پیدا کردیتے ہیں۔

ہم ان امور پر کیوں یقین رکھیں؟ کیوں انھیں بے چوں و چرا تسلیم کرلیں؟

اس لئے کہ بغیر اس کے زندگی کا مسئلہ حل نہیں ہوسکتا۔

ہم وجدانی طور پر محسوس کرتے ہیں کہ ہماری محسوسات کی سرحد سے آگے بھی کچھ ہونا چاہئے لیکن ہمیں علم و ادراک کے ذریعے کوئی یقینی بصیرت نہیں ملتی۔ اگر اس بارے میں یقین کی کوئی صدا ہے تو وہ صرف الہامی ہدایت کی صدا ہے۔ اگر ہم اس سے انکار کردیں، تو پھر ہمارے پاس جہل و تاریکی کے سوا کچھ باقی نہیں رہے گا۔

ہم نے اس وقت تک علم و ادراک کے ذریعے، اس بارے میں جو کچھ معلوم کیا ہے اس میں کوئی یقینی بصیرت ایسی نہیں ہے جو ان حقائق کے خلاف ہو۔ ہم نے یہاں ''یقینی بصیرت'' کا لفظ اس لئے کہا کہ عالم غیب کے ان حقائق کے خلاف اس وقت تک جو کچھ کہا گیا ہے، وہ اس سے زیادہ نہیں ہے، کہ یا تو عدم علم کا اعتراف ہے جیسا کہ تمام حکما، قدیم وجدید نے کیا یا پھر انکار ہے تو اس کی بنا تمام تر ظنون وتخمینات ہیں۔ کوئی ثابت شدہ حقیقت نہیں ہے، قرآن کہتا ہے، تم گمان وشک کا حربہ لے کر یقین اور بصیرت کا مقابلہ نہیں کرسکتے!

اس بارے میں کتنی ہی کاوش کی جائے لیکن اس سے زیادہ کچھ نہیں کہا جاسکتا۔ جو قرآن نے کہہ دیا ہے!

آیت 7 کا مطالعہ کرتے ہوئے حسب ذیل نوٹ پر بھی نظر ڈال لی جائے۔

قرآن مجید کا جب ظہور ہوا تو قبولیت حق کی استعداد کے لحاظ سے تین طرح کے انسانی گروہ موجود تھے۔

خدا پرست اور طالب حق گروہ۔ اس میں کچھ لوگ عرب کے موحدین میں سے تھے۔ کچھ یہودیوں اور عیسائیوں میں سے راست باز انسان تھے۔ اس گروہ نے جونہی صدائے حق سنی، پہچان لیا اور قبول کرلیا۔

عام مشرکین عرب جن کے پاس ایمان وخدا پرستی کی کوئی تعلیم موجود نہ تھی، محض رسوم و اوہام کے پجاری اور تقلید اباء و اجداد کی مخلوق تھے۔ ان میں سے اکثروں کی طبیعتیں گمراہی و فساد کی پختگی سے اس درجہ مسخ ہوگئی تھیں کہ کتنی ہی اچھی بات کہی جائے، ماننے والے نہ تھے، چنانچہ وہ خود کہتے تھے ''تمہاری دعوت کیلئے نہ تو ہمارے دلوں میں جگہ ہے، نہ کانوں میں سماعت۔ ہمارے اور تمہارے درمیان مخالفت کی ایک دیواڑ کھڑی ہوگئی ہے۔ ہم تمہاری بات سننے والے نہیں''! (3:41)

اہل کتاب یعنی الہامی تعلیمات کے پیرو۔ ان میں سر برآوردہ گروہ یہودیوں اور عیسائیوں کا تھا۔ یہ دونوں جماعتیں ایمان وخدا پرستی کی مدعی تھیں، اتباع شریعت کا دم بھرتی تھیں، تورات اور انجیل کو کتاب الٰہی مانتی تھیں اور اپنے سوا سب کو دین کی صداقت سے محروم سمجھتی تھیں، مگر دونوں نے ایمان وخدا پرستی کی حقیقت کھودی تھی اور اعتقاد وعمل کی تمام سچائیوں سے محروم ہوگئے تھے۔

قرآن کہتا ہے، پہلا گروہ میری تعلیم سے فیضیاب ہوگا۔ دوسرا ماننے والا نہیں۔ تیسرا اگر چہ ایمان کا مدعی ہے مگر فی الحقیقت ایمان نہیں رکھتا۔

مسلمانوں کو غور کرنا چاہئے کہ جو حالت یہود ونصاریٰ کی قرآن نے بیان کی ہے، کیا ویسی ہی حالت خود ان کی بھی نہیں ہوگئی ہے؟ کیا قرآن کا یہ زہر گداز اعلان کہ ''ومن الناس من یقول آمنا باللہ و بالیوم الاٰخر، وماہم بمومنین!'' خود ان پر بھی صادق نہیں آرہا؟

یاد رہے کہ تیسرے گروہ کی یہ حالت نفاق سے تعبیر کی گئی ہے لیکن اس نفاق سے مقصود وہ نفاق نہیں ہے جو مکہ اور مدینے کے بعض منافقوں کا تھا کہ بظاہر مسلمان ہوگئے تھے۔ دل میں منکر تھے، وہ دوسرا گروہ ہے''۔

موبائل: 9831439068
azizabdul03@gmail.com

خواب جو حقیقت بن گئے

مَسعُود مَحبُوب خان (ممبئی)

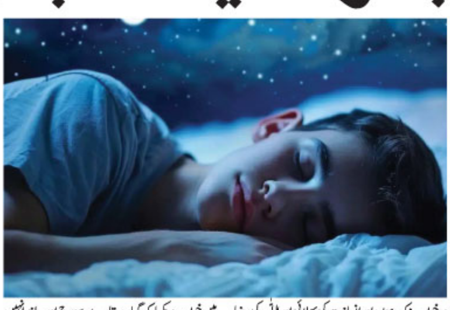

خواب وہ روشنی ہے جو انسان کو اندھیروں میں راستہ دکھاتی ہے، وہ جذبہ ہے جو امید کو زندہ رکھتا ہے اور وہ طاقت ہے جو مشکلات کے سامنے حوصلہ دیتی ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ عظیم ترین کامیابیاں ان خوابوں کی دین ہیں جو انسانوں نے دیکھے اور انہیں حقیقت کا روپ دینے کے لیے اپنی زندگی وقف کردی۔ خواب دیکھنا انسان کی فطرت کا حصّہ ہے۔ خواب دیکھنا انسانی زندگی کا ایک خوبصورت پہلو ہے، کیونکہ یہ ہماری امیدوں، آرزوؤں، اور مقاصد کو جلا بخشتے ہیں۔ خواب وہ روشنی ہیں جو اندھیروں میں ہماری رہنمائی کرتی ہیں اور ہمیں ایک بہتر مستقبل کی جانب دیکھنے کا حوصلہ دیتی ہیں۔ یہ خواب صرف نیند تک محدود نہیں، بلکہ جاگتے ہوئے وہ ارمان اور اہداف ہیں جنہیں حاصل کرنے کے لیے ہم کوشش کرتے ہیں۔ خواب صرف خیالی تصورات نہیں ہوتے بلکہ یہ منزل کی وہ جھلک ہیں جو ہمیں اپنی کوششوں کو سمت دینے میں مدد دیتی ہیں۔

خواب کو حقیقت بنانے کا سفر آسان نہیں ہوتا۔ یہ سفر صبر، محنت، قربانی، اور ثابت قدمی کا متقاضی ہے۔ اس میں مشکلات آتی ہیں، راستے میں رکاوٹیں ہوتی ہیں، اور کئی بار حوصلہ پست ہونے لگتا ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے خوابوں پر یقین رکھتے ہیں، وہ ان مشکلات کو کامیابی کے زینے کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ واضح مقصد کا تعین، خواب کو حقیقت بنانے کے لیے ضروری ہے کہ اسے واضح اور مخصوص بنایا جائے۔ عملی منصوبہ بندی، خوابوں کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ایک منظم منصوبہ بندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ محنت اور قربانی، کوئی بھی خواب بغیر محنت کے پورا نہیں ہوسکتا۔ اپنی سہولتوں کی قربانی دینا خوابوں کی حقیقت کا لازمی حصّہ ہے۔ حوصلہ اور استقلال، راستے میں آنے والی ناکامیوں کو برداشت کرنا اور ان سے سبق سیکھنا ضروری ہے۔

مثبت سوچ، کامیابی کے لیے ضروری ہے کہ ہمیشہ مثبت سوچ اپنائی جائے اور خود پر اعتماد رکھا جائے۔ اسلام میں خواب دیکھنے اور انہیں پورا کرنے کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے، بشرطیکہ وہ خواب نیک ہوں، وہ خواب انسانیت کی بھلائی اور ربّ کی رضا کے مطابق ہوں۔ قرآن کریم میں حضرت یوسفؑ کے خواب کا ذکر ہے جو بعد میں حقیقت بن کر دنیا کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنے۔ اسلام میں خواب دیکھنا اور ان پر عمل کرنا ایک اہم پہلو ہے، اسلامی تعلیمات میں خوابوں کی تین اقسام کا ذکر ملتا ہے۔

رحمانی خواب: یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتے ہیں اور انسان کو خوشخبری، نصیحت یا رہنمائی کے لیے دکھائے جاتے ہیں۔ انبیاء کے خواب اسی زمرے میں آتے ہیں، جو حقیقت پر مبنی اور وحی کی ایک قسم ہوتے ہیں۔

نفسانی خواب: یہ خواب انسان کے اپنے خیالات، خواہشات یا روزمرہ کے واقعات کا عکس ہوتے ہیں۔ ان کا مقصد کوئی خاص پیغام دینا نہیں ہوتا بلکہ یہ انسانی ذہن کی حالت کو ظاہر کرتے ہیں۔

شیطانی خواب: یہ شیطان کی طرف سے انسان کو خوفزدہ کرنے یا گمراہ کرنے کے لیے ہوتے ہیں۔ ان خوابوں کو نظرانداز کرنے کی تلقین کی گئی ہے، اور ان کے اثرات سے بچنے کے لیے تعوذ (شیطان سے پناہ مانگنے) اور دعا کا حکم دیا گیا ہے۔

اسلام میں خوابوں کو کبھی کبھار ایک روحانی ذریعہ یا رہنمائی کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ قرآن وحدیث میں کئی ایسے مواقع کا ذکر ہے جہاں خواب ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اسلام میں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ خواب دیکھنا اور ان پر عمل کرنا نیک عمل ہے، بشرطیکہ، خواب اللہ کی رضا کے مطابق ہو۔ خواب انسانیت کے لیے فائدہ مند ہو۔ خواب کو حقیقت بنانے کے لیے حلال ذرائع اور محنت استعمال کی جائے۔ اللہ پر توکل اور دعا کا سہارا لیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''نیک خواب اللہ کی طرف سے ہیں اور برے خواب شیطان کی طرف سے۔ لہٰذا اگر تمہیں کوئی برا خواب دکھائی دے تو اسے کسی سے بیان نہ کرو اور شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو''۔ (صحیح بخاری: 6986)

آپؐ نے نیک خوابوں کو خوشخبری قرار دیا اور کہا کہ انہیں ان لوگوں سے بیان کریں جو آپ کے خیر خواہ ہوں تاکہ وہ اس کی تعبیر اچھے انداز میں کریں۔ اسلام خوابوں کو انسان کی روحانی زندگی کا ایک اہم پہلو قرار دیتا ہے، بشرطیکہ وہ خواب نیک ہوں اور انسانیت کی بھلائی اور اللہ کی رضا کے مطابق ہوں۔ خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے محنت، صبر، اور اللہ پر توکل لازمی ہے۔ اس عمل میں نہ صرف انسان کی شخصیت نکھرتی ہے بلکہ وہ دنیا اور آخرت میں کامیابی کی منزل پا سکتا ہے۔ اسلامی تاریخ ایسے خوابوں سے بھری پڑی ہے جو نہ صرف حقیقت بنے بلکہ انہوں نے انسانیت کی تقدیر بدل دی، اور امت مسلمہ کے لیے مشعل راہ بنے۔ یہ خواب انبیاء کرامؑ، صحابہ کرامؓ، اور عظیم اسلامی رہنماؤں نے دیکھے اور اپنے عزم، محنت، اور ایمان کے ذریعے انہیں سچ کر دکھایا۔ یہاں اسلامی تاریخ کے کچھ نمایاں خوابوں کی مثالیں دی جارہی ہیں:-

حضرت ابراہیمؑ نے خواب میں اپنے بیٹے حضرت اسماعیلؑ کی قربانی کا حکم دیکھا۔ یہ خواب ایک آزمائش تھا، لیکن حضرت ابراہیمؑ نے اللہ کے حکم کے سامنے سر تسلیم خم کردیا۔ ان کی قربانی کی یہ ادا ایک عظیم الشان حقیقت بنی، جو قربانی کی عبادت کی صورت میں امت مسلمہ کے لیے ایک دائمی سبق ہے۔ قرآن میں سورۃ یوسف میں حضرت یوسفؑ اور دیگر کرداروں کے خوابوں کا ذکر ہے۔ یہ خواب نہ صرف رہنمائی فراہم کرتے ہیں بلکہ اللہ کی حکمت اور قدرت کو بھی ظاہر کرتے ہیں۔ حضرت یوسفؑ نے بچپن میں خواب دیکھا کہ گیارہ ستارے، سورج اور چاند انہیں سجدہ کررہے ہیں۔ یہ خواب ان کی زندگی کے تمام نشیب و فراز کے بعد حقیقت میں بدل گیا جب وہ مصر کے بادشاہ کے وزیر بنے اور ان کے بھائیوں نے ان کے سامنے عاجزی اختیار کی۔ ان کا خواب اللہ کی مدد اور ان کے صبر کی علامت ہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا سب سے بڑا خواب ایک ایسا معاشرہ قائم کرنا تھا جو عدل، مساوات، اور ایمان پر مبنی ہو۔ آپ ﷺ نے مکہ کے ظلم وجبر کے ماحول میں اپنی دعوت کا آغاز کیا اور 23 رسال کی جدوجہد کے بعد مدینہ میں ایک ایسی ریاست قائم کی جو انصاف اور بھائی چارے کی مثال بن گئی۔ رسول اللہ ﷺ کے خواب وحی کا حصّہ تھے۔ آپ نے کئی مرتبہ خوابوں کے ذریعے مستقبل کی خوشخبریاں یا پیشین گوئیاں بیان کیں، جیسے فتح مکہ یا صحابہ کرامؓ کی کامیابیاں۔ نبی کریم ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ آپ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرامؓ امن کے ساتھ خانہ کعبہ میں داخل ہورہے ہیں اور عمرہ ادا کررہے ہیں۔ یہ خواب فتح مکہ اور صلح حدیبیہ کے بعد حقیقت بنا، جس کے ذریعے اسلام کے پھیلاؤ کو نئی بلندی ملی۔ غزوہ بدر سے قبل رسول اللہ ﷺ نے خواب میں دیکھا کہ کفار مکہ کی تعداد کم ہے۔ یہ خواب اللہ کی طرف سے مسلمانوں کو حوصلہ دینے کے لیے تھا، اور جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح کے ذریعے یہ خواب حقیقت کا روپ دھار گیا۔

امام بخاریؒ نے خواب میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ کے چہرہ انور سے مکھیوں کو ہٹا رہے ہیں۔ اس خواب کی تعبیر میں انہوں نے احادیث صحیحہ کو جمع کرنے کا عزم کیا۔ ان کی محنت کا نتیجہ صحیح بخاری کی صورت میں سامنے آیا، جو اسلامی تاریخ کی سب سے مستند کتابوں میں شمار ہوتی ہے۔ مولانا جلال الدین رومیؒ کا خواب انسانیت کو روحانی بلندیوں تک پہنچانا تھا۔ ان کی تعلیمات اور مثنوی آج بھی دنیا بھر میں لوگوں کو اخلاص، محبت، اور قربانی کا درس دیتی ہیں۔

علامہ اقبالؒ کا خواب ایک آزاد مسلم ریاست کا قیام تھا جہاں مسلمان اپنے دین اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ ان کے فلسفہ "خودی" نے مسلمانوں کو بیدار کیا اور بالآخر ان کا۔ خواب شرمندۂ تعبیر ہوا۔ مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ نے اسلامی نظام حیات کو دنیا کے سامنے پیش کرنے کا خواب دیکھا۔ انہوں نے اپنی تحریروں اور عملی جدوجہد کے ذریعے اسلامی فکر کو جدید دور میں زندہ کیا اور اسلام کو ایک مکمل ضابطۂ حیات کے طور پر اجاگر کیا۔ امام حسن البناؒ نے امت مسلمہ کو قرآن وسنّت کی روشنی میں دوبارہ ایک مضبوط امت بنانے کا خواب دیکھا۔ انہوں نے "اخوان المسلمون" کی بنیاد رکھی اور اپنے نظریات کے ذریعے مسلم معاشروں میں ایک فکری انقلاب برپا کیا۔

یہ شخصیات اس بات کا ثبوت ہیں کہ عظیم خواب وہی ہیں جو نہ صرف فرد بلکہ پوری امت اور انسانیت کی بھلائی کے لیے ہوں۔ ان کے خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کی جدوجہد ہمیں یہ سبق دیتی ہے کہ محنت، قربانی، اور استقامت ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ اسلامی تاریخ کے یہ خواب ہمیں سکھاتے ہیں کہ جب خواب اللہ کی رضا اور انسانیت کی بھلائی کے لیے دیکھے جائیں، تو وہ نہ صرف حقیقت بنتے ہیں بلکہ وہ دنیا کو روشنی اور رہنمائی عطا کرتے ہیں۔ ان خوابوں کی کامیابی کی بنیاد مضبوط ایمان، مسلسل جدوجہد، اور اللہ پر بھروسہ ہے۔

نیلسن منڈیلا، جنوبی افریقہ کے عظیم رہنما نے نسلی امتیاز کے خلاف جدوجہد کی، جس کے لیے انہوں نے اپنی زندگی کے ?27 سال جیل میں گزارے، لیکن اپنی محنت اور قربانی سے اپنے خواب کو حقیقت میں بدلا۔ تھامس ایڈیسن نے بجلی کے بلب ایجاد کرنے کے خواب کو حقیقت میں بدلنے کے لیے ہزاروں ناکام تجربات کیے، لیکن ہمت نہیں ہاری۔

خواب دیکھنا ایک پہلا قدم ہے، لیکن ان کو حقیقت کا روپ دینے کے لیے مستقل محنت، قربانی، اور صبر کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ عمل درج ذیل مراحل پر مشتمل ہوتا ہے۔ اپنے خواب کے لیے مخصوص اہداف مقرر کریں، تاکہ آپ جان سکیں کہ آپ کو کہاں پہنچنا ہے۔ خوابوں کو حقیقت بنانے کے لیے ایک منصوبہ تیار کریں۔ اپنے مقاصد کو چھوٹے اور قابل حصول حصّوں میں تقسیم کریں، تاکہ ان تک پہنچنا آسان ہو۔ خوابوں کی تکمیل کے لیے سخت محنت کریں۔ راستے میں آنے والی مشکلات اور ناکامیوں سے گھبرانے کے بجائے ان سے سیکھیں۔ اپنی خواہشات اور آرام کو قربان کرنے کے لیے تیار رہیں۔ اپنی ترجیحات کا ازسر نو جائزہ لیں اور اپنے وقت و توانائی کو خواب کی تکمیل میں لگائیں۔ راستے میں کئی رکاوٹیں آئیں گی، لیکن حوصلہ اور عزم کے بغیر کوئی خواب حقیقت نہیں بن سکتا۔ حوصلہ افزائی کے لیے کامیاب لوگوں کی کہانیاں پڑھیں اور اپنی جدوجہد کو جاری رکھیں۔

خواب دیکھنا یقیناً انسان کی فطرت ہے، لیکن ان خوابوں کو حقیقت میں بدلنے کے لیے محنت، عزم اور قربانی ناگزیر ہے۔ یہ دنیا ان ہی لوگوں کو یاد رکھتی ہے جو اپنے خوابوں کو اپنی جدوجہد کا محور بناتے ہیں اور ان کے لیے ہر رکاوٹ کو عبور کرتے ہیں۔ زندگی کے خواب صرف اس وقت حقیقت کا روپ دھارتے ہیں جب ہم ان پر عمل کا آغاز کریں۔ اس لیے ضروری ہے کہ ہم نہ صرف خواب دیکھیں بلکہ ان کے لیے مسلسل کوشش کریں، کیونکہ خواب وہی سچ ہوتے ہیں جو محض سوچ تک محدود نہ رہیں بلکہ عمل کے ذریعے حقیقت کا روپ دھاریں۔

09422724040

☆☆☆☆

حکومت عوام کی حفاظت کرنے میں ناکام: کیجریوال

اگر کوئی رات کے وقت ایسی محفوظ جگہ پر رہنے والے اداکار کے گھر میں گھس جائے اور اس پر چاقو سے حملہ کردے تو یہ وہاں کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت کے لیے ایک بڑا سوال ہے

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر دہلی سمیت پورے ملک میں لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہونے کا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کی ڈبل انجن حکومت میں جب مشہور شخصیات محفوظ نہیں ہیں تو عام آدمی کی حفاظت کی کیا بات کریں؟ مسٹر کیجریوال نے آج یہاں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ کل رات کچھ نامعلوم لوگ ملک کے مشہور اداکار سیف علی خان کے گھر میں داخل ہوئے اور ان پر چاقوؤں سے حملہ کیا۔ ہم ان کی جلد صحت یابی کی خواہش کرتے ہیں۔ مگر یہ بہت تشویشناک بات ہے کہ اتنے بڑے اداکار کی سکیورٹی ایسی نہیں ہوگی کہ کوئی کھڑکی سے اس کے گھر میں داخل ہوجائے۔ اگر رات کے وقت ایسی محفوظ جگہ پر رہنے والے کسی اداکار کے گھر میں کوئی گھس کر اس پر چاقو سے حملہ کرتا ہے تو یہ وہاں کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت پر ایک بڑا سوالیہ نشان کھڑا کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دونوں حکومتیں عوام کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ممبئی میں یہ پہلا واقعہ نہیں ہے۔ اس سے قبل اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ ہوئی تھی۔ نیشنل ڈیموکریٹک الائنس کی اتحادی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے رہنما بابا صدیقی کو دن دہاڑے قتل کردیا گیا۔ اگر بی جے پی کی ڈبل انجن والی حکومت ملک کی اتنی بڑی ہستیوں کو بھی سکیورٹی نہیں دے سکتی تو ہم ایک عام آدمی کی سکیورٹی کی کیا بات کریں گے؟ ہر طرف سے خبریں آرہی ہیں کہ گجرات کی جیل میں بیٹھ کر ایک گینگسٹر کھلے عام تاوان وصولی اور گولی مارنے کے فرمان جاری کر رہا ہے۔ دوسرے غنڈے کھلے عام ملک بھر میں اپنا راج چلا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ موجودہ حکومتوں میں مجرموں کا کافی اثر و رسوخ ہے۔ جرائم پیشہ عناصر بلا امتیاز وارداتیں کررہے ہیں۔ انہیں پکڑے جانے کا کوئی خوف نہیں ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے اوپر سے انہیں مکمل تحفظ حاصل ہے۔ آپ کے لیڈر نے کہا کہ بی جے پی نہ صرف لوگوں کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہے بلکہ وہ ملک کی سرحدوں کی بھی حفاظت نہیں کر پا رہی ہے۔ ہر روز کہا جاتا ہے کہ یہ ہندوستان، بنگلہ دیش کی سرحد کو محفوظ نہیں کر پا رہے ہیں۔ وہ ہر روز چیختے ہیں کہ روہنگیا سرحد پار کررہے ہیں۔ اگر وہ سرحد کی حفاظت نہیں کر پارہے ہیں تو استعفیٰ دیں۔ کسی بھی حکومت کی پہلی ذمہ داری اپنی سرحدوں کی حفاظت ہوتی ہے۔ اگر کوئی حکومت کھلے عام یہ تسلیم کررہی ہے کہ وہ سرحد کو محفوظ نہیں رکھ پا رہی تو اس حکومت کو مستعفی ہو جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آج دہلی کی سڑکوں پر کھلے عام گینگ وار جاری ہے۔ 25-20 راؤنڈ فائرنگ کھلے عام ہو رہی ہے۔ ہر دوسرے دن، تاجروں کو تاوان کی کالیں موصول ہو رہی ہیں۔ تاجروں سے کہا جارہا ہے کہ کروڑوں روپے پہنچا دو ورنہ مار ڈالیں گے۔ دہلی میں تاجر، خواتین اور یہاں تک کہ بچے بھی محفوظ نہیں ہیں۔ دہلی سے روزانہ 17 بچے لاپتہ ہو رہے ہیں۔ مسٹر کیجریوال نے کہا کہ ہم اداکار سیف علی خان پر قاتلانہ حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ ہم مرکزی حکومت سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ ہر وقت گندی سیاست کرنا بند کرے۔ کسی بھی حکومت کا پہلا کام تحفظ فراہم کرنا اور دوسرا انصاف فراہم کرنا ہے۔ وہ سکیورٹی فراہم کرنے سے قاصر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے دن بہ دن ملک کا ماحول خراب کیا ہے۔

پرویش ورما کے خلاف ایف آئی آر، کیجریوال کا طنز

'نااہل ہونے کی پوری کوشش میں مگر الیکشن کمیشن مانتا ہی نہیں'

نئی دہلی: بی جے پی کے امیدوار پرویش ورما کے خلاف انتخابی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی پر ایف آئی آر درج کی گئی ہے۔ وہ نئی دہلی اسمبلی حلقے سے عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اور سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے مدمقابل انتخاب لڑ رہے ہیں۔ پرویش ورما پر ایف آئی آر کے اندراج کے بعد اروند کیجریوال مسلسل ان پر نشانہ لگا رہے ہیں۔ انہوں نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر طنز کرتے ہوئے کہا، "پرویش ورما نااہل ہونے کی پوری کوشش کررہے ہیں لیکن الیکشن کمیشن ان کی بات مانتا ہی نہیں!" کیجریوال نے ایک اور پوسٹ میں کہا، "دنیا بھر میں لوگ کہہ رہے ہیں کہ کھلے عام پیسہ اور سامان بانٹا جارہا ہے لیکن الیکشن کمیشن کہہ رہا ہے کہ انہیں کوئی ثبوت یا گواہ نہیں مل رہے۔" خیال رہے کہ مندر مارگ تھانے میں پرویش ورما کے خلاف ایف آئی آر درج کرنے کا حکم ریٹرننگ افسر نے دیا تھا۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے والمیکی مندر کے احاطے میں ووٹروں کو جوتے تقسیم کیے، جس کی ویڈیو بھی وائرل ہوچکی ہے۔ عام آدمی پارٹی نے مسلسل پرویش ورما پر الزام لگایا ہے کہ وہ نقد رقم، جوتے، کمبل اور ساڑیاں تقسیم کرکے ووٹروں کو متاثر کر رہے ہیں۔ پارٹی نے سوشل میڈیا پر متعدد ویڈیوز شیئر کیں اور الیکشن کمیشن سے بار بار شکایت کی ہے کہ ورما طاقت کے زور پر جیتنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ الیکشن کمیشن کے رویے پر سوال اٹھاتے ہوئے کیجریوال نے انتخابی ضابطوں پر عمل درآمد میں غیر جانبداری کا مطالبہ کیا ہے۔ یہ معاملہ سیاسی طور پر خاصی گرماگرمی پیدا کرچکا ہے۔

موہن بھاگوت کا بیان ملک دشمن ہے: ممتا بنرجی

کلکتہ۔(یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج آر ایس ایس کے سربراہ موہن بھاگوت کے بیان کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک دشمن بیان ہے اور اس تبصرہ کو انہیں واپس لینا چاہیے۔ پوش سنکرانتی کے آخری دن راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کے صدر موہن بھاگوت نے کہا کہ حقیقی یوم آزادی 22 جنوری ہے۔ گزشتہ سال اسی دن ایودھیا میں رام مندر کا افتتاح کیا گیا تھا۔ بھاگوت کے بیان کے بعد سیاسی ردعمل کا سلسلہ جاری ہے۔ اب ترنمول کانگریس کے سربراہ اور بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو اس میں ایک نئی جہت کا اضافہ کیا۔ آر ایس ایس سربراہ کے تبصرے پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے ممتا نے سیدھے سیدھے کہا کہ میں نہیں جانتی، انہوں نے جان کر کہا یا انجانے میں مگر سچائی یہ ہے کہ یہ ملک دشمن تبصرہ ہے۔ میں اس کی سخت تنقید کرتی ہوں اور اس تبصرہ کو واپس لینے کا مطالبہ کرتی ہوں۔ آج ممتا بنرجی ریاستی سکریٹریٹ میں صحت کے مسئلہ پر پریس کانفرنس کررہی تھیں۔ کسی نے ان کی توجہ بھاگوت کے بیان کی طرف مبذول کرائی تو شروع ممتا نے سرگوشی کی طرح کہا کہ کیا یہاں سے سیاسی تبصروں کا جواب دینا درست ہے، اس کے بعد انہوں نے کہا کہ یہ ملک کی آزادی کا معاملہ ہے۔ تو میں یہاں سے اس کا جواب دوں گی۔ جواب دیتے ہوئے ممتا نے آزادی کی تحریک میں بنگال کے کردار کا بھی ذکر کیا۔ اس کے بعد انہوں نے کہا کہ کیا کوئی جماعت تحریک آزادی کی تاریخ کو مسخ کرسکتی ہے؟ یہ سب بہت خطرناک (خطرناک) الفاظ ہیں۔ میں دیکھ سکتی ہوں کہ ہندوستان کا نام بھلا دیا جائے گا۔ حیرت کا اظہار کرتے ہوئے ممتا بنرجی نے کہا کہ تاریخ کے بہت سے ابواب پہلے ہی مسخ ہو چکے ہیں۔ آئین کے کئی باب بدلے جارہے ہیں۔ لیکن مجھے اندازہ نہیں تھا کہ ایسا بھی ہوسکتا ہے۔ ہمارے لیے یوم آزادی کا مطلب 15 اگست 1947 ہے۔ یہ ہمارا فخر ہے۔ واضح رہے کہ بھاگوت اور وزیر اعظم نریندر مودی نے گزشتہ سال 22 جنوری کو رام مندر میں رام للا کی پران پرتشٹھا کا فیصلہ کیا تھا۔ اس دوپہر کو ممتا نے ہزارہ سے پارک سرکس میدان تک کل مذاہب جلوس نکالا۔ جلوس میں مختلف مذاہب کے رہنما بھی ممتا کے ساتھ چلتے ہوئے نظر آئے۔ 1998 میں ترنمول بننے کے بعد ترنمول کانگریس این ڈی اے اتحاد کی شراکت دار تھی۔ اس دوران ممتا بنرجی کے آر ایس ایس کے کئی لیڈروں کے ساتھ بھی اچھے تعلقات تھے۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ یہ تعلقات سرد مہری کے شکار ہوگئے ہے۔ ترنمول اب بنگال میں بی جے پی کو روکنے کی سب سے بڑی پارٹی ہونے کا دعویدار ہے۔ غور طلب ہے کہ 2021 کے اسمبلی انتخابات کے دوران ممتا نے آر ایس ایس کے بارے میں کہا تھا کہ پہلے میں جانتی تھی کہ یہ تنظیم حب الوطنی کا کام کرتی ہے۔ لیکن اب میں دیکھ رہی ہوں کہ اس تنظیم کی سرگرمیاں ملک مخالف ہیں اور یہ ملک کو تقسیم کی کوشش کررہی ہیں۔

سیف علی خان کے تئیں ممتا نے اظہار ہمدردی کی۔ حملے کی سخت تنقید کی

کلکتہ۔(یو این آئی) وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے آج سیف علی خان پر حملے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جلد سے اس معاملے کے مجرمین کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے شاہ رخ خان اور سلمان خان کو دھمکی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اتنے بڑے اداکاروں کی جانوں کو خطرہ لاحق ہے۔ یہ افسوس ناک ہے۔ دھمکی دینے والوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہیے۔ پریس کانفرنس میں ایک سوال کے جواب میں ممتا بنرجی نے کہا کہ سیف علی خان پر حملے کی ہم نے مذمت کی ہے۔ بنگال کے خلاف محاذ آرائی کرنے والوں کو یہ بات سمجھ میں آگئی ہے کہ بنگال ملک بھر میں سب سے محفوظ ریاست ہے۔ تاہم انہوں نے کہا کہ ہر ریاست کی الگ صورت حال ہوتی ہے۔ مجھے امید ہے کہ ہر ایک کردار کے خلاف کارروائی ہوگی۔ ممتا بنرجی نے سیف علی خان اور کرینہ کپور کے تئیں اظہار ہمدردی کرتے ہوئے کہا کہ میں دعا کرتی ہوں کہ وہ جلد سے جلد شفایاب ہوجائیں۔

سندیپ دکشت کی نامزدگی ریلی میں قد آور کانگریس لیڈران کی شرکت

نئی دہلی۔ نئی دہلی اسمبلی سیٹ سے عام آدمی پارٹی (عآپ) کے امیدوار اور دہلی کے سابق وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال کے خلاف کانگریس کے امیدوار سندیپ دکشت نے جمعرات کو اپنے کاغذات نامزدگی داخل کردیے۔ ان کی نامزدگی ریلی میں بڑی تعداد میں کانگریس کے قد آور رہنماؤں اور کارکنوں نے شرکت کی۔ اس موقع پر دہلی کانگریس کے صدر دیویندر یادو نے کہا، "جب سے سندیپ دکشت نے کاغذات نامزدگی داخل کیے ہیں اور کانگریس امیدواروں کا اعلان ہوا ہے، تب سے عآپ اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے اندر خوف کا ماحول ہے۔ اروند کیجریوال اور پرویش ورما کے درمیان جو بیان بازی ہورہی ہے، وہ ظاہر کرتا ہے کہ آمریت کی بنیادیں مضبوط ہو چکی ہیں۔ دوسری طرف، کانگریس کو عوامی حمایت مل رہی ہے۔ میں پورے اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ 8 فروری کو نتائج آنے پر نہ صرف سندیپ دکشت کی جیت ہوگی بلکہ پورے دہلی میں کانگریس کی واپسی ہوگی۔" بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار پرویش ورما کے خلاف ایف آئی آر درج ہونے پر دیویندر یادو نے کہا، "اس طرح کے واقعات مسلسل سامنے آرہے ہیں۔ وہ بار بار پیسہ تقسیم کرتے ہیں یا جوتے بانٹتے ہیں۔ ان کے خلاف ایف آئی آر ہونا ضروری تھا۔ ایسے لوگوں کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے۔" ریلی میں بڑی تعداد میں شامل لوگوں کو دیکھ کر سندیپ دکشت کی اہلیہ مونا دکشت نے کہا، "انتخابی نتائج کے بارے میں بات کرنا ابھی جلد بازی ہوگی لیکن ہم لوگ بہت محنت کررہے ہیں۔ سندیپ انتخابی مہم کے لیے سڑکوں پر نکلے ہیں۔ ان کی حکمت عملی ہے کہ نئی دہلی اسمبلی کے ہر گھر میں جاکر لوگوں سے رابطہ کریں۔ کیجریوال اپنے علاقے میں بھی نہیں آئے۔ ہمیں پوری امید ہے کہ ہم جیتیں گے۔ پورا خاندان محنت کررہا ہے۔" کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے دہلی میں پارٹی کی حکومت بنانے کا دعویٰ کیا۔ ان کا کہنا تھا، "حکومت بنانے کے لیے جتنی سیٹوں کی ضرورت ہوتی ہے، اس سے 5 زیادہ سیٹیں جیت کر کانگریس دہلی میں حکومت بنائے گی۔ اس بار عوام کا بھرپور تعاون مل رہا ہے۔" کانگریس رہنما اجے ماکن نے کہا کہ نئی دہلی سیٹ سے سندیپ دکشت کی جیت ہوگی اور اروند کیجریوال انتخاب ہار رہے ہیں۔ قبل ازیں، سندیپ دکشت نے خبررساں ایجنسی آئی اے این ایس سے بات چیت کے دوران دہلی میں کانگریس کے لیے بڑھتی ہوئی عوامی حمایت کا ذکر کیا۔

مقامی بلدیاتی انتخابات صرف وہی لڑسکیں گے جن کے 2 سے زائد بچے ہوں، نائیڈو کا اعلان

آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ ریاست میں کم ہوتی آبادی پر فکرمند ہیں

امراوتی۔ ایک طرف دنیا جہاں بڑھتی آبادی کے مسائل سے نبرد آزما ہیں، وہیں ہندوستانی ریاست آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ ریاست میں آبادی کی گراوٹ سے پریشان ہیں۔ آج کا تعلیم یافتہ گھرانہ 'ہم دو، ہمارے دو' پالیسی پر عمل کرتا ہوا دکھائی دیتا ہے، لیکن اب ایسے لوگ آندھرا پردیش میں مقامی بلدیاتی انتخابات کا حصہ نہیں بن سکیں گے۔ اس سلسلے میں آج آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ این. چندرا بابو نائیڈو نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ کوئی شخص سرپنچ، نگر پارشد یا میئر تبھی بن سکتا ہے جب اس کے 2 سے زیادہ بچے ہوں۔ ظاہر ہے یہ اعلان انہوں نے کیا ہے تاکہ لوگ زیادہ بچے پیدا کرنے پر غور کریں۔ وزیر اعلیٰ نائیڈو نے مذکورہ بالا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سے آبادی میں گراوٹ کو روکا جاسکے گا۔ اتنا ہی نہیں، وزیر اعلیٰ نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کو زیادہ بچے پیدا کرنے کا حوصلہ بخشنے کے مقصد سے وہ پالیسیاں بھی تیار کریں گے۔ اس سے قبل وزیر اعلیٰ نائیڈو نے کہا تھا کہ ریاست میں آبادی کی شرح بڑھنی چاہیے۔ سبھی کو اس بارے میں سوچنا چاہیے اور فیملی کو کم از کم 2 یا اس سے زیادہ بچے پیدا کرنے کا ہدف رکھنا چاہیے۔ دراصل مرکز کی یوتھ انڈیا- 2022 رپورٹ کے مطابق ہمارے ملک میں 25 کروڑ نوجوان 15 سے 25 سال کے درمیان ہیں۔ یعنی نوجوانوں کی تعداد کم ہو رہی ہے، اور اگلے 15 سالوں میں یہ گراوٹ مزید بڑھے گی۔ آندھرا پردیش میں نوجوان آبادی کی کمی سے وزیر اعلیٰ نائیڈو فکرمند ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ "ایک وقت تھا جب زیادہ بچوں والے اشخاص کو پنچایت یا مقامی بلدیاتی انتخاب لڑنے کی اجازت نہیں تھی۔ اب میں جو کہہ رہا ہوں وہ یہ ہے کہ کم بچوں والے شخص انتخاب نہیں لڑ سکتے۔ آپ سرپنچ، نگر پارشد یا میئر تبھی بن سکتے ہیں جب آپ کے 2 سے زیادہ بچے ہوں۔" ٹی ڈی پی چیف نائیڈو کا کہنا ہے کہ پرانی نسل کے پاس زیادہ بچے تھے، جبکہ موجودہ نسل نے اسے ایک بچے تک محدود کردیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ آج کل کچھ 'اسمارٹ' لوگ لطف بھری زندگی کے لیے 'ڈبل انکم، نو کڈس' (ڈی آئی این کے) نظریہ اختیار کررہے ہیں، جو مناسب نہیں۔ وزیر اعلیٰ نائیڈو نے عوام سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ "آپ کے والدین نے 4 سے 5 بچے پیدا کیے اور آپ نے اسے 1 تک محدود کردیا۔ اب اور بھی زیادہ اسمارٹ لوگ کہہ رہے ہیں کہ 'ڈبل انکم نو کڈس' ہمیں مزہ لینے دیں۔ اگر ان کے والدین نے ان کی طرح سوچا ہوتا تو وہ اس دنیا میں نہیں آتے۔" چندرا بابو نائیڈو نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ "سبھی ممالک نے یہ غلطی کی ہے اور ہمیں صحیح وقت پر فیصلہ لینا ہوگا۔ زیادہ بچے پیدا کرنے کی اہمیت پر زور نہیں دیا گیا تو حالات قابو سے باہر ہوجائیں گے۔"

فلسطین میں جنگ بندی کا رضا اکیڈمی نے خیر مقدم کیا، یوم تشکر منانے کی اپیل

ممبئی۔(یو این آئی) تقریباً پندرہ ماہ بعد فلسطین میں صیہونی ریاست اسرائیل اور حماس کے درمیان معاہدہ طے پا گیا جس کے تحت جنگ بندی کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس اہم موقع پر رضا اکیڈمی نے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور فلسطین سمیت دنیا بھر میں امن و امان کے قیام کی دعا کی۔ رضا اکیڈمی کے عہدیداروں نے اس معاہدے کو فلسطینیوں کی استقامت اور قربانیوں کا نتیجہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ فلسطینی عوام نے بے شمار مشکلات اور مظالم کا سامنا کرنے کے باوجود اپنے قبلہ اول بیت المقدس کی حفاظت کے لیے بے مثال قربانیاں دیں، جن میں عورتوں اور بچوں کی شہادتیں بھی شامل ہیں۔ رضا اکیڈمی نے اس موقع پر کہا کہ خون ناحق ہمیشہ رنگ لاتا ہے اور فلسطینی عوام نے یہ ثابت کردکھایا کہ فتح ہمیشہ حق والوں کا مقدر ہوتی ہے۔ جنگ بندی کے بعد، اسرائیل کے سب سے بڑے حمایتی، امریکی صدر جو بائیڈن نے جنگ کے خاتمے کا اعلان کیا۔

سیف علی خان پر حملہ: سیاسی رہنماؤں کا شدید ردعمل

مشہور شخصیات کو نشانہ بنا کر ممبئی کو کمزور کرنے کی سازش، حملے سے ریاست کی قانون و نظم کی قلعی کھل گئی: نانا پٹولے

ممبئی: بالی ووڈ کے معروف اداکار سیف علی خان پر ان کے گھر میں چاقو سے حملہ کیا گیا، جس کے بعد انہیں فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اطلاعات کے مطابق، حملہ آدھی رات کے قریب ہوا جب ایک شخص نے سیف کے گھر میں گھس کر تیز دھار ہتھیار سے تقریباً 6 بار وار کیا۔ فی الحال ممبئی پولیس یہ معلوم کرنے کی کوشش کررہی ہے کہ حملہ کس نے اور کیوں کیا۔ پولیس کی ٹیم تحقیقات کے لیے سیف علی خان کے گھر پہنچ گئی ہے اور 5 گھریلو ملازمین سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ یہ واقعہ باندرہ کے علاقے میں پیش آیا، جہاں کئی مشہور شخصیات رہائش پذیر ہیں۔ اس واقعہ نے سیاسی حلقوں میں بھی ہلچل پیدا کردی ہے اور مختلف رہنماؤں نے قانون و انتظام کے مسائل پر سوالات اٹھائے ہیں۔ شیوسینا (یو بی ٹی) کی رہنما پرینکا چترویدی نے کہا کہ یہ افسوسناک ہے کہ ممبئی میں ایک اور ہائی پروفائل قتل کی کوشش ہوئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بابا صدیقی کے قتل کے بعد انصاف کا انتظار ہے، سلمان خان کو بلٹ پروف گھر میں رہنا پڑ رہا ہے اور اب سیف علی خان کو نشانہ بنایا گیا۔ انہوں نے پوچھا کہ اگر مشہور شخصیات ہی محفوظ نہیں تو عام آدمی کا کیا ہوگا؟ شیوسینا رہنما آنند دوبے نے کہا کہ اگر ملک میں وی آئی پی بھی محفوظ نہیں، تو عام شہریوں کا کیا حال ہوگا؟ انہوں نے پولیس اور وزیر داخلہ پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ یہ انتہائی تشویش ناک صورتحال ہے۔ بی جے پی کے رام کدم نے یقین دہانی کرائی کہ پولیس ملزمان کو پکڑے گی اور انصاف ہوگا۔ این سی پی کی سپریا سولے نے معاملے پر محتاط بیان دیا کہ فی الحال زیادہ معلومات نہ ہونے کی وجہ سے تبصرہ مناسب نہیں ہوگا۔

ذرائع کے مطابق یہ حملہ سیف کے بیٹوں تیمور اور جہانگیر کے کمرے میں ہوا، جہاں سیف نے جاگ کر حملہ آور کا سامنا کیا۔ پولیس حملہ آور کے داخل ہونے کے طریقہ کار کا پتا لگا رہی ہے۔ سیف کے پی آر نے بتایا کہ نینی (گھریلو ملازمہ) نے رات کو آواز سن کر گھر والوں کو جگایا۔ سیف نے بہادری سے مزاحمت کی لیکن انہیں زخم آئے۔ سیف کی اہلیہ کرینہ کپور کی ٹیم نے بیان میں کہا کہ یہ ایک لوٹ مار کی کوشش تھی۔ سیف کو چوٹیں آئی ہیں، مگر باقی خاندان محفوظ ہے۔ انہوں نے میڈیا اور مداحوں سے افواہوں سے گریز کرنے کی اپیل کی ہے۔ پولیس معاملے کی مزید تفتیش کررہی ہے۔

بالی ووڈ کے مشہور اداکار اور پدم شری ایوارڈ یافتہ سیف علی خان پر ہونے والے جان لیوا حملے نے مہاراشٹر کے لا اینڈ آرڈر کی قلعی کھول دی ہے۔ اگر ممبئی کے سب سے مصروف اور پوش علاقے باندرہ میں ایسی وارداتیں ہوسکتی ہیں تو پھر ممبئی کے دیگر علاقوں میں بھلا کون محفوظ ہوسکتا ہے؟ ممبئی، پونے، بیڑ، پربھنی، ناگپور جیسے علاقوں میں بڑھتے جرائم کو دیکھتے ہوئے یہ سوال عوام کے ذہن میں اٹھ رہا ہے کہ ریاست میں کوئی وزیر داخلہ موجود بھی ہے یا نہیں؟ ریاست کی مہایوتی حکومت پر یہ سخت تنقید کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کی ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر کے مسئلے پر بی جے پی حکومت کو آڑے ہاتھوں لیتے ہوئے کانگریس کے ریاستی صدر نانا پٹولے نے کہا کہ بی جے پی اتحاد حکومت کے دوران گینگسٹر کھلے عام حملے کرکے مہاراشٹر کی لا اینڈ آرڈر کو براہ راست چیلنج کررہے ہیں۔ گینگسٹرز کا دہشت ریاست میں مسلسل بڑھ رہا ہے، اور یہ حکومت کی سب سے بڑی ناکامی ہے۔ پٹولے نے کہا کہ بی جے پی حکومت میں مجرموں کے حوصلے بلند ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ دیویندر فڈنویس سمیت ان کے قریبی پولیس ڈائریکٹر جنرل بھی پوری طرح غیر فعال ہیں۔ ممبئی میں دو پولیس کمشنر ہونے کے باوجود نہ تو ریاست میں اور نہ ہی ممبئی میں لا اینڈ آرڈر باقی ہے۔ کانگریس کے ریاستی صدر نے کہا کہ بیڑ میں منظم جرائم اور ان کے سیاسی تحفظ، پربھنی میں پولیس حراست میں موت، باندرہ میں سابق وزیر بابا صدیقی کے قتل اور اداکار سلمان خان کے گھر پر فائرنگ جیسے سنگین واقعات پہلے ہی ہوچکے ہیں۔

راج ناتھ نے برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی سے ٹیلی فون پر بات کی

نئی دہلی۔(یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے جمعرات کو برطانوی وزیر دفاع جان ہیلی کے ساتھ ٹیلی فون پر بات چیت کی۔ وزارت دفاع کے مطابق دونوں وزراء نے دفاعی تعاون کے امور پر مختصراً تبادلہ خیال کیا اور دوطرفہ تعلقات میں رفتار برقرار رکھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزرائے دفاع نے دونوں ممالک کے درمیان مخصوص دفاعی ٹیکنالوجی کے شعبوں جیسے الیکٹرک پروپلشن اور جیٹ انجنوں میں ہونے والی شاندار پیش رفت کا جائزہ لیا۔ انہوں نے حال ہی میں الیکٹرک پروپلشن پر ارادے کے بیان پر دستخط پر اطمینان کا اظہار کیا۔ دونوں وزراء نے ایک دوسرے کے تربیتی اداروں میں فوجی ٹرینرز کے تبادلے کے پروگرام کا بھی جائزہ لیا۔ ہندوستانی بحر الکاہل پر برطانیہ کی بڑھتی ہوئی توجہ کے ساتھ دونوں فریق اس سال مشترکہ کام کرنے اور بہتر سمندری شراکت داری کو تلاش کریں گے۔

مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندویؒ کی وفات پر جمعیۃ کا اظہار تعزیت

نئی دہلی۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی نے دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظر عام مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی کی سڑک حادثے میں وفات پر گہرے رنج والم کا اظہار کیا ہے اور اس سلسلے میں ناظم ندوۃ العلماء مولانا سید بلال حسنی ندوی کو تعزیتی خط لکھ کر تعزیت مسنونہ پیش کی ہے، نیز اہل خانہ کی خدمت میں بھی تعزیت پیش کی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ مولانا موصوف ایک خاموش مزاج، بے لوث اور علمی شخصیت کے مالک تھے۔ انھوں نے علمی و فکری میدان میں گراں قدر خدمات انجام دیں۔ ان کی شخصیت زہد و تقویٰ، علمی ذوق اور سنجیدگی و حکمت کا حسین امتزاج تھی اور ان کی تصنیفات و تراجم علمی دنیا کا قیمتی سرمایہ ہیں جن کے خرمن فیض سے اہل علم کی کثیر تعداد نے خوشہ چینی کی ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ یہ سانحہ خانوادۂ حسنی اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کے لیے نقصان عظیم ہے۔

'صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں'

ہندوستان اور امریکہ کے مابین تعلقات کبھی اتنے مضبوط نہیں رہے جتنے آج ہیں: امریکی سفیر ایرک گارسیٹی

نئی دہلی۔(یو این آئی) ہندوستان میں امریکہ کے سفیر ایرک گارسیٹی نے آئندہ 20 جنوری کو صدر منتخب ڈونلڈ ٹرمپ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد ہندوستان اور امریکہ کے مابین پالیسی کی سطح پر کسی بڑی تبدیلی کے امکان سے انکار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ دونوں ملکوں کے مابین رشتوں میں مزید وسعت پیدا ہوگی۔ مسٹر گارسیٹی نے یو این آئی اردو کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ صدر بائیڈن ہماری تاریخ میں سب سے زیادہ ہندوستان نواز صدر رہے ہیں، اور میں جانتا ہوں کہ وزیر اعظم مودی ایسے وزیر اعظم ہیں جو امریکہ سے بہت قریب ہیں، لیکن وزیر اعظم مودی اور صدر ٹرمپ ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں، اور وزیر خارجہ کے لیے ان کے نامزد کردہ مارکو روبیو، ہندوستان کے بہت حامی ہے۔ ان کے نامزد کردہ قومی سلامتی کے مشیر مائیکل والٹز دو سال قبل یوم جمہوریہ کے موقع پر ہندوستان کا دورہ کرچکے ہیں، اور اس لیے مجھے امید ہے کہ رشتے مزید مضبوط ہوں گے۔" انھوں نے مزید کہا، "لیکن کچھ چیزیں بدل جائیں گی۔ امیگریشن پر توجہ مرکوز کی جائے گی، تجارت پر توجہ دی جائے گی، دفاع پر مسلسل توجہ دی جائے گی، اور شاید امریکہ اور ہندوستان کے لیے تجارت کے بارے میں بہت واضح بات چیت کا موقع ہوگا۔ صدر ٹرمپ کے الفاظ کو دھمکی کے طور پر نہ لیں، انہیں مواقع کے طور پر لیں اور دیکھیں کہ کیا ہم کوئی معاہدہ کرسکتے ہیں۔" ہندوستان اور امریکہ کے مابین موجودہ رشتوں سے متعلق سوال پر مسٹر گارسیٹی نے وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ "آپ ہمیں جانتے ہیں، ہندوستان اور امریکہ کے مابین تعلقات کبھی اتنے مضبوط نہیں رہے جتنے آج ہیں، سمندر کی تہہ سے لیکر ستاروں تک ہم خلا، دفاع، ثقافت، تعلیم کے شعبوں میں کام کررہے ہیں، ہم تجارت میں توسیع پر کام کررہے ہیں اور نئے ریکارڈ قائم کررہے ہیں، اب تک کے سب سے زیادہ ریکارڈ تجارت، ویزا، طلباء، فوجی مشقوں اور خلائی تعاون شعبے میں قائم ہوئے ہیں۔ ایک نسل پہلے کسی نے سوچا بھی نہ ہوگا کہ امریکہ اور ہندوستان اتنے قریب ہوں گے۔" تجارتی، سرمایہ کاری اور اقتصادی شراکت داری کو بڑھانے کے اقدام کے بارے میں مسٹر گارسیٹی نے کہا کہ "ہم نے گزشتہ دو برسوں میں ریکارڈ تجارتی سطح حاصل کی۔ میرے خیال میں اگلا کام ایک ایسا طریقہ تلاش کرنا ہے جس سے ہم دوسرے ملک کی کمپنیوں سے امریکہ اور ہندوستان میں زیادہ تیزی سے سرمایہ کاری لاسکیں۔ ہم مزید الیکٹرانکس، سیمی کنڈکٹرز، سولر پینلز، الیکٹرک گاڑیاں ایک ساتھ کیسے تیار کرسکتے ہیں؟ مثال کے طور پر، آج ہم مل کر اپنی فوجوں کے لیے ہیلی کاپٹر اور طیارے تیار کرتے ہیں۔ ہم ہندوستانی کمپنی کے ساتھ امریکہ میں اسٹیل بنانے کے مواقع تلاش کررہے ہیں۔ امریکی کمپنیاں یہاں کنزیومر مینوفیکچرنگ میں ملازمتیں فراہم کرتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ جب ہم ایک دوسرے کے ملک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں، تو ہم دونوں اطراف کے لیے مزید ملازمتیں پیدا کرتے ہیں، لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم واقعی اہم ٹیکنالوجیز پر توجہ مرکوز کررہے ہیں جس میں سیمی کنڈکٹرز، ٹیلی کمیونیکیشن، کوانٹم اور مصنوعی ذہانت، اور دفاع اور خلا بھی شامل ہیں۔ اس کے لیے، فارماسیوٹیکل اور بائیوٹیک اور توانائی، یہ وہ اہم شعبے ہیں جو مستقبل کو متعین کریں گے۔ ہندوستان اپنے طور پر صرف اتنا کرسکتا ہے، امریکہ اپنے طور پر صرف اتنا کرسکتا ہے، لیکن مل کر کام کرنے میں اس کے امکانات لامحدود ہیں۔

آپ نے مبینہ شراب گھوٹالہ کو من گھڑت قرار دیا

نئی دہلی۔(یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) نے مبینہ شراب گھوٹالہ میں مرکزی وزارت داخلہ سے تین سال بعد منظوری لینے پر انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) پر بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے اس گھوٹالے کو سیاسی بدنیتی سے گھڑا تھا۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ سنجے سنگھ نے آج کہا کہ بدھ کے روز ثابت ہوگیا کہ شراب کا نام نہاد گھوٹالہ بی جے پی، مسٹر مودی اور مسٹر شاہ کی طرف سے بنایا گیا من گھڑت گھوٹالہ تھا۔ اس سارے معاملے کا کوئی سرپیر نہیں تھا۔ عام آدمی پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کی گرفتاری مکمل طور پر غیر قانونی اور غلط تھی۔ منیش سسودیا اور میری گرفتاری بھی پوری طرح سے فرضی اور غیر قانونی تھی۔ تین سال بعد انہیں یاد آرہا ہے کہ اس معاملے میں بھی منظوری لینی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ پورا کیس فرضی ہے اور تمام گرفتاریاں غیر قانونی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک میں کیا ہو رہا ہے۔ یہ اپنے آپ میں چونکا دینے والی بات ہے کہ ای ڈی نے بغیر منظوری کے ایک وزیر اعلیٰ کو گرفتار کرلیا۔

معروف شاعر عمران راقم کے اعزاز میں محفل مشاعرہ کا انعقاد

شاہجہاں پور: 16 جنوری (پی این ایس) کولکاتہ سے آئے معروف شاعر، ادیب و ماہنامہ صورت کے مدیر عمران راقم کے اعزاز میں محفل مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کی صدارت سینئر شاعر خالد علوی نے کی۔ ادارہ افق نو کے زیر اہتمام گزشتہ شام محلہ بازو زئی دوئم، آرٹ فیملی مارگ واقع توقیر آرٹ کیڈ کے آڈیٹوریم میں منعقدہ مشاعرہ میں شعراء نے اپنے گیتوں اور غزلوں سے سامعین کو محظوظ کیا۔ منتخب اشعار نذر قارئین ہیں۔

اپنی آواز کی پہچان بنانا ہوگی
شور محشر تو کبھی کم نہیں ہونے والا
خالد علوی

کسی کو فائدہ حاصل ہوا تو
بھلا سے ہم رہے نقصان والے
کرائے پر اُجالے لے رہے ہیں
ہمارے گھر سے روشن دان والے
عمران راقم، کولکاتہ

تصور کو یہ مجبوری بہت ہے
زباں سے لفظ کی دوری بہت ہے
عظیم شاہجہاں پوری

جی لگے بھی تو کیا لگے یاسر
شام ہی سے اداس منظر ہے
اصغر یاسر
کوئی طوفان دستک دے رہا ہے
پرندے اس لئے سہمے ہوئے ہیں
حمید خضر

باد سحر نے شوق کچھ ایسا ستم کیا
جلتے ہوئے چراغ بھی بے نور ہو گئے
خلیق شوق

میں تری جھیل سی آنکھوں میں جو ڈوبا تو لگا
اتنا گہرا تو مرے یار سمندر بھی نہیں
حسیب چمن

اس کے آنے کا کچھ امکاں تو نہیں ہے راہی
تک رہا ہوں میں مگر شام سے رستہ اس کا
راشد حسین راہی

بجھا دیا تھا جسے ظلم کی ہواؤں نے
اسی چراغ سے پھر آفتاب نکلے گا
شاہینہ خاتون شبنم

ان کے علاوہ وسیم مینائی، شاہد رضا، شمشاد عاطف، گلستان خان، فہیم بسمل، شارق عکس، عشرت صغیر، ڈاکٹر منصور صدیقی اور منیب شاہجہاں پوری نے بھی غزلیں پیش کیں۔ پروگرام میں مہمان خصوصی اشفاق اللہ خاں، مہمان اعزازی شاہد انور قریشی، معروف مصور محمد قمر، خالد حسن خاں، سید محمد اسلم، فراست اللہ خاں، محمد رفیع، سدھا کر تیواری، سمیع اللہ، محبوب حسین ادریسی، عرفان احمد انصاری، صبا نقوی، محمد رفیع، ڈاکٹر اوشا گرگ، معین صفدر، روشن خان، غضنفر علی خاں، مریم وغیرہ موجود تھے۔ پروگرام کی نظامت راشد حسین راہی نے کی۔ آخر میں کوآرڈینیٹر شاہینہ خاتون شبنم نے سبھی کا شکریہ ادا کیا۔

ٹانڈہ کی ترقی اور عوام کی خدمت میرا عزم ہے

رام مورتی ورمانے دارالعلوم منظرِ حق میں کمرے کی تعمیر کا رکھا سنگِ بنیاد

ٹانڈہ/امبیڈکر نگر (نامہ نگار) ٹانڈہ شہر میں واقع معروف دینی درسگاہ دارالعلوم منظر حق میں گزشتہ روز رکنِ اسمبلی رام مورتی ورمانے طلبہ کی سہولت کے لئے ایم ایل اے فنڈ سے کمرے کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس تقریب میں دارالعلوم منظرحق کے مینیجر حاجی اشفاق احمد نے اراکین دارالعلوم منظرحق کی طرف سے رکنِ اسمبلی ٹانڈہ کو پھولوں کا گلدستہ دے کر پرتپاک استقبال کیا۔ اس دوران رکنِ اسمبلی رام مورتی ورمانے کہا کہ ٹانڈہ کا یہ مدرسہ بہت پرانا ہے۔ یہاں سے تعلیم حاصل کرنے والے آج مختلف شعبوں میں معزز عہدوں پر فائز ہیں۔ مدرسے میں کمرے کی تعمیر سے طلباء کو سہولیات میسر ہوگی۔ انہوں نے مدرسہ کے لئے ہر ممکن مدد کا یقین دلایا اور مزید کہا کہ آنے والے وقت میں ٹانڈہ کی ترقیاتی کاموں میں بھی میری طرف سے کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔ ٹانڈہ کی ترقی اور عوام کی خدمت میرا عزم ہے۔ تقریب کے اختتام پر دارالعلوم منظرحق کے سکریٹری حاجی شمیم اختر نے رکنِ اسمبلی رام مورتی ورما کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر حاجی محمد سرور، ایاز احمد عرف ننھے، شکیل اختر ٹانگر، جمال اختر انصاری، چودھری عبدالعلیم، مولانا محمد اظہر، حاجی انصار حسین، حاجی عرفان احمد، محمد حسین سمیت دارالعلوم منظرحق کے تمام عہدیداران اور ممبران کے علاوہ مجیب احمد سونو ضلع جنرل سکریٹری سماجوادی پارٹی، سید قسیم اشرف ٹانڈہ شہر صدر سماجوادی پارٹی وغیرہ موجود رہے۔

ایس پی امروہہ کے ذریعہ زیر تعمیر نئی پولیس لائن کا معائنہ

امروہہ۔ امروہہ کے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس امت کمار آنند نے امروہہ ضلع میں زیر تعمیر نئی پولیس لائن کا دورہ کیا اور معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے جاری کاموں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ اس معائنہ کے دوران امروہہ کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس اور دیگر متعلقہ افسران بھی موجود تھے۔ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے تعمیراتی کاموں کے معیار اور وقت کی حد پر خصوصی توجہ دینے پر زور دیا، تاکہ تعمیرات کو وقت پر مکمل کیا جاسکے اور اسے ضلع کے پولیس نظام کو مضبوط بنانے میں استعمال کیا جاسکے۔

پریاگ راج: پولیس نے بی جے پی لیڈر کو تھانے میں بند کر کے پیٹا

آدھی رات کو دھرنے پر بیٹھے دو ایم ایل اے، میئر، ایم ایل سی

پریاگراج: 16 جنوری (پی این ایس) بی جے پی شیڈیولڈ کاسٹ فرنٹ کے ریاستی شریک خزانچی منوج پاسی نے جھونسی پولس تھانہ انچارج اور دیگر پولیس والوں پر اسے تھانے میں بند کرنے اور مار پیٹ کرنے کا الزام لگایا۔ معاملہ بڑھنے پر بی جے پی لیڈر ناراض ہو گئے۔ رات کے وقت میئر، دو ایم ایل اے، ایم ایل سی اور ضلع صدر کے ساتھ پارٹی کارکنوں کی بڑی تعداد نے جھونسی تھانے کا گھیراؤ کیا۔ ڈی سی پی ابھیشیک بھارتی نے کہا کہ واقعہ کے بعد حقائق کی بنیاد پر چمن گنج چوکی کے انچارج سنتوش کمار سنگھ، انسپکٹر شیورام یادو، جگ نارائن اور ہیڈ کانسٹیبل پارس یادو کو معطل کر دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ان کے خلاف محکمانہ انکوائری شروع کر دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ جھونسی تھانے کے انچارج اوپیندر پرتاپ سنگھ کے خلاف بھی تحقیقات کے احکامات دیے گئے ہیں۔ اطلاع ملنے پر اے سی پی ول کشور مشرا موقع پر پہنچے تو سب نے ان سے بات کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے بعد ڈی سی پی نگر ابھیشیک بھارتی جھونسی تھانے پہنچے۔ پولیس افسران اور بی جے پی لیڈروں کے درمیان دیر رات تک بات چیت جاری رہی۔ کوئی نتیجہ نہیں نکل سکا۔ بی جے پی کارکن جھونسی تھانہ انچارج کو معطل کرنے کا مطالبہ کر رہے تھے۔ یمنا پر کے سابق ضلع صدر وبھو ناتھ بھارتی نے کہا کہ بدھ کو جھونسی تھانے کی پولیس ریاست کے شریک خزانچی منوج پاسی کے بھائی کو دیوار بنانے سے روکنے گئی تھی۔ اس پر منوج پاسی اور اس کے بھائی نے بدسلوکی کی۔ کچھ دیر بعد منوج پاسی گالی گلوچ کے بارے میں پوچھنے کے لیے جھونسی تھانے گئے تو ایس ایچ او اوپیندر پرتاپ سنگھ نے دیگر پولیس والوں کے ساتھ مل کر اسے لاتوں اور گھونسوں سے مارا۔

امام جعفر صادق کی یاد میں ہوئی فاتحہ خوانی، امن وامان کے لیے مانگیں دعائیں

گورکھپور، حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کی یاد میں جمعرات کو گھروں، مسجدوں و مدرسوں میں فاتحہ خوانی کی گئی، حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو شدت سے یاد کیا گیا، فاتحہ خوانی کی رسم مکتب اسلامیات اور سبز پوش ہاؤس مسجد جعفرا بازار میں بھی ادا کی گئی، خیر و برکت اور امن و امان کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔ سبز پوش ہاؤس مسجد میں حافظ رحمت علی نظامی نے کہا کہ اسلامی مہینہ رجب بہت بابرکت ہے، حضرت سیدنا امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اسی مہینے میں 15 تاریخ کو شہادت ہوئی، آپ کو آپ کے دشمنوں نے زہر دیا تھا، حضرت سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے صاحبزادے حضرت سیدنا زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے دادا ہیں اور حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے والد ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ امام اعظم حضرت امام ابوحنیفہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ان کے خاص شاگرد تھے، آپ ایک عظیم عالم، سائنسدان، مفکر اور فلسفی تھے، وہ جدید کیمسٹری کے موجد جابر ابن حیان کے بھی استاد تھے، آپ عربی سائنس کے سنہرے دور کا آغاز کرنے والوں میں سے ہیں، آپ نے سائنس کی بہت سی شاخوں کی بنیاد رکھی۔ قاری محمد انس قادری نے کہا کہ امام جعفر صادق حضرت سیدنا علی کی چوتھی پشت میں ہیں، آپ کے والد حضرت امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خود ایک سائنسدان تھے اور مدینہ میں اپنا کالج چلاتے ہوئے سینکڑوں شاگردوں کو علم کی نعمت تقسیم کرتے تھے، امام جعفر صادق نے اپنے والد کے بعد اس کام کو سنبھالا اور اپنے شاگردوں کو کچھ ایسی باتیں بتائیں جو اس سے پہلے کسی نے نہیں بتائی تھیں، آپ کی قبر مبارک مدینہ کے مقدس قبرستان جنت البقیع میں ہے، محافل کے آخر میں آخر میں درود و سلام پڑھنے کے بعد خیر و عافیت اور امن و امان کے لیے دعائیں مانگی گئیں۔

میکس فورڈ اسپتال میں فری میڈیکل کیمپ آج

خون اور کئی طرح کے ٹیسٹ بھی ہونگے فری

امروہہ۔ امروہہ کے سابق ایم ایل اے حاجی خورشید انصاری کے یوم وصال پر ایک میڈیکل کیمپ کا اہتمام میکس فورڈ اسپتال واسو دیو روڈ پر آج صبح آراستہ کیا جا رہا ہے جسمیں ماہرین ڈاکٹر حاضرات کی موجودگی میں مریضوں کے مرض کی تفتیش کی جائیگی اور انکو ضروری دوا فراہم کی جائیگی۔ اس سلسلہ میں ڈاکٹر سہیل عارف نے بتایا ہے کہ کیمپ میں دل، سانس، ہڈیوں اور دیگر امراض کے ماہرین کیمپ میں موجود ہونگے اہل امروہہ ان ماہرین سے اپنے مرض کے سلسلہ میں رابطہ کر سکتے ہیں اس دوران مختلف طرح کے ٹیسٹ بھی فری کرائے جائینگے۔

مولانا جعفر ندوی کے انتقال پر دارالعلوم الاسلامیہ بستی کے ناظم مولانا اسعد قاسمی کا اظہار تعزیت

بستی: 16 جنوری (پی این ایس) دارالعلوم الاسلامیہ بستی کے ناظم اور مدیر مجلہ فکر اسلامی مولانا محمد اسعد قاسمی نے عالمی شہرت یافتہ ادارہ دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے متحرک اور فعال ناظر عام جناب مولانا سید جعفر مسعود حسنی ندوی رحمۃ اللہ علیہ کے اچانک سڑک حادثہ میں انتقال پر اظہار تعزیت پیش کرتے ہوئے کہا کہ خبر دل ودماغ پر بجلی بن کر گری، اناللہ وانا الیہ راجعون، حق تعالیٰ مولانا کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں مقام کریم سے نوازے آمین۔ مولانا قاسمی نے کہا کہ آپ رحمہ اللہ مفکر اسلام حضرت مولانا سید ابوالحسن علی حسنی ندوی رحمہ اللہ کے نواسے، عالم اسلام میں مقبول عربی جریدہ پندرہ روزہ الرائد لکھنؤ کے مدیر اعلیٰ عربی اور اردو زبان وادب کے ممتاز صاحب قلم وکہنہ مشق انشاء پرداز متعدد کتابوں کے مصنف انصاف واعتدال کے داعی، حق گو وبے باک صحافی، تواضع وانکسار اور سادگی کے پیکر تھے۔ ان کی وفات پوری امت اسلامیہ کے لئے عظیم خسارہ ہے۔ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں بطور ناظر عام آپ کی عظیم خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی۔ ابھی گذشتہ 19 دسمبر سنہ 2024 کو دارالعلوم الاسلامیہ بستی کے طلبہ کی انجمن اصلاح البیان کے سالانہ اختتامی اجلاس میں شرکت کے لئے تشریف لائے تھے، طلبہ کی تقریریں سن کر بڑی مسرت اور خوشی کا اظہار فرمایا اور اخیر میں سورہ یوسف کی روشنی میں انتہائی فکر انگیز معلومات افزا اور بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جس سے طلبہ واساتذہ اور دیگر علماء کرام کے علاوہ عامۃ الناس بہت محظوظ ہی ندوی برادری اور ہم سب کے لئے انتہائی المناک سانحہ ہے۔ خداوند قدوس سب کو صبر جمیل کی توفیق اور دارالعلوم ندوۃ العلماء کو ان کا نعم البدل عطا فرمائے آمین۔

اے ایم یو ملاپورم سنٹر میں کیریئر رہنمائی کیمپ کا انعقاد

علی گڑھ، 16 جنوری: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ملاپورم سنٹر، کیرالہ میں نیشنل سروس اسکیم (این ایس ایس) اکائی نے پی ٹی ایم گورنمنٹ کالج کے تعاون سے "پاس ورڈ 2024-25" کے عنوان سے کریئر گائیڈنس اور پرسنالٹی ڈیولپمنٹ پر ایک روزہ کیمپ منعقد کیا۔ حکومت کیرالہ کے اقلیتی بہبود ڈائرکٹریٹ کے مالی تعاون سے منعقدہ اس پروگرام میں اے ایم یو ملاپورم سینٹر کے ڈائرکٹر ڈاکٹر فیصل کے پی نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا اور اقلیتوں کی بہبود کے لیے آئینی التزامات پر زور دیا۔ انھوں نے اے ایم یو سینٹر میں کیمپ کی منظوری کے لیے ڈائریکٹریٹ کا شکریہ ادا کیا۔ کیمپ کا افتتاح کرتے ہوئے مہمان خصوصی جناب کے ٹی اشرف (ممبر، ملاپورم ضلع پنچایت) نے کریئر کے امکانات پر گفتگو کرتے ہوئے اہلیت اور صلاحیتوں کے مطابق ملازمت کے مواقع تلاش کرنے میں مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اے آئی کے مثبت اور منفی دونوں پہلوؤں کا ذکر کیا۔ محترمہ راجینہ پی (پرنسپل، کریئر کونسلنگ و مائناریٹی یوتھ، پیرنتھلمنا) نے اپنے ادارے کے مختلف پروگراموں کا ذکر کیا جبکہ اقامتی ہالز کے پرووسٹ ڈاکٹر حمزہ وی نے اے آئی کو کریئر کے امکانات کے ساتھ مربوط کرنے کی اہمیت بیان کی۔ اسسٹنٹ رجسٹرار جناب محمد احرم خان نے مسابقتی دور میں شخصیت کی نشوونما اور معلومات کے حصول کو اہم قرار دیا جبکہ پی ٹی ایم گورنمنٹ کالج سے کیمپ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ایل جہاں نے افتتاحی سیشن میں شکریہ کے کلمات ادا کئے۔ کریئر اچاریہ جناب جمال الدین ایم نے "کریئر گائیڈنس، گول سیٹنگ اور موٹیویشن" پر ایک سیشن منعقد کیا اور ہندوستان اور بیرون ملک میں دستیاب مواقع اور مختلف اعلیٰ اداروں کے بارے میں معلومات فراہم کی۔ "پرسنالٹی ڈیولپمنٹ، لیڈرشپ اور ٹائم مینجمنٹ" کے سیشن میں کارپوریٹ ٹرینر ڈاکٹر سرجبل اور سافٹ اسکلز ٹرینر محترمہ اوشا آر پورنیما نے مسابقتی دنیا میں شخصیت کی نشوونما کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے قیادت کی ان حکمت عملیوں پر تبادلہ خیال کیا جو طلبہ کے لئے ضروری ہیں۔

کل ہند جشن مولود کعبہ آج نوگانواں سادات میں

نوگانواں سادات۔۔ حضرت علی کے یوم ولادت کی مناسبت سے جشن مولود کعبہ کے عنوان سے آل انڈیا محفل مقاصدہ مشاعرہ آج 17 جنوری کی شب امروہہ ضلع کے نوگانواں سادات میں منعقد کیا جائے گا۔ انجمن امامیہ نوگانواں سادات سے موصولہ اطلاع کے مطابق آج کے مشاعرہ میں جھارکھنڈ کے مشہور شاعر مولانا شمس تبریز، تاج کانپوری، ڈاکٹر نایاب بلیاوی، معروف سرسوی، چندن فیض آبادی، مولانا شرار لکھنوی، مولانا دلشاد الہ آبادی، مولانا فاضل جریلوی، سہیل بستوی، زہیر سلطان پوری، مشہد جلالپوری، نوشہ امروہوی، محمد کمیل، امیر ترابی، حیدر کرت پوری، تاجدار امروہوی، کوثر کرانوی جیسے اہم نام شامل ہیں۔ منتظمین کی جانب سے طاہر نوگانوی نے بتایا ہے کہ یہ کل ہند مقاصدہ آج رات ٹھیک 8 بجے امام بارگاہ حاجی رضی حسن میں شروع ہوگا جسکی نظامت انیس جایاسی اور خصوصی بیان مولانا ڈاکٹر حسن اختر صاحب فرمائیں گے۔

ٹرین کی زد میں آکر کسان کی موت

دیوبند، 16 / جنوری (ایچ ایف خان)۔ صبح کے وقت گاؤں سے کھیت پر کام کرنے کے لئے جارہے کسان کی ریلوے ٹریک پار کرتے وقت ٹرین کی زد میں آکر موت ہوگئی۔ متوفی کی شناخت گاؤں روپڑی جناردار کے رہنے والے ہبلو کے طور پر ہوئی ہے، حادثہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو قبضہ میں لیتے ہوئے پنچ نامہ بھرنے کے بعد پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع ہسپتال بھیج دیا۔ ہبلو کی اچانک موت سے اس کے اہل خانہ اور گاؤں میں غم کا ماحول بنا ہوا ہے۔ متوفی کے اہل خانہ نے انتظامیہ سے معاوضے کا مطالبہ کیا ہے۔

کار اور بائک میں ہوئی ٹکر میں دو نوجوان زخمی

دیوبند۔ کار اور بائک میں ہوئی آمنے سامنے کی ٹکر میں بائک سوار دو نوجوان زخمی ہو گئے، دونوں زخمیوں کو علاج کے لئے سی ایچ سی میں داخل کرایا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق گاؤں جولہ ڈرولی کا رہنے والا گورو اپنے دوست آشیش کے ساتھ بذریعہ بائک کسی کام سے دیوبند آیا تھا، دیر شام قریب سات بجے کے درمیان کام سے فارغ ہونے کے بعد جب وہ اپنے گاؤں واپس لوٹ رہا تھا جیسے ہی وہ بڈولی چوراہے کے نزدیک پہنچا تو سامنے سے آنے والی تیز رفتار کار نے اس کی بائک کو اپنی زد میں لے لیا جس کے نتیجہ میں گورو اور آشیش شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ اس دوران موقع مناسب دیکھ ڈرائیور کار سمیت فرار ہو گیا۔ راہگیروں نے دونوں کو سرکاری ہسپتال میں داخل کرایا۔

بجلی محکمہ کے ملازمین کے ساتھ مار پیٹ کی مخالفت میں احتجاج

دیوبند۔ دیوبند تحصیل کے ساونت کھیڈی گاؤں میں بجلی ملازمین پر حملہ کے معاملے میں کارروائی نہ ہونے سے برہم بجلی محکمہ کے ملازمین نے بڑگاں تھانے پر احتجاج کیا۔ الزام ہے کہ پولیس نے ملزمان کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے پیٹرول مین کو ہی حراست میں لے لیا، جس سے مشتعل جے ای نے تھانہ کا بجلی کنکشن کٹوادیا۔ تفصیلات کے مطابق بڑگاؤں بجلی گھر پر تعینات جے ای مکیش کمار کی قیادت میں بجلی محکمہ کی ٹیم پیر کے روز ساونت کھیڈی گاؤں میں بقایہ بجلی بل کی رقم وصولی کے لئے گئی تھی۔ جہاں گاؤں کے لوگوں نے ٹیم کی مخالفت کرتے ہوئے ٹیم میں شامل ملازمین کے ساتھ مار پیٹ شروع کر دی۔ بجلی ملازمین کسی طرح وہاں سے بھاگ کر بڑگاؤں تھانے پہنچ گئے اور ملزمان کے خلاف پولیس میں شکایت درج کرائی۔ الزام ہے کہ سب انسپکٹر رپورٹ درج کرنے کے بجائے تھانے کا کنکشن کاٹنے کی وجہ سے صبح کے وقت پیٹرول مین کو تھانے لے آئے اور اس کے خلاف مقدمہ درج کرنے اور جیل بھیجنے کی دھمکی دی۔

مانو کلیان منچ کی جانب سے کمبلوں کی تقسیم

دیوبند۔ سماجی خدمت گار تنظیم مانو کلیان منچ کے عہدہ داران و کارکنان نے شری کرشن گوشالہ کے خلاص اور شری تریپورہ مایا اسندی مندر کے احاطے میں موجود غریب اور بے سہارا لوگوں کو سخت سردی سے بچانے کے لئے کمبل تقسیم کئے۔ اس موقع پر منچ کے بانی ارون اگروال نے کہا کہ ضرورت مندوں کی خدمت سے بڑا کوئی نیک عمل نہیں ہے۔ خدمت کرنے سے خود کو اطمینان کا احساس ملتا ہے۔ منچ کے صدر سشیل کرنوال نے کہا کہ ہمارا مقصد معاشرے کے آخری ضرورت مند تک اپنی خدمات فراہم کرنا ہے۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری راجو سینی اور اوکیش تس ایڈوکیٹ نے کہا کہ مانو کلیان منچ خدمت کے کاموں میں مسلسل متحرک رہتا ہے۔ جس کے لیے وہ مانو کلیان منچ سے وابستہ تمام لوگوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

دلت ادب لکھنے میں اردو والوں نے اتنی تاخیر کیوں کردی: پروفیسر صغیر افراہیم

میرٹھ 16 جنوری 2025۔ اب وقت آچکا ہے کہ ناقد اور فن کار سوچیں اور محاسبہ کریں کہ آخر دلت ادب لکھنے میں اردو والوں نے اتنی تاخیر کیوں کردی۔ حالانکہ صغیر رحمانی، احمد صغیر اور غضنفر وغیرہ نے دلت ادب پر خاصا کام کیا ہے لیکن ابھی بھی دلت ادب پر لکھنے اور ان کے مسائل اٹھانے کی سخت ضرورت ہے۔ یہ الفاظ تھے معروف ناقد پروفیسر صغیر افراہیم کے جو شعبۂ اردو، چودھری چرن سنگھ یونیورسٹی اور بین الاقوامی نوجوان اردو اسکالرز انجمن (آیوسا) کے زیر اہتمام منعقد ادب نما کے ہفت روزہ پروگرام بعنوان "نئے ناولوں میں دلت مسائل" موضوع پر اپنی صدارتی تقریر کے دوران ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ نئے ناقدین اور فکشن نگار اس موضوع پر مزید آگے بڑھیں۔ اس سے قبل پروگرام کا آغاز سعید احمد سہارنپوری نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ پروگرام کی سرپرستی صدر شعبۂ اردو پروفیسر اسلم جمشید پوری نے فرمائی۔ صدارت کے فرائض معروف ادیب وناقد پروفیسر صغیر افراہیم نے انجام دیے۔ مہمانان کے بطور پروفیسر عارف بشریٰ، صدر شعبۂ اردو، کشمیر یونیورسٹی، پروفیسر متھن کمار، دہلی یونیورسٹی اور ڈاکٹر احمد صغیر، معروف فکشن نگار نے شرکت کی۔ مقالہ نگار کے بطور میرٹھ یونیورسٹی سے ڈاکٹر الکا وششٹھ، دہلی یونیورسٹی سے ذبیح اللہ اور کشمیر یونیورسٹی سے عامر عباس شریک ہوئے جب کہ مقرر کے بطور ایوسا کی صدر پروفیسر ریشما پروین نے شرکت فرمائی۔ استقبالیہ کلمات ایم۔ اے سال دوم کی طالبہ فرحانہ، نظامت کے فرائض اور شکریے کی رسم ڈاکٹر ارشاد سیانوی نے ادا کی۔ معروف ادیب و ناقد پروفیسر اسلم جمشید پوری نے کہا کہ اردو میں بہت سے ناول اور افسانے ایسے ملتے ہیں جن میں دلت مسائل کثرت سے موجود ہیں۔ دیگر زبانوں مثلاً تمل، تیلگو وغیرہ میں دلت مسائل زیادہ نظر آتے ہیں مگر افسوس اردو میں یہ دیگر زبانوں کے مقابلے کم ہیں۔ "دویہ بانی" میں دلت مسائل کو خاصا پیش کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ "تخم خوں" وغیرہ میں بھی دلت مسائل کو بہترین انداز میں پیش کیا گیا ہے۔ اردو کی بہ نسبت دیگر زبانوں میں اس موضوع پر کثرت سے لکھا جا رہا ہے۔ معروف فکشن نگار ڈاکٹر احمد صغیر نے کہا کہ دلت غربت کا مترادف ہے۔ مذہبی طور پر مسلمانوں میں کوئی دلت نہیں ہوتا۔ ذات برادری صرف انسانوں کی پیداوار ہے اور مسلمان بھی اس سے اچھوتے نہیں ان میں بھی بھید بھاؤ نظر آنے لگا ہے۔ دلتوں نے اپنے مسائل کے تعلق سے خوب احتجاج بھی کیا ہے۔ دلتوں کے نام پر حکومت سے ملنے والی امداد کو بھی لوگ ہضم کر جاتے ہیں اور بہت سے دلت مسائل جس کے تس رہ جاتے ہیں۔ تینوں مقالہ نگاروں نے عمدہ مقالے پڑھے اور خوب اچھے سے اپنے موضوع کا احاطہ کیا۔ سبھی کو مبارکباد۔ پروفیسر متھن کمار نے کہا کہ آج کا دلت پہلے زمانے کا شودر نہیں ہے۔ مسلم بادشاہوں میں کوئی ایسا نہیں تھا جس نے دلت مسائل کی پرواہ کی ہو۔ ذات کی بنا پر جس شخص کو پریشان کیا جاتا ہے اسے دلت کہتے ہیں۔ دلت لوگوں کے درد کو سمجھنا ان کے مسائل کو دور کرنا آسان کام نہیں ہے اس کے لیے ہمیں گہرائی سے مطالعہ کرنا ہوگا۔ پروفیسر عارف بشریٰ نے کہا کہ زمانہ کتنا ہی ترقی کر لے آج سائنس اور کمپیوٹر کا دور ہے آج کے دور میں ایسے پروگراموں کا ہونا نہایت ضروری ہے۔ ناول میں دلت مسائل پر بحث کرنے سے قبل اس کے معنوی شعریات کو سمجھنا ضروری ہے۔ دلت ایسا طبقہ ہے جسے دبا کر رکھا گیا۔ تعلیمی، سیاسی اور معاشی طور پر دلت طبقے کو نظر انداز کیا گیا۔ دلت ادب زندگی کی خواہشوں کا ادب ہے۔ پروفیسر ریشما پروین نے کہا کہ دلت مسائل پر آج بہت اچھی گفتگو ہوئی۔ دلت ادب کو سچا فن کار اپنے تجربے کی بنا پر لکھتا ہے۔ نازک حالات میں اگر کوئی ناول نگار دلت مسائل پر روشنی ڈالتا ہے تو یہ بڑی بات ہے۔ اس موقع پر کشمیر کے عامر عباس نے 1980ء کے بعد اردو ناول میں دلت مسائل، دہلی یونیورسٹی کے ذبیح اللہ نے ناول چھرا سر میں دلت مسائل اور میرٹھ یونیورسٹی کی ڈاکٹر الکا وششٹھ نے "دلت ادب میں خواتین" موضوع پر اپنے اپنے مقالات پیش کیے۔ جن کو سبھی مہمانان اور پروگرام کے سامعین وناظرین نے خوب سراہا۔

اے ایم یو میں یوم علی پر کتب و مخطوطات کی نمائش

علی گڑھ: 16 جنوری (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) کی مولانا آزاد لائبریری اور "علی سوسائٹی" کے زیر اہتمام حضرت علی ابن ابی طالب کے یوم ولادت کے موقع پر منعقدہ دو روزہ کتب و مخطوطات کی نمائش بدھ کو اختتام کو پہنچی۔ اے ایم یو کی وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون نے منگل کو نمائش کا افتتاح کیا اور اس کا معائنہ کیا۔ اس نمائش میں ہاتھ سے لکھے ہوئے نادر نسخے اور مختلف زبانوں میں تاریخی کتب، قرآن پاک کے مختلف نسخے اور نہج البلاغہ کا 900 سال قدیم نسخہ شامل تھے۔ یونیورسٹی کی لائبریرین پروفیسر نشاط فاطمہ اور مینٹل سیکشن کے انچارج ڈاکٹر ٹی ایس اصغر نے وائس چانسلر کو نمائش میں رکھے گئے نادر مخطوطات کی تاریخی اہمیت سے واقف کرایا۔ پروفیسر نعیمہ خاتون نے نمائش میں شامل نوادرات کے ایک کیٹلاگ کا بھی اجراء کیا۔ نمائش میں کوفی رسم الخط میں چمڑے پر ہاتھ سے لکھا قرآن پاک کا ایک حصہ، جس کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ یہ حضرت علی کا تحریر کردہ ہے، مغل بادشاہ شاہ جہاں کی بیٹی جہاں آراء کے ہاتھ کی لکھی ہوئی قرآن پاک کی کچھ آیات، حضرت علی کی مدح میں خط ناخن میں تحریر "قصیدہ حافظ"، نہج البلاغہ کے مختلف قدیم نسخے اور شاہ جہاں کی اہلیہ ممتاز محل کے والد آصف خاں کا تحریر کردہ قصیدہ بھی شامل تھے۔ اس موقع پر یونیورسٹی کے افسران و اساتذہ بشمول اے ایم یو رجسٹرار جناب محمد عمران آئی پی ایس، ڈین اسٹوڈنٹس ویلفیئر پروفیسر رفیع الدین، پراکٹر پروفیسر ایم وسیم علی، چیئرمین شعبہ شیعہ دینیات ڈاکٹر سید محمد اصغر، ڈین فیکلٹی آف آرٹس پروفیسر ٹی این ستھیسن، ڈین فیکلٹی آف تھیالوجی پروفیسر توقیر عالم، ممبر انچارج دفتر رابطہ عامہ پروفیسر وبھاشرما، ویمنس کالج کے پرنسپل پروفیسر مسعود انور علوی، علی سوسائٹی کے صدر پروفیسر عابد علی خاں، پروفیسر علی نواز زیدی، پروفیسر عفت اصغر اور ڈاکٹر علی جعفر عابدی وغیرہ موجود تھے۔

بھارتیہ کسان یونین نے مختلف مطالبات پر مبنی میمورنڈم وزیر اعلیٰ کو ارسال کیا

دیوبند، 16 / جنوری (ایچ ایف خان)۔ گنے کی قیمت میں اضافہ اور شگر ملوں سے کسانوں کو ان کے گنے کی فصل کے واجبات کی ادائیگی سمیت مختلف مطالبات پر مبنی ایک میمورنڈم بھارتیہ کسان یونین (تومر) اور بھارتیہ کسان یونین (کسان جن شکتی) نے ایس ڈی ایم دیوبند دیپک کمار کو سونپا۔ دوپہر کے وقت بی کے یو تومر کے ریاستی کوآرڈینیٹر پنجاب سنگھ کی قیادت میں پہنچے کسانوں نے ایس ڈی ایم دیپک کمار کے توسط سے ایک میمورنڈم وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کو ارسال کیا۔ میمورنڈم میں محکمہ بجلی کی جانب سے کسانوں کو ہراساں کئے جانے، گنا خرید مراکز پر گھٹولی کئے جانے، بقایا گنا رقم کی ادائیگی کرائے جانے، دیوبند میں فلائی اوور پر اسٹریٹ لائٹس کا مناسب انتظام کرانے، آوارہ کتوں، بندروں اور دیگر مویشیوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر قابو پانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ میمورنڈم دینے والوں میں تنظیم کے ریاستی نائب صدر سشیل چودھری، حاجی اسلام، ارشاد پہلوان، انوج چودھری، روبی چودھری، پریملتا اور پپو وغیرہ موجود تھے۔ وہیں بی کے یو جن شکتی کی جانب سے دیے گئے میمورنڈم میں گنے کی قیمت بڑھانے، تمام کسانوں کے فیملی آئیڈنٹی کارڈ بنانے، کسان کریڈٹ کارڈ کی رقم بلا سود دستیاب کرانے کی مانگ کی گئی ہے۔ میمورنڈم دینے والوں میں پردیپ سنگھ، دیپک، قادر، محسن، ہر ینک تیاگی، ونود کمار اور امیت کمار وغیرہ شامل تھے۔

حکومت کی توجہ مونی اماوسیہ کے تہوار پر مرکوز

چیف سکریٹری اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس نے کمبھ علاقے کا معائنہ کیا

مہاکمبھ نگر: 16 جنوری (یواین آئی) مونی اماوسیا پر دس کروڑ عقیدت مندوں کے پریاگ راج پہنچنے کے امکان کے پیش نظر اتر پردیش کے چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس پرشانت کمار نے جمعرات کو مہاکمبھ علاقے میں تیاریوں کا باریکی سے معائنہ کیا اور افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ پوش پورنیما اور مکر سنکرانتی کی کامیاب انعقاد کے بعد، حکومت کی پوری توجہ 29 جنوری کو ہونے والے مونی اماوسیہ کے تہوار پر مرکوز ہے۔ اس سلسلے میں چیف سکریٹری منوج کمار سنگھ اور ڈائرکٹر جنرل آف پولیس نے مہاکمبھ علاقے کا دورہ کیا اور آئی سی سی سی آڈیٹوریم میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی۔ چیف سکریٹری نے کہا کہ گزشتہ دو تہواروں کے دوران تمام انتظامات اور سہولیات اچھی رہی ہیں لیکن اب ہمیں ان کو مزید ٹھیک کرنا ہوگا۔ وزیر اعظم کا مہاکمبھ کا دورہ اور یوگی کابینہ کی میٹنگ بھی جلد ہی ہونے کا امکان ہے۔ اس حوالے سے تمام تیاریاں بروقت مکمل کی جائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ سیکٹر مجسٹریٹ اور پولیس کے ساتھ ساتھ تمام شعبوں کے افسران بھی تمام شعبوں میں موجود رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پوش پورنیا اور مکر سنکرانتی کے تہوار بحفاظت مکمل ہوئے۔ اب ہمیں مونی اماواسیہ کے بڑے تہوار کی تیاریوں پر توجہ مرکوز کرنی ہے۔ گزشتہ دو تہواروں میں تمام انتظامات اور سہولیات بہتر رہی ہیں۔ اب ہمیں انہیں مزید ٹھیک کرنا ہے۔ 144 سال بعد ایسی صورتحال پیدا ہوئی ہے جب پوش پورنیا اور مکر سنکرانتی دونوں ایک ساتھ منائی گئی ہیں۔ یہ ہمارے لیے مونی اماوسیہ سے پہلے ڈریس ریہرسل کرنے کا موقع تھا۔ انہوں نے کہا کہ ریلوے اسٹیشنوں پر علاماتی ہورڈنگس کو مزید بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ تمام اشارے اس طرح ہونے چاہئیں کہ عقیدت مندوں کو بتایا جائے کہ انہیں کس ریلوے اسٹیشن پر جانا ہے۔ یہ واضح طور پر نظر آنا چاہئے کہ ان کے منزل کی ٹرین نہیں کہاں سے ملے گی۔ ڈیجیٹل اسکرین پر ٹرین اور اسٹیشن سے متعلق اہم جانکاری دی جائے۔ ساتھ ہی سبھی ریلوے اسٹیشن پر عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے سنگم کی دوری بھی واضح طور سے دکھنی چاہئے۔ ریلوے کو ایہ نظام یقینی کرنا چاہئے کہ جو مسافر جس اسٹیشن پر اترا ہے اسے اسی اسٹیشن پر اس کی واپسی کی ٹرین ملے۔ مسٹر سنگھ نے کہا کہ مونی اماوسیہ کے دن صبح سے ٹرینوں کی آمدورفت شروع ہونی چاہئے، اس کے لئے اگر عام ٹرینوں کی تعداد کو کم کرنا پڑے تو کیا جاسکتا ہے۔ ڈی جی پی پرشانت کمار نے کہا کہ شہر کے اہم مقامات پر ٹرین کی رننگ اسٹیٹس بھی پتہ چلنا چاہیے۔ ٹرینوں کے پلیٹ فارم کو کسی بھی حالت میں تبدیل نہیں کیا جانا چاہیے۔ میلے کے علاقے میں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ مین اسنان اور امرت اسنان کے موقع پر عقیدت مندوں کو باہمی ٹیلی کام کی سہولیات فراہم کی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ میلے کے علاقے میں ٹیلی کام کا بنیادی ڈھانچہ بہت مضبوط ہے۔ ایسے میں کسی بھی حالت میں فون کا جواب نہ ملنے کی شکایت نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے محکمہ ٹرانسپورٹ کو ہدایت دی کہ وہ عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے پریاگ راج سے مزید بسیں چلائیں۔ خاص طور پر ایودھیا کے لیے باقاعدہ بسیں چلائی جائیں۔ انہوں نے ہدایت دی کہ جو اسٹیشن بند ہیں وہاں پر بھیڑ جمع نہ ہو اس کے لئے معلومات کو واضح طور پر مشتہر کیا جائے۔ ساتھ ہی ایسا انتظام کیا جائے کہ عقیدت مندوں کو پتہ چل سکے کہ انہیں ان کی بس کہاں سے ملے گی۔ پی ڈبلیو ڈی کی تیاری کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ تمام پانٹون پلوں پر آخر تک لوئے کی مضبوط ریلنگ لگائی جائے۔ کوئی بھی حصہ بنا ریلنگ کے نہیں ہونا چاہئے۔ ساتھ ہی ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کی سہولیت کے لئے اضافی سائنیز کا بھی نظم کیا جائے۔

مہاکمبھ میلے میں آئینی گیلری کا ہوا افتتاح

مہاکمبھ نگر: 16 جنوری (یواین آئی) مہاکمبھ 2025 پریاگ راج کے تحت تروینی مارگ پر سجائی گئی آئین گیلری کا جمعرات کو مہمان خصوصی کے طور پر موجود اتر پردیش کے وزیر مالیات اور پارلیمانی امور کے وزیر سریش کھنہ نے افتتاح کیا۔ وزیر کے ساتھ موجود مہمانوں نے اس موقع پر آئینی گیلری میں لگی گیلری کا معائنہ کیا۔ آئینی گیلری میں ہندوستانی آئینی پر منعقد کتابوں کی ایک لائبریری بھی سجائی گئی ہے۔ افتتاح تقریب کے موقع پر ہندوستانی فوج کے بینڈ نے وندے ماترم سمیت کئی حب الوطنی کے گیتوں کی دھن پر ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ پروگرام میں کلیدی خطیب کے طور پر الہ آباد ہائی کورٹ کے جسٹس جے جے منیر موجود رہے جبکہ صدارت دبیہ پریم سیوا مشن کے صدر ڈاکٹر آشیش گوتم نے کی۔ افتتاحی تقریب میں اپنے خطاب میں جسٹس جے جے منیر نے کہا کہ پورا ملک آئین کے تحت چلتا ہے۔ کوئی معاشرہ آئین اور قانون کے بغیر نہیں چل سکتا۔ آئین گیلری جیسی کوششیں نئی نسل کو اس کے بارے میں آگاہ کرنے میں مددگار ثابت ہوں گی۔ مجھے امید ہے کہ مستقبل میں بھی ایسی کوششیں جاری رہیں گی۔ وزیر سریش کھنہ نے کہا کہ اس گیلری کو دنیا کے مشہور پروگرام میں منعقد کر کے میلے میں آنے والے لوگوں کو آئین کی تشکیل، اس کے نفاذ اور اس کے آرٹیکلز کے بارے میں آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ آڈیو کے ذریعے آپ موضوع کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ آئین ایک ایسی دستاویز ہے جس کے ذریعے ہمارا پورا نظام حکومت چلتا ہے۔ آئین میں ترمیم کا طریقہ دیا گیا ہے تاکہ معاشرے کی ضرورت کے مطابق اس میں ترامیم کی جاسکیں۔ ہماری حکومت نے عوامی جذبات کے مطابق اس میں ترمیم کی۔ ایک پارٹی نے

یوپی کے دستکاروں کو ملا سنگم کا بازار، ہوگا 35 کروڑ کا کاروبار

مہاکمبھ نگر: 16 جنوری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع پریاگ راج میں ہونے والے مہاکمبھ میں 6 ہزار مربع میٹر علاقے میں 'ایک ضلع ایک پروڈکٹ' کی شاندار مظاہرے کے انعقاد کیا گیا ہے۔ یہاں قالین، زری زردوزی، فیروزآباد کے کانچ کے کھلونے، وارانسی کے لکڑی کے کھلونے اور دیگر دستکاری پروڈکٹ عقیدت مندوں کی کشش کا سنٹر بنے ہوئے ہیں۔ پریاگ راج ڈویژن کے جوائنٹ کمشنر صنعت شرد ٹنڈن نے بتایا کہ 2019 میں مہاکمبھ سے 30.4 کروڑ روپئے کا کاروبار ہوا تھا۔ جبکہ اس بار 35 کروڑ روپئے تک کے کاروبار کا امکان ہے۔ اس سے روزگار اور چھوٹے کاروباریوں کو نئی سمت ملے گی۔ کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع میسر ہونگے۔ مہاکمبھ میں فلپ کارٹ نے بھی اپنا اسٹال لگایا ہے۔ یہاں سرمایہ کاروں کو اپنے پلیٹ فارم پروڈکٹ مفت میں فروخت کرنے کا موقع مل رہا ہے۔ فلپ کارٹ کے اسٹال پر خریداری کرنے والوں اور دیکھنے والوں کی بھاری بھیڑ دیکھی جارہی ہے۔ وارانسی کے دستکاروں نے لکڑی کے کھلونے، بنارسی بروکیڈ، میٹل ریپوز، میٹل کاسٹنگ جیسے 75 صنعت نمائش میں پیش کئے ہیں۔ جی آئی (جیوگرافیکل انڈکشن) اسپیشل ڈاکٹر رجنی کانت نے بتایا کہ اتر پردیش کے 75 جی آئی پروڈکٹس کو او ڈی او پی اسکیم کے تحت نمائش کی جارہی ہے۔ ان میں وارانسی کی لال مرچ، بنارسی ساڑی، سرکھا امرود، پرتاپ گڑھ کا آنولہ، مرزاپور کے پیتل کا برتن اور گورکھپور کا ٹیرا کوٹا شامل ہیں۔ کشی نگر کے قالین اور فیروزآباد کے کانچ کے کھلونے اور برتن بھی نمائش کا کشش بنے ہوئے ہیں۔

وزیر اعلیٰ یوگی نے رین بسیروں کا کیا معائنہ

لکھنؤ۔ بدھ کی رات، وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ سخت سردی کے درمیان رات کے پناہ گاہوں میں رہنے والے لوگوں کا حال جاننے کے لیے لکھنؤ پہنچے۔ وزیر اعلیٰ کا قافلہ سب سے پہلے مل کالونی پہنچا، جہاں انہوں نے نائٹ شیلٹر میں مقیم لوگوں سے بات چیت کے ساتھ ان کی خیریت دریافت کی اور پھر لکشمن میلہ روڈ کی طرف روانہ ہوا جہاں ریاست کے مختلف اضلاع کے لوگ مختلف نائٹ شیلٹر میں مقیم تھے۔ سرکاری بیان کے مطابق ان نائٹ شیلٹرز میں کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے آئے تھے اور کچھ کسی اور کام سے آئے تھے۔ جب وزیر اعلیٰ نے ان سے پوچھا کہ کیا نائٹ شیلٹرز میں کوئی مسئلہ ہے تو سب نے انتظامات کے حوالے سے تسلی بخش جواب دیا۔ چیف منسٹر نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ سخت سردی میں ہر ضرورت مند کو پناہ فراہم کریں۔

اتر پردیش پسماندہ طبقات کمیشن کی میٹنگ میں لیے گئے اہم فیصلے

لکھنؤ: 16 جنوری (پی این ایس) اتر پردیش پسماندہ طبقات کمیشن کی اہم میٹنگ کمیشن کے چیئرمین راجیش ورما کی صدارت میں جمعرات کو منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ میں نائب صدر سوہن لال شریمالی، رکن سوریہ پرکاش پال، دیگر اراکین اور سکریٹری منوج کمار ساگر موجود تھے۔ میٹنگ کا مقصد دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) میں شامل ذاتوں کی شمولیت، اخراج، ترقی اور استحکام سے متعلق معاملات پر غور کرنا اور ان کے حل کے لیے ضروری فیصلے کرنا تھا۔ میٹنگ میں پسماندہ ذات کی فہرست میں شامل کہار ذات کے معدوم ہونے کا معاملہ نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔ اس پر مکمل بحث کے بعد یہ فیصلہ کیا گیا کہ کہار ذات کو دیگر پسماندہ طبقات کی فہرست سے حذف کرنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ اس لیے اسے جوں کا توں رکھنے کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کے علاوہ آزاد خانہ بدوش قبائل کو دیگر پسماندہ طبقات کی فہرست میں شامل کرنے کے معاملے پر بھی غور کیا گیا۔ کمیشن نے واضح کیا کہ کسی بھی ذات کو ویمکت ٹرائب میں شامل کرنے کا عمل کمیشن نہیں کرتا ہے۔ میٹنگ میں ریاست میں تیل کی صنعت سے وابستہ لوگوں کے مفادات کی ترقی اور تحفظ کے لیے اسٹیٹ آئل بورڈ کی تشکیل کی تجویز پیش کی گئی۔ اس پر بحث کرتے ہوئے کمیشن نے فیصلہ کیا کہ اس سلسلے میں تفصیلی معلومات اکٹھی کی جائیں گی اور کمیشن کے سامنے پیش کی جائیں گی، تاکہ اس سلسلے میں ٹھوس اقدامات کیے جاسکیں۔ اس کے علاوہ دیگر پسماندہ طبقات کو نان کریمی لیئر سرٹیفکیٹ حاصل کرنے میں درپیش مشکلات پر بھی تفصیل سے تبادلہ خیال کیا گیا۔ معلوم ہوا کہ سرٹیفکیٹ میں موجودہ فارمیٹ میں ترمیم کی ضرورت ہے۔ متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ سرٹیفکیٹ کے فارمیٹ میں ضروری ترامیم کے لیے ایک تفصیلی رپورٹ تیار کر کے کمیشن کے سامنے پیش کی جائے گی۔

ملیح آباد میں دوہرا قتل
گھر میں گھس کر ماں بیٹی کا گلا کاٹا

لکھنؤ: 16 جنوری (پی این ایس) ملیح آباد کے عیسی پور گاؤں میں جمعرات کو گیتا (24) اور اس کی بیٹی دیویکا (7) کا گلا کاٹ کر قتل کر دیا گیا۔ دونوں کی لاشیں ان کے گھر میں پڑی ہوئی تھیں۔ اس واقعہ سے گاؤں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ لوگوں نے پولیس کو واقعے کی اطلاع دی۔ فرانزک ٹیم اور پولیس اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ فرانزک ٹیم شواہد اکٹھے کر رہی ہے۔ ڈی سی پی ویسٹ وشواجیت سریواستو کا کہنا ہے کہ خاتون کا شوہر ممبئی میں کام کرتا ہے۔

ایرا یونیورسٹی میں 'منشیات کی دریافت اور ترقی کے نئے رجحانات' پر لکچر

لکھنؤ: طبی سائنس میں منشیات کی دریافت کے عمل اور ان کی ترقی کی ٹیکنالوجیز کی اہمیت کو محسوس کرتے ہوئے، ایرا یونیورسٹی کے شعبہ بائیوٹیکنالوجی کے کیمسٹری ڈویژن نے 15 جنوری 2025 کو "منشیات کی دریافت اور ترقی کے نئے رجحانات" پر مہمانوں کے لیکچرز کا ایک سلسلہ منعقد کیا۔ پروگرام کی قیادت شعبہ کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر ایم فہیم خان نے کی اور مہمان خصوصی یونیورسٹی کے پروفیسر اعزازی وائس چانسلر تھے۔ (ڈاکٹر) عباس علی مہدی کی موجودگی نے پروگرام کو باوقار بنا دیا۔ اس تقریب میں، جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، دہلی کے ڈاکٹر عمران احمد خان نے ہیضے کے انفیکشن کے خلاف منشیات کے مالیکیولز کی کمپیوٹر پر مبنی ڈیزائننگ پر لیکچر دیا۔ انہوں نے ڈیزائن کردہ مالیکیولز میں سائٹ ایکٹ اینڈ بائنڈنگ سائٹس کی شراکت اور اہمیت کے بارے میں بھی وضاحت کی اور بتایا کہ کس طرح انہیں منشیات کے لیڈز تیار کرنے کے لیے منتخب کیا جائے۔ دریں اثنا، ڈاکٹر چندر سور بھ آزاد، اسسٹنٹ پروفیسر، ٹیکساس اے اینڈ ایم یونیورسٹی کنگز ول، USA، نے فوٹو کیٹالیسس کی اہمیت پر تبادلہ خیال کیا اور مختلف قسم کی ٹارگیٹڈ دوائیوں کی ترکیب اور ڈیزائن پر توجہ دی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ فوٹو سینسیٹو پروٹوکول کے رد عمل کے حالات کو کس طرح بہتر بنایا جائے۔ پی جی کے طلباء، ریسرچ اسکالرز اور فیکلٹی ممبران نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور علمی نقطہ نظر سے اہم سوالات پر ان کے لیکچرز اور بصیرت انگیز گفتگو سے استفادہ کیا۔ اعزازی وائس چانسلر نے کیمسٹری ڈیپارٹمنٹ میں پی ایچ ڈی ریسرچ میں پراجیکٹس اور منشیات کی دریافت اور ترقی پر تحقیق جاری رکھنے کے امکان کے بارے میں بھی بات کی۔ اختتامی کلمات کے طور پر، ڈاکٹر ایم فہیم خان اور ڈاکٹر رومانہ احمد نے مہمان لیکچررز کو ایرا یونیورسٹی کے لوگو والے یادگاری تحفے پیش کر کے اعزاز سے نوازا۔

'نوشاد سمان' ایوارڈ پروگرام 18 جنوری کو

لکھنؤ، 16 جنوری، وزارت ثقافت، حکومت ہند کے اشتراک سے نوشاد سنگیت ڈیولپمنٹ سوسائٹی کی جانب سے سنگیت ناٹک اکادمی گومتی نگر میں 18 جنوری 2025 کو آتم جیت سنگھ، مردلا بھاردواج، اچلا بوس، نواب مسعود عبداللہ، اور پروفیسر ڈاکٹر فرزانہ مہدی اور فیصل حسین کو مہمانِ خصوصی عزت مآب جسٹس الہ آباد ہائی کورٹ منیش کمار اور اطہر نبی کے بدست "نوشاد سمان" سے نوازا جائے گا۔ اس موقع پر مزاحیہ ڈرامہ 'کنجوس' کی پیش کش بھی ہوگی۔ مولیر کے لکھے ہوئے ڈرامہ 'کنجوس' کو معروف تخلیق کار اطہر نبی کی ہدایت کاری میں پیش کیا جائے گا۔ ڈرامہ میں مریم۔ چندرانی مکھرجی، فرجینا۔ سلما بانو، دلال۔ عبدالمعروف، عذرا۔ کوثر جہاں، نجّی۔ سبائی، پکی۔ اور سیٹ ڈیزائنر بانی مکھرجی، اور موسیقی کول پرجاپتی کے ذریعے دی جائے گی۔

یوپی ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے شروع کیا ہیریٹیج ٹور کیلئے پیکیج ٹور

عقیدت مند پریاگ راج عظیم ورثے، تاریخی مقامات اور قدیم اہمیت کے حامل مقامات کا دورہ کر سکتے ہیں: جیویر سنگھ

لکھنؤ: 16 جنوری۔ پریاگ راج ایک قدیم شہر ہے۔ یہاں ہر قدم پر تاریخی عمارتیں اور ثقافتی ورثے بکھرے پڑے ہیں۔ مہا کمبھ کے ساتھ اس کے تعلق کی وجہ سے، ہندوستان اور بیرون ملک سے سیاح اور عقیدت مند پریاگ راج کے بارے میں تفصیل سے جاننا چاہتے ہیں۔ اس کے لیے اتر پردیش ٹورازم ڈیولپمنٹ کارپوریشن نے کمبھ علاقے اور شہر کا دورہ کرنے کے لیے ہیریٹیج ٹور کے لیے پیکیج ٹور شروع کیا ہے۔ اس کے لیے 2020 روپئے ادا کر کے آن لائن بکنگ کی جاسکتی ہے۔ ہیریٹیج ٹور میں دلچسپی رکھنے والے www.upstdc.co.in پر بکنگ کر کے ہیریٹیج ٹور سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ یہ سفر 13 جنوری سے شروع کیا گیا ہے۔ یہ اطلاع ریاست کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر جناب جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے بتایا کہ پریاگ راج کا ہر گوشہ روحانیت، تاریخ اور سیاحتی مقامات کے لیے مشہور ہے۔ اس کے علاوہ یہ قدیم مذہبی مقامات اور لذیذ پکوانوں کے لیے بھی جانا جاتا ہے۔ ہیریٹیج ٹور ہر روز صبح 7 بجے شروع ہوتا ہے اور شام 06 بجے ختم ہوتا ہے۔

ہیریٹیج ٹور روزانہ ہوٹل Ilavart سے شروع ہوتا ہے اور یہیں ختم ہوتا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ ہیریٹیج ٹور کے دوران، سب سے پہلے عقیدت مند تروینی سنگم، گنگا، جمنا، سرسوتی مہا کمبھ میلہ اور سنگم اسٹال جاتے ہیں، اس کے بعد اکشے وات کوریڈور، الہ آباد قلعہ، اکشے وات ورکش، بڑے ہنومان مندر، 20 فٹ بلندی پر جاتے ہیں۔ صبح 11 بجے ہنومان کی ٹیک لگاتے ہوئے بھردواج آشرم کے درشن کیے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بابا بھردواج کا مقدس مقام دکھایا گیا ہے۔ اس کے بعد عقیدت مندوں کو عظیم انقلابی چندر شیکھر آزاد پارک کی سیر پر بھی لے جایا جاتا ہے۔ جناب جیویر سنگھ نے بتایا کہ آزادی کی جدوجہد کے عظیم رہنما چندر شیکھر آزاد کی یاد میں بنائے گئے الفریڈ پارک کی سیر بھی کی جاتی ہے، اس کے بعد دوپہر 12 بجے الہ آباد میوزیم کا دورہ کیا جاتا ہے جس میں ہندوستانی تاریخ، ثقافت، آثار قدیمہ سے متعلق نایاب آثار موجود ہیں۔ اور فن تعمیر کو محفوظ کیا گیا ہے، سیاح اس کا مشاہدہ کرتے ہیں۔ یہ میوزیم 1931 میں قائم کیا گیا تھا۔ دوپہر 01:00 بجے دوپہر کے کھانے کے بعد، ہیریٹیج ٹور دوپہر 02:00 بجے شرنگاور پور کے لیے روانہ ہوتا ہے۔ وزیر سیاحت نے کہا کہ سیاحوں کے لیے شرنگور پور دھام جانے کے لیے وقت کی حد 02 گھنٹے ہے۔ قدیم زمانے میں بھگوان رام، سیتا اور لکشمن نے اپنی جلاوطنی کے دوران نشادراج سے ملاقات کی تھی۔ یہاں آپ رام گھاٹ، مہادیو مندر، رامشائن آشرم وغیرہ کا دورہ کر سکتے ہیں۔ یہ دورہ ہوٹل Ilavart میں شام 6 بجے ختم ہوگا۔ عقیدت مند اس یاترا کے دوران ہینڈلوم، بانس اور لکڑی کے کھلونے، مذہبی علامتیں، کڑھائی والے کپڑے خرید سکتے ہیں۔

ایس پی کی حکومت بنانے کیلئے بوتھ سطح پر جنگی بنیادوں پر کام کریں گے: مٹھائی لال

لکھنؤ/سماج وادی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی صدر مٹھائی لال بھارتی کی قیادت میں آج لکھنؤ میں نیشنل ایگزیکٹیو کی ایک اہم میٹنگ ہوئی جس میں امبیڈکر واہنی کے کارکنوں کو جنگی بنیادوں پر جمع ہونے کو کہا گیا تاکہ ایس پی کی تشکیل کی جاسکے۔ حکومت کو 2027 میں ہونے والے اسمبلی انتخابات کے لیے بتایا گیا۔ بھارتی نے کہا کہ دلت برادری کو بڑے پیمانے پر سماج وادی پارٹی سے جوڑنے کے لیے واہنی کے افسران اور کارکنان دلت بستیوں میں جائیں گے اور دلت برادری کو آگاہ کریں گے اور انہیں ایس پی سے جوڑیں گے اور ووٹ دینے کی اپیل کریں گے۔ آئندہ 2027 کے اسمبلی انتخابات میں ایس پی کو سپورٹ کریں، اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے ایس پی بابا صاحب امبیڈکر واہنی کو بوتھ سطح پر کنوینر بنایا جائے گا۔ بھارتی نے کہا کہ ہر لوک سبھا اور اسمبلی میں بوتھ کنوینر کمیٹی بنا کر دلتوں کو پسماندہ طبقات کو آگاہ کریں گے اور اسمبلی پر ہونے والی پی ڈی اے کی کانفرنس سے آئین کے دفاع کو مزید برتری ملے گی اور آنے والا وقت سماجوادیوں کا ہوگا۔ امبیڈکرسٹ اور سماج کے پسماندہ اور پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے کام کرے گی۔ یہ جانکاری بابا صاحب امبیڈکر واہنی کے قومی جنرل سکریٹری رام بابو سدرشن نے دی۔ میٹنگ میں دیوکالی پرساد سابق وزیر، رام ساگر اکیلا سابق ایم ایل اے، رام بابو سدرشن نیشنل جنرل سکریٹری، ستیہ پرکاش سونکر نیشنل جنرل سکریٹری، شیو شنکر، راجیندر ورما، دھرمیندر کمار یادو، ادم ویر، کرن ورما سنو بھارتی، ستیندر کمار، پریم سنگھ شامل تھے۔

نئے دفتر سے پارٹی کی پالیسیوں کو ہر گھر تک پہنچانا آسان ہوجائے گا: شمس الحسن عمرا

لکھنؤ۔ دہلی میں واقع کانگریس کے نئے قومی دفتر کے افتتاح کے موقع پر کانگریس پارٹی کے ریاستی جنرل سکریٹری (مناریٹی فرنٹ) شمس الحسن عمرا نے ملک بھر سے کانگریس کے لوگوں کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ اس دفتر کے ذریعے عوام کے مسائل حل کئے جائیں گے۔ عام لوگ اب کانگریس پارٹی کے لیڈروں سے براہ راست ملاقات کرسکیں گے اور اپنے مسائل حل کرسکیں گے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ اس دفتر کے ذریعے پارٹی کی پالیسیوں کو ملک کے عوام تک پہنچانا آسان ہوگا۔ آخر میں انہوں نے کانگریس پارٹی کے قائدین اور کارکنوں کو مبارکباد دی۔

شبیہ نجف رستم نگر میں 'جشن نزولِ علی علیہ السلام' منعقد

دن بھر شعراء نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا، جاری رہا گھر گھر نذر کا سلسلہ

لکھنؤ۔ ۱۳ رجب یوم ولادت باسعادت حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے مبارک موقع شبیہ نجف رستم نگر میں جشن نزولِ علیؑ کی محفل منعقد آغاز تلاوت کلام پاک سے غلام عسکری نے علیحضرت و مسلم عباس نے قدیمی قصیدہ پڑھا بعدہٗ خطیب انقلاب علامہ عباس ارشاد نقوی نے محفل کو خطاب کیا تقریر کے بعد مقاصدہ شروع ہوا جو نماز مغرب تک جاری رہا نظامت کے فرائض مختار لکھنوی و حیدر رضا لکھنوی نجام دیئے اس موقع پر شبیہ نجف سمیت اطراف کے تمام روضوں پر برقی قمقموں سے سجاوٹ کی گئی تھی اور تمام شیعہ علاقوں میں گھر گھر نذر کا اہتمام کیا گیا تھا مومنین اس دن کو عید کی طرح مناتے ہیں نئے لباس پہنے گئے بچوں کی عیدی تقسیم کی گئی لوگوں نے اپنے اپنے رشتے داروں کو مبارکباد دی محفل کنوینر مختار لکھنوی تھے، اور اختتام پر منتظم متولی ابرار حسین نے تمام شراکہ کا شکریہ ادا کیا۔

فیض اللہ گنج میں یونک پی وی سی پینل اور وال پیپر کی دکان کا افتتاح

لکھنؤ: 16 جنوری (ریلیز) فیض اللہ گنج میں ملت نگر روڈ پر نندا فارم کے قریب یونک پی وی سی پینل اور وال پیپر کی دکان کا افتتاح پروپرائٹر ضرغام الدین خان کے والد محترم محمد منیر نے فیتہ کاٹ کر کیا اور دعائیں کروائیں۔ انہوں نے اپنے بیٹے ضرغام خان کے پارٹنر گل محمد سے پوری ایمانداری کے ساتھ تجارت کرنے کی صلاح دی۔ اس موقع پر محکمہ آبپاشی کے سابق ایچ او ڈی مشتاق احمد، اقلیتی کمیشن کے سابق سکریٹری عالمین علی، وقف وکاس نگم کے ڈائریکٹر شفاعت حسین، بی جے پی لکھنؤ مہانگر کے جنرل سکریٹری محمد انیس، ویوپار منڈل کے صدر انجنی پانڈے، منکامیشور وارڈ کے کونسلر رنجیت سنگھ، ڈالی گنج وارڈ کے کونسلر سدرشن کٹیار، مولانا آزاد یونیورسٹی لکھنؤ کیمپس کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر عمیر منظر، ڈاکٹر محمد اظہر الدین، جاوید اختر سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

بلندشہر: زہر خورانی گروہ کے دو اراکین گرفتار

بلندشہر: 16 جنوری (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع بلندشہر کے گلاوٹی علاقے میں پولیس نے ٹرک ڈرائیور کو نشہ آور چائے پلا کر لوٹ پاٹ والے زہر خورانی گروہ کے دو بدمعاشوں کو گرفتار کر لوٹی گئی رقم کو برآمد کر لیا ہے۔ سینئر ایس پی شلوک کمار نے جمعرات کو یہاں میڈیا نمائندوں کو بتایا کہ دو دن قبل ایک کینٹر ڈرائیور سامان فروخت کے بعد رقم لے کر واپس گھر لوٹ رہا تھا۔ اس دوران گلاوٹی تھانہ علاقے کے ایک ڈھابے پر وہ چائے پینے کے لئے روکا جہاں اسے دو لوگ پہلے سے ہی بیٹھے ملے۔ ان دونوں نے ڈرائیور کو باتوں میں الجھا کر نشہ آور چائے پلائی اور ان کے پاس رکھی رقم کو لوٹ لیا۔ واقعہ کی اطلاع پر پولیس نے 100 سے زیادہ سی سی کیمرے کی فوٹیج کو تلاش کیا اور شاہد و ناظم نامی بدمعاشوں کو گرفتار کر لیا۔ پولیس نے لوٹ کی رقم میں ان کے قبضے سے 35.2 لاکھ نقدی اور 66.2 ہزار روپئے ملزم کے بینک اکاؤنٹ سے برآمد کر لئے ہیں۔

امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج میں سائنس نمائش کا انعقاد

لکھنؤ۔ ۱۶ر جنوری کو امیر الدولہ اسلامیہ انٹر کالج میں انسپکٹر آف اسکول کی ہدائد کی تکمیل میں سائنس نمائش کا انعقاد کیا گیا۔ اس نمائش کا افتتاح کالج کے پرنسپل (میجر) ڈاکٹر جمال محمد خان نے کیا۔ اس موقع پر کالج کے طلباء و طالبات نے ایک سے بڑھکر ایک فعال اور مستحکم ماڈال دکھائے۔ اس پروگرام کے کنوینر محمد سراج اشرف (لکچرار طبیعات کی نگرانی میں درجہ ۱۱ بی کے طالب علم کبیر احمد اور ان کی ٹیم کے ذریعہ تیار ماڈل ڈرون ان اسپیس نمائش کا مرکز رہا، اس لئے کبیر احمد اور ان کی ٹیم کو اول انعام سے نوازہ گیا اور دیگر ماڈل کے لئے طالباء و طالبات کی حوصلہ افزائی کی گئی۔ اور ان کے بہتر مستقبل کے لئے دعائیں دی گئی۔ اس موقع پر کالج کے سبھی اساتذہ اور ملازمین موجود رہے۔